اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

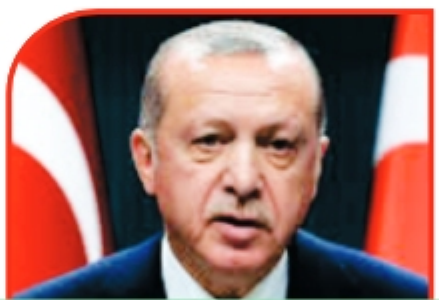

8 مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے

7 زمبابوے نے بنگلہ دیش کو اننگز اور 85 رنز ہرا کر تاریخ رقم کردی

3 ترقیاتی کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Wednesday 01 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

01 جولائی 2026، بمطابق 15 محرم الحرام 1448ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 154، صفحات 8، قیمت 3 روپے

آپریشن سندور دہشت گردی کیخلاف بھارت کے ردعمل کی نئی حکمت عملی کی عکاس، جنرل دیویدی

"یہ واضح پیغام تھا کہ دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کو برداشت نہیں کیا جائیگا"

"جوہری ہتھیاروں کی موجودگی کو دہشت گردی کیلئے ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا"

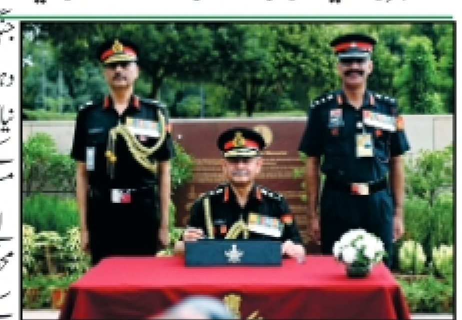

سرینگر ۳۰ جون/ ایجنسیز/ آپریشن سندور نے نہ صرف جدید جنگی حکمت عملی کی نئی جہت متعارف کرائی بلکہ دہشت گردی کے خلاف بھارت کے ردعمل کا ایک نیا معمول بھی قائم کیا ہے کی بات کرتے ہوئے فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہے کہ مستقبل کی جنگوں میں درست حملوں کی کامیابی کے لیے مضبوط انٹیلی جنس نیٹ ورک، مربوط کمانڈ سسٹم، محفوظ مواصلاتی ڈھانچہ اور سیاسی و عسکری قیادت کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہوگی۔ فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر اور جموں سمیت پورے خطے میں شدید گرمی کی لہر جاری

سرینگر میں دن کا درجہ حرارت پھر 35 ڈگری کو چھو گیا

6 جولائی تک خطہ پیر پنچال کے آر پار کہیں ہلکی، کہیں تیز بارش کا امکان

سری نگر/ ۳۰ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں منگل کو بھی شدید گرمی کی لہر برقرار رہی۔ وادی کشمیر سمیت جموں کے میدانی علاقوں میں دن کا درجہ حرارت پیر کی طرح منگل کو بھی معمول سے کافی زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ تاہم محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ چند روز میں بارش اور گرج چمک کے باعث گرمی کی شدت میں بتدریج کمی آ سکتی ہے۔ منگل کو سرینگر میں درجہ حرارت 35.2 ڈگری سیلشیس ریکارڈ کیا گیا۔ گرمی کی شدت برقرار رہی اور لوگوں نے دوپہر بعد زیادہ شدید گرمی، رطوبت اور تپش محسوس کی۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سرینگر کی جانب سے جاری پانچ روزہ پیش گوئی کے مطابق منگل کو دوپہر شام یا بدھ سے موسم میں کچھ بہتری آ سکتی ہے۔ نمی سے بھرپور ہوائیں جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں بارش کا سبب بن سکتی ہیں۔ آئندہ 5 دنوں کے دوران بیشتر اضلاع میں ہلکی سے درمیانہ درجے کی بارش کا امکان ہے، جبکہ یکم جولائی سے 4 جولائی کے درمیان جموں ڈویژن کے چند مقامات پر کہیں کہیں موسلادھار بارش بھی (بقیہ ۶ پر)

غسل کعبہ کی روح پرور اور ایمان افروز تقریب کا انعقاد

غیر ملکی سفارت کار، او آئی سی اراکین

علماء، مشائخ اور دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی

مکہ مکرمہ/ ۳۰ جون (یو این آئی) مسجد الحرام میں بیت اللہ (خانہ کعبہ) کو غسل دینے کی روح پرور سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔ عرب میڈیا کے مطابق آج بعد نماز فجر مسجد الحرام میں غسل کعبہ کی روح پرور سالانہ تقریب منعقد ہوئی، جس میں خادم الحرمین شریفین کی نیابت کرتے ہوئے گورنر مکہ شہزادہ سعود بن مشعل نے شرکت کی۔ غسل کعبہ کی تقریب میں غیر ملکی سفارت کار، او آئی سی اراکین، علماء، مشائخ اور دیگر اہم شخصیات نے بھی شرکت کی۔ غسل کعبہ کے موقع پر (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم مودی نے اعلیٰ افسران کے ساتھ حکومت کی ترجیحات کا جائزہ لیا

اصلاحات کو تیز کرنے، ایز آف ڈوئنگ بزنس اختیار کرنے پر دیا زور

نئی دہلی/ ۳۰ جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو مرکزی حکومت کی تمام وزارتوں کے سکریٹریوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں اہم پالیسی اصلاحات، انتظامی کارکردگی، کاروبار میں آسانی اور 'وکست بھارت 2047' کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے حکومت کی طویل مدتی حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا۔ تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہی اس میٹنگ میں کابینہ سکریٹری ٹی وی سومناتھن، وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری پی کے مشرا، پرنسپل سکریٹری شکتی کانت داس، محکمہ فوجی امور (ڈی ایم اے) کے سکریٹری اور مختلف وزارتوں اور محکموں کے سکریٹریوں نے شرکت کی۔ موجودہ مالی سال میں تمام مرکزی سکریٹریوں کے ساتھ وزیر اعظم کی یہ پہلی جامع جائزہ میٹنگوں میں سے ایک تھی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ کا مقصد سال 2026 کے دوسرے نصف حصے کے لیے حکومت کی ترجیحات کے مطابق اعلیٰ بیوروکریسی کو تیار کرنا اور اہم اصلاحات اور اچھی حکمرانی کے اقدامات کے نفاذ میں تیزی لانا تھا۔ میٹنگ میں ایز آف ڈوئنگ بزنس (کاروبار میں آسانی) کو نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔ حکام نے انتظامی رکاوٹوں کو دور کرنے، ریگولیٹری بوجھ کو کم کرنے، تعمیل کے عمل کو آسان بنانے اور ہندوستان کی اقتصادی مسابقت کو مضبوط کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے ساتھ ہی شہریوں پر مرکوز اصلاحات اور عوامی خدمات کی بہتر فراہمی کے ذریعے ایز آف لیونگ کو بہتر بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سکریٹریوں نے 'وکست بھارت 2047' کے روڈ میپ پر اپنی اپنی وزارتوں کی پیش رفت رپورٹ پیش کی۔ (بقیہ ۶ پر)

وادی میں سکولوں کیلئے گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان

6 جولائی سے 19 جولائی تک سکول بند رہیں گے

سرینگر/ ۳۰ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) وادی میں جاری گرمی کی لہر کے درمیان، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن کشمیر نے منگل کو کشمیر ڈویژن کے تمام اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا۔ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، نصیر احمد وانی نے ایک نیوز ایجنسی کو بتایا کہ تعطیلات 6 جولائی سے 19 جولائی 2026 تک ہوں گی جس میں یہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کیلئے روڈ میپ پیش کیا

"یہ فیسٹول جموں و کشمیر کے لئے ایک اہم ثقافتی اور اقتصادی پلیٹ فارم ہے" عمر عبداللہ

"سیاحت، سرمایہ کاری، روزگار اور تخلیقی معیشت کے شعبوں میں مواقع پیدا کرے گا"

سری نگر/ ۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فیسٹول (آئی ایف جے کے) 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ فیسٹول خطے کے شاندار فلمی ورثے کو دوبارہ بحال کرنے کے لئے ایک اہم اقدام کے (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ یاترا: 55 ہزار یاتریوں کے لئے رہائش سمیت تمام انتظامات مکمل

رجسٹریشن اور ٹوکن کی تقسیم کا آغاز، جموں میں یاتریوں کی بڑی تعداد وارد

لیفٹیننٹ گورنر جموں بیس کیمپ سے 2 جولائی کو ہری جھنڈی دکھا کر پہلا قافلہ روانہ کریں گے: حکام

سری نگر/ ۳۰ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر انتظامیہ نے منگل کو کہا کہ سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے سیکورٹی اور تقریباً 55 ہزار یاتریوں کے لیے رہائش سمیت وسیع انتظامات کیے گئے ہیں، اور عقیدت مندوں کے پہلے کیمپ کو یہاں بھگوتی نگر بیس کیمپ سے 2 جولائی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔ حکام نے بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، جو شری امرناتھ شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، صبح 4 بجے پہلے قافلے کو ہری (بقیہ ۶ پر)

وزارت خزانہ کی رپورٹ میں کمزور مانسون

توانائی بازار کی غیر یقینی صورتحال پر تشویش

نئی دہلی/ ۳۰ جون (یو این آئی) وزارت خزانہ کے اقتصادی امور کے محکمے نے مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان کمزور مانسون اور توانائی بازار کی غیر یقینی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ محکمے کی جانب سے منگل کو جاری کردہ جون کے ماہانہ اقتصادی جائزے میں کہا گیا ہے کہ ملک کی معیشت مضبوط ہے اور مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان بھی زیادہ تر اقتصادی اشارے مضبوط بنے ہوئے ہیں، حالانکہ کچھ اشاروں میں ہلکی سی کمزوری دیکھی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "پانی کے ذخائر کی اچھی سطح اور کھاد کی وافر دستیابی کی وجہ سے زرعی سرگرمیوں کے لیے سازگار حالات جاری ہیں، حالانکہ جنوب مغربی مانسون کی کمزور پیش رفت نے خریف کی بوائی پر دباؤ ڈالا ہے اور مانسونی بارشوں کی کمی تشویش کا باعث ہے۔ آنے والے برسوں میں جن کئی چیزوں کے لیے ہندوستان کو (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا سے قبل جموں ریلوے پولیس کی کارروائی

24 مشتبہ افراد حراست میں

جموں/ ۳۰ جون (یو این آئی) 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ شری امرناتھ یاترا کے پیش نظر، جموں ریلوے پولیس نے کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن، جموں ریلوے اسٹیشن اور اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے دیگر علاقوں میں سیکورٹی کے انتظامات کو انتہائی سخت کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے گزشتہ تین دنوں کے دوران مجموعی طور پر 24 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق، کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن پر پولیس کی جانب سے چلائی گئی خصوصی تلاشی مہم کے دوران چار افراد کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے پایا گیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں حراست (بقیہ ۶ پر)

بدعنوانی کے دو الگ الگ کیسز میں چارج شیٹ داخل

سابق ضلع ترقیاتی کمشنر سمیت پانچ ملزمان شامل

سری نگر/ ۳۰ جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے اینٹی کرپشن بیورو نے منگل کے روز دو مختلف کرپشن کے معاملات میں عدالت کے سامنے چارج شیٹ (فرد جرم) داخل کر دی ہے۔ ان میں سے ایک بڑا معاملہ بانڈی پورہ کے سابق ضلع ترقیاتی کمشنر سے متعلق ہے، جن پر سرکاری ریکارڈ میں ہیرا پھیری (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے دو افسران معطل

اے سی بی کی گرفتاری کے بعد کارروائی

سرینگر/ ۳۰ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی جانب سے گرفتاری کے بعد اپنے دو اہلکاروں کو معطل کر دیا ہے۔ محکمہ کے ڈائریکٹر آلوک کمار (آئی پی ایس) کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق یہ کارروائی اے سی بی سینٹرل جموں میں درج ایف آئی آر نمبر 01/2025 کے سلسلے میں دونوں اہلکاروں کی گرفتاری کی سرکاری اطلاع موصول ہونے کے بعد عمل میں لائی گئی۔ معطل کیے گئے افسران میں بلال احمد شاہ، ڈویژنل فائر آفیسر (ڈی ایف او)، جو اس وقت رینج آفس سرینگر میں تعینات اور کمانڈ آفس گاندربل کے ساتھ منسلک تھے، جبکہ دوسرے اہلکار یونس احمد گنی، فائر مین، جو فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈکوارٹر سرینگر سے وابستہ اور میڈیکل یونٹ سرینگر میں تعینات تھے، شامل ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز 1956 کے رول 31(2) کے تحت دونوں اہلکاروں کو 26 جون 2026، یعنی گرفتاری کے دن سے معطل تصور کیا جائے گا اور یہ معطلی آئندہ احکامات تک برقرار رہے گی۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ معطلی کے دوران دونوں اہلکاروں کو سروس رولز کے مطابق مقررہ سبسٹنس الاؤنس (معاشی وظیفہ) دیا جائے گا۔ ادھر انسداد (بقیہ ۶ پر)

جنرل دھیرج سیٹھ نے نئے فوجی سربراہ کی ذمہ داری سنبھالی

جنرل دیویدی چار دہائیوں سے بھی طویل سروس کے بعد ریٹائر

نئی دہلی/ ۳۰ جون (ایجنسیز) جنرل دھیرج سیٹھ نے منگل کو 31 ویں آرمی چیف کا چارج سنبھال لیا۔ انہیں جنرل اوپیندر دویدی کی جگہ یہ ذمہ داری دی گئی ہے جو چار دہائیوں سے بھی طویل سروس کے بعد آج ریٹائر ہو گئے۔ جنرل دھیرج سیٹھ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، کھڑک واسلا کے سابق طالب علم ہیں اور دسمبر 1986 میں انہیں آرمڈ کور میں کمیشن ملا تھا۔ تقریباً چار دہائیوں کے شاندار ملٹری کریئر کے دوران انہیں آپریشنل، اسٹریٹجک، صلاحیت سازی اور ادارہ جاتی شعبوں میں کام کا وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کی جنگی صلاحیت اور فوج میں اصلاحات میں اہم تعاون دیا ہے۔ جنرل آفیسر نے مختلف آپریشنل ماحول میں متعدد عہدوں پر رہتے ہوئے کمان سنبھالی ہے۔ وہ ریگستانی علاقے میں ایک آرمڈ رجمنٹ، مغربی تھیٹر میں آرمڈ بریگیڈ اور جموں و کشمیر میں ملی ٹینسی کے خلاف فورس کی کمان سنبھال چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا سے قبل سیکورٹی ایجنسیوں کی فل اسکیل فرضی مشق، کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کا جائزہ

یاترا کے محفوظ انعقاد کے لئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کئے گئے: آئی جی پی کشمیر

سرینگر/ ۳۰ جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے منگل کو وادی میں فل اسکیل موک ڈرل (فرضی مشق) انجام دی، جس کے دوران ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تیاری، رابطہ کاری اور ردعمل کے نظام کا عملی جائزہ لیا گیا۔ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہو رہی ہے اور یہ 57 دن تک جاری رہے گی۔ یاترا روایتی ننون-پہلگام راستے اور مختصر مگر دشوار گزار بالتال راستے سے جاری رہے گی، جبکہ یاتریوں کا پہلا (بقیہ ۶ پر)

ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ کے خلاف احتجاج سے قبل

پی ڈی پی رہنماؤں کو نظر بند کرنے کا الزام

سرینگر/ ۳۰ جون (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے الزام عائد کیا ہے کہ سرکاری ملازمتوں کی مبینہ آؤٹ سورسنگ کے خلاف احتجاج روکنے کے لیے وادی کشمیر بھر میں پارٹی کے متعدد رہنماؤں اور کارکنوں کو گھروں میں نظر بند کیا گیا۔ محبوبہ مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت احتساب کے سوال پر یہ موقف اختیار کرتی ہے کہ پولیس اس کے اختیار میں نہیں، لیکن جب نوجوان اپنے حقوق کے لیے پرامن (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے پرائیویٹ اسپتالوں نے یکم جولائی سے

ایوشمان بھارت خدمات کو غیر ادا شدہ واجبات پر معطل کر دیا

سرینگر/ 29 جون/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر کے پرائیویٹ اسپتالوں نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ وہ یکم جولائی 2026 سے آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (JAY-PMAB)/SEHAT اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے ڈائیلاسز، کیموتھراپی اور دیگر تمام علاج معطل کرنے پر مجبور ہوں گے۔ حکومت کی جانب سے طویل عرصے سے جاری مالی بحران کی وجہ سے ادائیگیوں میں آسانی پیدا ہو رہی ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق جموں و کشمیر پرائیویٹ ہاسپٹلس اینڈ ڈائیلاسز سینٹرز ایسوسی ایشن (جے کے پی ایچ ڈی سی اے) نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لوگوں سے براہ راست اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ "بھاری دل" کے ساتھ کیا گیا ہے جب کہ بڑھتی ہوئی مالی رکاوٹوں کے باوجود خدمات جاری رکھنے کے ہر ممکن آپشن کو ختم کر دیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے ایک بیان میں کہا کہ مہینوں سے، نجی اسپتالوں نے مریضوں سے معاوضہ وصول کیے بغیر آیوشمان بھارت/صحت اسکیم کے تحت مستفید ہونے والوں کا علاج جاری رکھا ہے، اس اعتماد پر کہ حکومت وقت پر اسپتالوں کو معاوضہ دینے کے اپنے عہد کا احترام کرے گی۔ تاہم، اس نے الزام لگایا کہ کئی کروڑ روپے کی ادائیگی تقریباً تین سالوں سے التوا میں (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے کیا منشیات کے بین ضلعی نیٹ ورک کا پردہ فاش

20 کروڑ روپے مالیت کی ہیروئن ضبط، ایک اسمگلر گرفتار

سرینگر/ ۳۰ جون (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران پولیس نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے مبینہ منشیات اسمگلر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 2.613 کلوگرام ہیروئن (براؤن شوگر) برآمد کر لی، جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں تخمینی مالیت تقریباً 20 کروڑ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق ہالمولہ علاقے میں معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ الٹس گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK09B-2808) کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے ہیروئن کے چار پیکٹ برآمد ہوئے، جس کے بعد ڈرائیور کو حراست میں لیا گیا۔ ملزم کی شناخت اشتیاق احمد مغل ولد عبدالرشید مغل، ساکن پراؤنٹنگڈار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس کے خلاف ایف آئی آر نمبر 195/2026 درج کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/21 کے تحت مقدمہ قائم کیا اور مزید تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دوران تفتیش ملزم کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 50 کے تحت قانونی نوٹس جاری کرنے کے بعد اس کی ذاتی تلاشی بھی لی گئی، جس کے دوران اس کے قبضے سے ہیروئن کا ایک اور پیکٹ برآمد ہوا۔ اس طرح ضبط کی گئی ہیروئن کی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے سول سیکرٹریٹ جموں میں محکمہ کے سربراہان اور عوامی وفود سے ملاقات کی

عوامی مسائل اور متعلقہ محکموں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کی وسیع پیمانے پر جائزہ لیا

جموں/۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں دیہی ترقی، مویشی پالن اور باغبانی محکموں کے سینئر افسران کے علاوہ متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات وزیر موصوف نے عوامی مسائل اور متعلقہ محکموں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کی وسیع پیمانے پر جائزہ لیا۔ اُنہوں نے جاری اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی کاموں کو مقررہ وقت میں (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: سری نگر اور گلمرگ کے درمیان شام

5 بجے کے بعد سیاحتی گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی

سری نگر/۳۰ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ شری امرناتھ یاترا کے پیش نظر سیکیورٹی کو یقینی بنانے اور ٹریفک کے نظام کو چست درست رکھنے کے لیے سری نگر اور مشہور سیاحتی مقام گلمرگ کے درمیان شام 5:00 بجے کے بعد سیاحتی گاڑیوں کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے گلمرگ جانے کا ارادہ رکھنے والے تمام ملکی و غیر ملکی سیاحوں اور مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ٹریفک ہیڈ کوارٹرز اور ریجنل پولیس ہیڈ کوارٹرز کشمیر کی جانب سے جاری کردہ ٹریفک ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں جموں و کشمیر پولیس کی ایڈوائزری کے مطابق، شام 5:00 بجے کے بعد کسی بھی سیاحتی گاڑی کو گلمرگ سے سری نگر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اسی طرح، شام 5:00 بجے کے بعد کسی بھی سیاحتی گاڑی کو سری نگر سے گلمرگ کی طرف بڑھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ سفری پابندیاں امرناتھ یاترا کے پورے سیزن (مقررہ مدت) کے دوران نافذ العمل رہیں گی۔ تمام سیاحوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی وقت سے پہلے کریں اور مقررہ وقت کے اندر اپنی آمد اور واپسی کا سفر مکمل کریں۔ بارہمولہ پولیس کے مطابق، ان اقدامات کا مقصد یاترا کے قافلوں کی بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنانا، ٹریفک کو کنٹرول کرنا اور عوامی تحفظ کو برقرار رکھنا ہے۔ پولیس نے اپنے بیان میں کہا "ان ضروری پابندیوں کی وجہ سے مقامی لوگوں اور سیاحوں کو ہونے والی کسی بھی قسم کی زحمت (بقیہ ۶ پر)

صوبائی کمشنر کشمیر نے سری نگر ائیرپورٹ پر یاتریوں کیلئے سہولیات کا جائزہ لیا

بہتر رابطہ کاری اور مضبوط مواصلاتی نظام کی ضرورت پر زور

سری نگر/۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کی تیاری کے سلسلے میں منگل کے روز سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یاتریوں کے لئے محفوظ، آسان اور پریشانی سے پاک سفر کے تجربے کو یقینی بنانے کے لئے کئے گئے انتظامات کا ایک جامع جائزہ لیا۔ اُنہوں نے معائنے کے دوران یاتریوں کے لئے قائم سہولیات کا جائزہ لیا جن میں مخصوص ای۔کے وائی سی کاؤنٹرز، یاترا سہولیت مرکز، مسافروں کے اِستقبال کے مقامات اور ایئرپورٹ پر دستیاب دیگر ضروری سہولیات شامل ہیں۔ اس موقعہ پر سول انتظامیہ، ایئرپورٹ اتھارٹی، جموں و کشمیر پولیس اور سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے سینئر افسران نے صوبائی کمشنر کو اپنے اپنے محکموں کی جانب سے یاتریوں (بقیہ ۶ پر)

گرمائی تعطیلات سے متعلق سوشل میڈیا افواہیں بے بنیاد، کمشنر سیکرٹری تعلیم

جولائی کے دوسرے ہفتے میں امکان لیکن موسمی حالات سے مشروط: اعلیٰ حکام

سری نگر/۳۰ جون (ایجنسیز) کشمیر وادی میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید گرمی کی لہر کے بیچ حکومت نے منگل کو واضح کیا کہ ابھی تک کشمیر میں گرمائی تعطیلات کا کوئی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جولائی کے دوسرے ہفتے کو چھٹیوں کے لئے عارضی مدت کے طور پر رکھا گیا ہے، جو موسمی حالات سے مشروط ہے۔ جے کے این ایس نمائندے ازان منظور کے مطابق سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر افواہوں کے درمیان یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ جموں و کشمیر حکومت نے یکم جولائی سے کشمیر کے اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے، حکام نے منگل کو واضح کیا کہ ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے اور ان رپورٹوں کو مکمل طور پر غلط قرار دیا ہے۔ سینئر سرکاری عہدیداروں نے کہا کہ یکم جولائی سے موسم گرما کی تعطیلات کے اعلان کے حوالے سے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والی افواہوں کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور انہیں نظر انداز کیا جانا چاہئے۔ کمشنر سکریٹری، اسکول ایجوکیشن اور ہائیر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، رام نواس شرما نے تصدیق کی کہ گرمیوں کی تعطیلات کے آغاز کے بارے میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، محکمہ تعلیم کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ چونکہ محکمہ موسمیات نے یکم جولائی سے موسم قدرے بہتر رہنے کی پیش گوئی کی ہے، اس لیے گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کرنے کی فوری ضرورت نہیں ہے، تاہم، ہم نے کشمیر (بقیہ ۶ پر)

کشمیر یونیورسٹی میں 'دُرِّ نایاب' کتاب کی تقریب رسم رونمائی کا اِنعقاد

سکینہ اِیتو نے 'دُرِّ نایاب' کو اپنی سب سے بامعنی سماجی خدمت قرار دِیا

نوجوانوں پر مطالعہ کے کلچر کو دوبارہ بحال کرنے پر دیا زور

سری نگر/۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی نے آج مین کیمپس میں وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو کی تصنیف کردہ کتاب 'دُرِّ نایاب' کی رسم رونمائی انجام دی۔ اس تقریب میں نامور ماہرین تعلیم، ادبی شخصیات، طلبا، سکالروں اور قلم کاروں نے شرکت کی۔ اس کتاب کو سراہا گیا جو معروف سیاسی رہنما مرحوم شہید ولی محمد ایتو کی زندگی، عوامی خدمات اور دیرپا ورثے کو اُجاگر کرتی ہے۔ وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان نے کتاب کی رسم اجرائی تقریب کی صدارت کی جبکہ سکینہ ایتو نے بطور مہمان خصوصی اور کتاب کی مصنفہ شرکت کی۔ سکینہ ایتو نے تقریب سے خطاب کرتے (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے مطالبات پر تعطل ختم کرنے کی کوشش

مرکزی پینل 2 جولائی کو لیہہ میں نمائندہ تنظیموں سے مذاکرات کرے گا

سرینگر/۳۰ جون (ایجنسیز) لداخ کے آئینی اور انتظامی مطالبات پر جاری تعطل کو ختم کرنے کی کوششوں کے تحت وزارت داخلہ کی قیادت میں قائم مرکزی پینل اس ہفتے لیہہ کا دورہ کرے گا، جہاں 2 جولائی کو لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے نمائندوں کے ساتھ اہم مذاکرات ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق یہ پہلا موقع ہوگا جب مرکزی پینل نئی دہلی کے بجائے خود لیہہ جا کر نمائندہ تنظیموں سے براہ راست بات چیت کرے گا۔ مذاکرات میں مکمل ریاستی درجہ، آئینی تحفظات، زمین اور روزگار کے حقوق کے تحفظ، اور ایک منتخب و بااختیار ادارے کے قیام سے متعلق مجوزہ مسودے پر تفصیلی غور کیا جائے گا۔ لیہہ ایپکس باڈی کے چیئرمین چیرنگ دورجے لکروک نے تصدیق کی کہ انہیں مذاکرات کے لیے دعوت نامہ موصول ہوا ہے، جبکہ کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے رہنما اصغر علی کربلائی نے بھی بتایا کہ انہیں 2 جولائی کو ذیلی کمیٹی کے ساتھ ابتدائی مذاکرات میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اصغر علی کربلائی کے مطابق گزشتہ 22 مئی کو نئی دہلی میں ہونے والے مذاکرات کے دوران زیر بحث آنے والے بعض اہم نکات کو میٹنگ کی کارروائی میں شامل نہیں کیا گیا تھا، جن پر اس بار تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔ دوسری جانب چیرنگ دورجے لکروک نے کہا کہ چیف سیکریٹری کی سالانہ کارکردگی رپورٹ منتخب نمائندے کی جانب سے تیار کیے جانے سے متعلق تجویز بھی آئندہ (بقیہ ۶ پر)

سی اِی او آفس کا ڈاکٹر زروپا رائے کی سبکدوشی پر الوداعی تقریب کا اِنعقاد

جموں/۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر کے دفتر نے آج سپیشل سیکرٹری الیکشن ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر زروپا رائے کی سبکدوشی پر الوداعیہ دیا۔ ڈاکٹر زروپا رائے نے محکمہ انتخابات میں اپنی مدت کار کے دوران محکمے کے ادارہ جاتی کام کو مضبوط بنانے اور لوک سبھا انتخابات اور جنرل اسمبلی انتخابات 2024 سمیت اِنتخابی سرگرمیوں کے کامیاب اور موثر اِنعقاد کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اِنتخابی اِنتظام، شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی، عملانے والے اِداروں کے ساتھ تال میل، میڈیا سے روابط اور مختلف اِنتخابی عمل کے نفاذ میں اُن کی خدمات کو سراہا گیا۔ الوداعی تقریب چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر جموں میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ کے افسران اور ملازمین نے شرکت کی جن میں چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر سنجیو ورما، جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر انیل سلگوترا، ایڈیشنل سیکرٹری مظفر ملک، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر جموں گرچندر سنگھ، ڈپٹی چیف الیکٹورل آفیسر محمد الطاف زولہ، نوڈل آفیسر سویپ (ایس وی ای ای پی) سلام دین اور انڈر سیکرٹری عبدالرحمان بٹ شامل تھے۔ اس موقعہ پر جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر انیل سلگوترا نے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر زروپا رائے کی قیمتی رہنمائی اور تعاون کے لئے اُن کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: میڈیا بریفنگ صرف چار سینئر افسران تک محدود

حکومت کا حکمنامہ جاری

سرینگر/۳۰ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 سے متعلق مستند اور مصدقہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے میڈیا بریفنگ صرف چار سینئر افسران تک محدود کر دی ہے۔ منگل کو جاری ایک سرکاری سرکولر کے مطابق کشمیر ڈویژن کے ڈویژنل کمشنر اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر کو وادی سے متعلق یاترا کے تمام معاملات پر میڈیا سے بات چیت اور پریس بریفنگ دینے کا مجاز مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح ڈویژنل کمشنر جموں اور آئی جی پی جموں کو جموں ڈویژن سے متعلق امرناتھ یاترا کے معاملات پر میڈیا کو باضابطہ معلومات فراہم کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ نامزد افسران یاترا کے تمام اہم امور پر پریس بریفنگ دیں گے اور اس مقصد کے لیے محکمہ اطلاعات اور شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں گے تاکہ عوام اور میڈیا تک بروقت، درست اور مستند معلومات پہنچائی جا سکیں۔ سرکولر کے مطابق یہ فیصلہ فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) ڈاکٹر آشیش چندر ورما کی منظوری کے بعد نافذ کیا گیا ہے، جبکہ اس حکم پر عمل درآمد کے لیے تمام انتظامی محکموں اور متعلقہ سینئر افسران کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

اِسٹیمیٹس کمیٹی نے آر اینڈ بی کے تحت ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

عمل در آمد میں تاخیر پر تشویش کا اِظہار

سری نگر/۳۰ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی اِسٹیمیٹس کمیٹی جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی گریز نذیر احمد خان (گریزی) کر رہے تھے، نے آج ایک میٹنگ منعقد کی جس میں روڈز اینڈ بلڈنگز (آر اینڈ بی) محکمہ کی طرف سے یونین ٹیریٹری میں چلائے جا رہے ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ممبران اسمبلی علی محمد ڈار، جاوید حسن بیگ، مشتاق گورو، اِرشاد رسول کار، سجاد شاہین، سنیل بھردواج کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت، سیکرٹری قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی اور محکمہ (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں کرایہ داروں اور نجی ملازمین کی پولیس تصدیق لازمی، ضلعی انتظامیہ کا نیا حکم

سرینگر/۳۰ جون (ایجنسیز) ضلع مجسٹریٹ کشتواڑ پنکج کمار شرما نے امن و امان کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی سلامتی کے پیش نظر کرایہ داروں اور نجی شعبے میں کام کرنے والے تمام ملازمین کی لازمی پولیس تصدیق سے متعلق نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 کی دفعہ 163(1) کے تحت جاری احکامات میں کہا گیا ہے کہ تمام مکان مالکان، جائیداد کے مالکان، پراپرٹی مینیجرز اور دیگر ذمہ دار افراد اپنے کرایہ داروں کی مکمل تفصیلات سات دن کے اندر متعلقہ پولیس اسٹیشن میں جمع کرائیں۔ فارم پر مکان مالک اور کرایہ دار دونوں کے دستخط لازمی (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں بجلی اور پینے کے صاف پانی کا بحران، عوام شدید پریشان، سرکار مسائل کے حل میں مسلسل ناکام:

کرناہ/ پیرزادہ سعید/ سرحدی علاقہ کرناہ میں بجلی اور پینے کے صاف پانی کی مسلسل قلت نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اگرچہ موسم اس وقت صاف ہے، اس کے باوجود سوپورا رپورہ 33 کے وی بجلی لائن کی خرابی کے باعث پوری تحصیل کرناہ میں بجلی کی فراہمی متاثر ہے، جس پر مقامی باشندوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ موسم سرما میں شدید برف باری کے باعث بجلی کی ترسیلی لائنوں کو نقصان پہنچنے سے بجلی کی بندش کسی حد تک قابلِ فہم ہوتی ہے، لیکن صاف موسم میں بھی طویل بجلی بندش متعلقہ محکمہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ اس سلسلے میں 33 کے وی لائن کے ایگزیکٹو انجینئر جنید میر نے صحافی پیرزادہ سعید سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ متاثرہ لائن کی بحالی کے لیے تیزی سے کام کر رہا ہے اور بہت جلد بجلی کی فراہمی بحال (بقیہ ۶ پر)

اُوڑی سرحدی سیاحت ترقیاتی منصوبے کے لیے 8 (آٹھ) کروڑ روپے منظور

ایم ایل اے اُوڑی کی کاوشوں کا نتیجہ

اُوڑی/۳۰ جون/ (نامہ نگار) اُوڑی اسمبلی حلقے کے لیے ایک اور اہم کامیابی کے طور پر محکمہ سیاحت نے مختلف سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 8 کروڑ روپے کے بارڈر ٹورازم ڈیولپمنٹ پلان کی تجویز پیش کی ہے۔ اس اقدام کو اُوڑی میں سیاحت کے فروغ اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ مجوزہ منصوبوں میں اُوڑی ٹاؤن میں استقبالیہ اور کیفیٹیریا پر مشتمل ٹورسٹ فیسیلیٹیشن سینٹر کی تعمیر، بوسیاں۔ کینگل اور چوٹالی گاؤں میں ماحول دوست سیاحتی ہٹس اور ٹریکنگ راستوں کی تعمیر، مہورہ میں دریا کنارے پارک کی ترقی اور خوبصورتی، جبکہ گھر کوٹ رحاجی پیر علاقے میں سیاحتی شیلٹرز، آرام گاہیں، ٹریکنگ راستے، عوامی سہولیات اور کیفیٹیریا کی تعمیر شامل ہے۔ ان منصوبوں سے نہ صرف سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوطی ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور اُوڑی کو ایک اہم سرحدی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ حاصل ہوگا۔ علاقے کے عوام نے ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی کی مسلسل کاوشوں پر دلی شکریہ ادا کیا ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ حکومت کے ساتھ ان کی مسلسل پیروی اور سنجیدہ کوششوں کے نتیجے میں یہ ایک اور اہم سنگِ میل حاصل ہوا ہے، جس سے نہ صرف سیاحت بلکہ (بقیہ ۶ پر)

جموں سرینگر قومی شاہراہ پر ٹرک اور ٹریکٹر میں تصادم

دو افراد ہلاک، دو زخمی

سرینگر/۳۰ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے ضلع رام بن میں جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر ٹرک اور ٹریکٹر کے درمیان ہونے والے شدید تصادم میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک خاتون سمیت دو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ پیر اور منگل کی درمیانی شب پیرہ کے قریب نیو گھور یا ڈھابہ کے مقام پر پیش آیا، جہاں جموں سے سرینگر کی جانب جا رہا ایک ٹرک ٹریکٹر سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے نتیجے میں ایک نامعلوم شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ تین زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال رام بن منتقل کیا گیا۔ زخمیوں میں راجستھان کے رہائشی سباش ولد نورنگ لال بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے (بقیہ ۶ پر)

عبدالرحمٰن آزاد کی ادبی و صحافتی خدمات کو اجاگر کرنے کے لئے یک روزہ سمینار کا انعقاد

کلچرل اکیڈیمی اور، اے، آر، آزاد میموریل فاؤنڈیشن

کے اشتراک سے ادبی ورثے کو خراج عقیدت

سرینگر/۳۰ جون/ (نبیل انصاری) جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور عبدالرحمان آزاد میموریل فاؤنڈیشن کے اشتراک سے آج گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول تویٔل پلوامہ میں ممتاز کشمیری ادیب، صحافی اور دانشور عبدالرحمٰن آزاد کی حیات، ادبی خدمات اور صحافتی ورثے کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یک روزہ سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سمینار میں نامور ادیبوں، شاعروں، محققین، ماہرین تعلیم، طلبہ (بقیہ ۶ پر)

آر ٹی او کشمیر کی عوام سے غیر ضروری دفتر آنے سے گریز کی اپیل

شکایات کیلئے واٹس ایپ ہیلپ لائن جاری،

سرینگر/۳۰ جون/ (ایجنسیز) کشمیر میں جاری شدید گرمی کی لہر کے پیش نظر ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر دفتر آنے سے گریز کریں اور اپنی شکایات یا آر ٹی او سے متعلق خدمات کے لیے واٹس ایپ سہولت سے استفادہ کریں۔ آر ٹی او کشمیر کے جاری کردہ عوامی نوٹس کے مطابق ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر قاضی عرفان (جے کے اے ایس) نے کہا ہے کہ موجودہ شدید موسمی صورتحال کے باعث عوام صرف ناگزیر صورت میں ہی آر ٹی او دفتر کا رخ کریں۔ نوٹس میں بتایا گیا ہے کہ آر ٹی او سے متعلق کسی بھی خدمت، شکایت یا رہنمائی کے لیے شہری اپنی مکمل تفصیلات واٹس ایپ نمبر 9622002432 پر ارسال کر سکتے ہیں۔ آر ٹی او نے یقین دہانی کرائی ہے کہ موصول ہونے والی شکایات یا درخواستوں کو 48 گھنٹوں کے اندر حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اگر کسی اضافی دستاویز یا معلومات کی ضرورت پیش آئی تو متعلقہ درخواست گزار کو واٹس ایپ کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ آر ٹی او کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ شدید گرمی کے دوران اپنی سہولت اور صحت کے پیشِ نظر واٹس ایپ ہیلپ لائن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور غیر ضروری طور پر دفتر آنے سے گریز کرتے ہوئے انتظامیہ سے تعاون کریں۔

میری لوک ورثے کی عکاس، نائید کھائی میں ڈرامہ بٹہ پاتھر کی شاندار پیشکش

اس نوعیت کے پروگرام نوجوانوں میں

ثقافتی ورثے سے وابستگی کو فروغ دیتے ہیں/منظور احمد میر

بانڈی پورہ/۳۰ جون/ شافعیہ گلفام/ وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی گرو شِشیہ پرمپرا اسکیم کے تحت کشمیر پرفارمرس کلیکٹو (کے پی سی)، پٹن نے نائید کھائی بانڈی پورہ میں معروف کشمیری لوک ڈرامہ (بقیہ ۶ پر)

صرف تین ماہ میں سو کروڑ رن ریٹ تک پہنچنے کے بعد

سموہ کی نظریں 1000 کروڑ ایف ایم سی جی سنگ میل پر

سرینگر سمٹ میں قومی توسیعی روڈ میپ کی نقاب کشائی

سرینگر/۳۰ جون/ ایک بیان کے مطابق ہندوستان کے دیہی اور چھوٹے شہروں کے صارفین کی زبردست مانگ کے تناظر میں ایف ایم سی جی (FMCG) برانڈ سموہ (SAMUH) دیہی کامرس پلیٹ فارم روزانہ (Rozana) نے صرف تین ماہ کے عرصے کے دوران قریب 100 کروڑ روپے کی سالانہ آمدن کی شرح کو حاصل کرنے کے بعد 1000 کروڑ کا کنزیومر گڈس برانڈ بننے کیلئے (بقیہ ۶ پر)

شہدائے کربلا کی یاد میں سوپور میں عظیم الشان حسینی کانفرنس

کانفرنس میں حسینی مشاعرہ اور "واردات" کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی

سرینگر/۳۰ جون/ ایک بیان کے مطابق ہم سخن کلچرل اینڈ ویلفیئر آرگنائزیشن کشمیر کے اہتمام سے امرگڑھ سوپور کے ایک مقامی ہوٹل میں ایک روزہ عظیم الشان حسینی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حسینی مشاعرہ اور معروف صوفی شاعر سید محمد اشرف بخاری روپوش کے کشمیری شعری مجموعہ "واردات" کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب میں وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ممتاز شعراء، ادباء، دانشوروں اور اہلِ بیتِ اطہارؑ کے عقیدت مندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ڈاکٹر ریاض ربانی کشمیری نے کیا جبکہ نعتِ رسولِ مقبول ارسلان ریاض نے پیش کی۔ تقریب کی صدارت شہناز رشید نے کی جبکہ ایوانِ صدارت میں مقبول فیروزی، سلیم یوسف، فاروق واگوری اور تنظیم کے صدر سید نادم بخاری بھی موجود تھے۔ استقبالیہ خطاب میں سید نادم بخاری نے حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ واقعۂ کربلا حق و انصاف، صبر و ایثار اور انسانی وقار کا ابدی پیغام ہے۔ تقریب کی اہم نشست میں سید محمد اشرف بخاری روپوش کے کشمیری شعری مجموعہ "واردات" کی رسمِ رونمائی عمل میں آئی۔ اس موقع پر سید نادم بخاری نے کتاب کا تعارف پیش کرتے ہوئے اسے (بقیہ ۶ پر)

لولاب میں ایمرجنسی میڈیکل ایمبولینس سروس یونٹ کا افتتاح

رِی روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا، ہیلپ فاؤنڈیشن کا عوامی فلاح

کی جانب اہم قدم، بروقت طبی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کا عزم

سرینگر/۳۰ جون/ ایک بیان کے مطابق ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا نے آج ٹاؤن ہال کپواڑہ میں لولاب خطے کے لیے ایمرجنسی میڈیکل ایمبولینس سروس یونٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس عوامی فلاحی اقدام کا مقصد لولاب، کپواڑہ اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو بروقت ہنگامی طبی امداد فراہم کرنا اور صحت عامہ کے نظام کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ موصولہ بیان کے مطابق افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری شری کانت بالاصاحب سُسے تھے۔ تقریب میں HELP Foundation جموں و کشمیر (بقیہ ۶ پر)

شاہ نے ایف سی آر اے 2.0 پورٹل اور ای-او سی آئی کارڈ کا آغاز کیا

کاغذی کارروائی میں کمی لانا اور غیر ملکی فنڈنگ پر موثر نگرانی ملک کی سلامتی کے لیے بہت ضروری ہو گئی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو یہاں فارن کنٹری بیوشن ریگولیشن ایکٹ، ایف سی آر اے 2.0 پورٹل اور ای-او سی آئی کارڈ کا آغاز کیا اور کہا کہ اس سے شہریوں کے لیے سہولیات میں اضافہ ہوگا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ ان دونوں اقدامات سے شہریوں کی سہولیات بڑھیں گی اور خاص طور پر ایف سی آر اے پورٹل سے عطیہ حاصل کرنے والوں کی مشکلات دور ہوں گی۔ انہوں نے کہا، "جب نیت صاف ہو، پالیسی واضح ہو اور ٹیکنالوجی کو قبول کرنے کی ذہنیت ہو تو ہر قسم کی گورننس ایماندار لوگوں کے لیے بہت آسان ہو جاتی ہے، غلط کام کرنے والوں پر گہری نگرانی کا نظام ہوتا ہے اور ملک کو زیادہ سے زیادہ محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پرانی حکومتوں میں ایف سی آر اے کا نظام فائلوں اور طریقہ کار میں الجھا ہوا تھا اور نگرانی سے باہر تھا لیکن اب اسے مضبوط کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں درخواستوں کی تعداد اور عطیات کی آمد میں کافی اضافہ ہوا ہے، جس کے پیش نظر کاغذی کارروائی میں کمی لانا اور غیر ملکی فنڈنگ پر موثر نگرانی ملک کی سلامتی کے لیے

بہت ضروری ہو گئی ہے۔ ایف سی آر اے قانون کی وجہ سے غلط مقاصد کے لیے آنے والے غیر ملکی عطیات پر نگرانی بڑھے گی۔ نئے نظام کے ذریعے مادی طور پر دستاویزات جمع کرانے کا عمل ختم ہو جائے گا اور ای-سائن پر مبنی تصدیق، او سی آر اور این جی او درپن بینک اسٹیٹمنٹ سسٹم جیسی سہولیات یقینی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام ڈیٹا سرکاری کلاؤڈ 'میگھ راج' پر ہونے سے ڈیٹا چوری کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اگلے چند مہینوں میں ایف سی آر اے موبائل ایپلیکیشن، اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ اور بینکوں کے لیے ایک مخصوص آن لائن ڈیش بورڈ بھی شروع کیا جائے گا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ آج ای-او سی آئی کارڈ کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ او سی آئی نظام میں آنے والی شروعاتی مشکلات کو اس سسٹم میں دور کر دیا گیا ہے اور اس نظام سے 50 لاکھ سے زیادہ او سی آئی کارڈ ہولڈرز کو بڑی سہولت ہوگی۔ بیس سال کے بعد نیا پاسپورٹ جاری ہونے پر او سی آئی بک لیٹ کو دوبارہ جاری کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور کارڈ ہولڈرز کا رجسٹریشن نمبر بھی منفرد ہو جائے گا۔ اسی طرح، ڈیجیٹل او سی آئی کارڈ ہونے کے بعد دستاویزات کے کھونے یا خراب ہونے کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا اور کارڈ ہولڈرز خود حقیقی وقت (ریئل ٹائم) پر تصدیق کر سکیں گے۔ ایف سی آر اے 2.0 پورٹل اور ای-او سی آئی کارڈ کا آغاز، بہتر گورننس اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کی وزارت داخلہ کی ایک اور اہم کامیابی ہے۔

جی ایس ٹی اپیلیٹ ٹربیونل میں اپیل داخل کرنے

کی آخری تاریخ میں 31 جولائی تک کی توسیع

نئی دہلی، 30 جون (ایجنسیز) حکومت نے جی ایس ٹی اپیلیٹ پورٹل پر اپیلیں درج کرانے کے بے پناہ دباؤ کو کم کرنے کے لیے اشیا اور خدمات ٹیکس اپیلیٹ ٹربیونل (جی ایس ٹی اے ٹی) کے سامنے اپیل داخل کرنے کی آخری تاریخ اگلے ماہ کی 31 تاریخ تک بڑھا دی ہے۔ اس سے قبل حکومت نے 17 ستمبر 2025 کو جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے 30 جون 2026 کو جی ایس ٹی اے ٹی میں اپیل دائر کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی تھی۔ حکومت نے مختلف متعلقہ فریقوں کی حالیہ نمائندگیوں کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا ہے، جن میں بتایا گیا تھا کہ جی ایس ٹی اے ٹی پورٹل پر آخری وقت میں بڑی تعداد میں اپیلیں دائر کیے جانے کے باعث تکنیکی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اگرچہ اپیلیں دائر کرنے کی آخری تاریخ کا اعلان ستمبر 2025 ہی میں پیشگی کر دیا گیا تھا، تاہم یہ قابل ذکر ہے کہ صرف گزشتہ 15 دنوں کے دوران 30 ہزار اپیلیں دائر کی گئیں، جبکہ بعض دنوں میں یومیہ دائر ہونے والی اپیلوں کی تعداد بڑھ کر 5500 تک پہنچ گئی۔ ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی اپیلیں مقررہ وقت سے پہلے دائر کریں اور آخری تاریخ تک انتظار کرنے سے گریز کریں۔

جاپان کی وزیر اعظم تین روزہ دورے پر کل ہندوستان آئیں گی

نئی دہلی 30 جون (ایجنسیز) جاپان کی وزیر اعظم سنائے تاکائچی 16 ویں ہندوستان-جاپان سالانہ سربراہ کانفرنس میں حصہ لینے کے لیے تین روزہ سرکاری دورے پر بدھ کو یہاں پہنچیں گی۔ محترمہ تاکائچی کا یکم سے تین جولائی تک کا یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ جاپانی وزیر اعظم یکم جولائی کی شام یہاں پہنچیں گی اور جمعرات کی صبح راشٹرپتی بھون میں ان کا رسمی استقبال کیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ مسٹر مودی کے ساتھ ہندوستان-جاپان سربراہ کانفرنس میں حصہ لیں گی۔

سوستھ بھارت سے ہی وکست بھارت کا خواب ہوگا پورا: نڈّا

ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 818 ہو گئی ہے

ایم بی بی ایس کی سیٹیں تقریباً 50 ہزار سے بڑھ کر 1.20 لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہیں

نئی دہلی، 30 جون (ایجنسیز) صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے منگل کو کہا کہ سوستھ بھارت کے ذریعے ہی وکست بھارت کا خواب پورا ہو سکتا ہے۔ مسٹر نڈا نے آج انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ بیلیری سائنسز (آئی ایل بی ایس) کے 10 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند ہندوستان کے ذریعے ہی ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے طبی تعلیم کے 'ہارڈ ویئر' اور 'سافٹ ویئر' دونوں کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایل بی ایس ایک عالمی معیار کا ادارہ ہے، جس نے مریضوں کی دیکھ بھال، طبی تعلیم، تحقیق اور اختراع کے شعبے میں ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپر اسپیشلٹی تعلیم صرف ایک کامیابی نہیں ہے بلکہ سماج کے تئیں ایک بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ آئی ایل بی ایس ملک بھر میں فیٹی لیور کی بیماری کے بارے میں بیداری پھیلانے، تحقیق اور جدید تشخیصی خدمات کے ذریعے اہم تعاون دے رہا ہے۔ ادارے نے اس بیماری کے خطرات، روک تھام اور طویل مدتی اثرات کے بارے میں لوگوں میں بیداری بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے کے بنیادی ڈھانچے اور پالیسی

اصلاحات پر یکساں توجہ دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ملک میں صرف ایک ایمز تھا، جبکہ اب 23 ایمز کام کر رہے ہیں، جن میں سے 16 وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 818 ہو گئی ہے۔ ایم بی بی ایس کی سیٹیں تقریباً 50 ہزار سے بڑھ کر 1.20 لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہیں، جبکہ پوسٹ گریجویٹ طبی سیٹیں 30 ہزار سے بڑھ کر 80 ہزار سے تجاوز کر گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اگلے پانچ سالوں میں 75 ہزار اضافی میڈیکل سیٹیں بڑھانے کے ہدف پر کام کر رہی ہے، جن میں سے تقریباً 25 ہزار سیٹیں پہلے ہی بڑھائی جا چکی ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ ملک بھر میں قائم 1.85 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر بنیادی صحت خدمات کی مضبوط بنیاد بن چکے ہیں۔ ان مراکز کے ذریعے بچاؤ، علاج، تشخیص اور بحالی کی خدمات ایک ہی جگہ پر فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان مراکز کے ذریعے اب تک 42 کروڑ سے زیادہ لوگوں کے ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی جانچ، 35 کروڑ سے زیادہ لوگوں کی اورل کینسر کی اسکریننگ، 16 کروڑ سے زیادہ خواتین کی چھاتی کے کینسر کی جانچ اور 9 کروڑ سے زیادہ خواتین سروائیکل کے کینسر کی جانچ کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت جانچ اور جلد تشخیص سے سنگین بیماریوں پر موثر قابو پانا ممکن ہو رہا ہے۔ مسٹر نڈا نے نئے گریجویٹس سے طبی اخلاقیات، ہمدردی اور خدمت کے جذبے کو اپنے پیشے کی بنیاد بنانے کی اپیل کی۔

جینت چودھری نے انڈیا اسکلز مقابلے کا آغاز کیا

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جینت چودھری نے منگل کو انڈیا اسکلز مقابلہ 27-2026 کا آغاز کیا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ انڈیا اسکلز صرف ایک مقابلہ نہیں ہے، بلکہ ہنر کو موقع، عمدگی کو پہچان اور ٹیلنٹ کو قومی فخر میں تبدیل کرنے کا ایک مضبوط پلیٹ فارم ہے۔ آج کا ہندوستان ایسا ہندوستان ہے، جہاں ہنرمند نوجوان صرف روزگار کے لیے نہیں، بلکہ دنیا کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔ انڈیا اسکلز 27-2026 ملک کے ہر نوجوان کو اپنی صلاحیتیں دکھانے اور ہندوستان کو دنیا کا اسکل کیپٹل بنانے کے سفر میں شراکت دار بننے کی دعوت ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ملک کا سب سے بڑا ہنرمندی کا مقابلہ ہے، جس کا مقصد 63 صنعت پر مبنی ہنر کے زمروں میں ملک کے باصلاحیت نوجوانوں کی شناخت، تربیت اور انہیں عالمی اسٹیج تک پہنچانا ہے۔

جنرل دویدی فوجی سربراہ کے عہدے سے سبکدوش،

چار دہائیوں پر محیط طویل اننگز میں کئی کامیابیاں حاصل کیں

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) جنرل اوپیندر دویدی فوج میں چار دہائیوں سے بھی طویل شاندار خدمات کے بعد منگل کو آرمی چیف کے عہدے سے سبکدوش ہو گئے اور ان کی جگہ جنرل دھیرج سیٹھ کو نیا آرمی چیف مقرر کیا گیا ہے۔ جنرل دویدی کی میعاد کار کو آپریشنل تیاری کی اعلیٰ سطح کو برقرار رکھنے، فوج کی مختلف شاخوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کرنے، تبدیلی کے عمل کو تیز کرنے اور ٹیکنالوجی کو اپنانے، فوج کو نئے سرے سے منظم کرنے اور فوجیوں پر مرکوز اقدامات کو فروغ دینے کے لیے یاد کیا جائے گا۔ آرمی چیف کے طور پر جنرل دویدی نے تمام شعبوں میں آپریشنل تیاری کو بہت زیادہ ترجیح دی۔ ان کی قیادت میں، فوج نے آپریشن اسنو لیپرڈ' کے تحت شمالی سرحدوں پر مضبوط اور چوکنا موقف برقرار رکھا اور مغربی محاذ پر استقامت، تحمل اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی ذمہ داری نبھائی۔ آپریشن سندور' ان کی میعاد کار کی تاریخی مہم تھی، جو بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول میں فوج کی تیاری، درستگی اور سوچ سمجھ کر کی گئی کارروائی کو ظاہر کرتی ہے۔ جنرل آفیسر نے فوج کی 'تبدیلی کی دہائی' کو مضبوط سمت دی۔ ان کی رہنمائی میں، فوج کو نئے سرے سے منظم کرنے، جدید کاری، ٹیکنالوجی کو اپنانے، ہم آہنگی، انسانی وسائل کے انتظام میں بہتری کے کام کیے گئے۔ اس کے علاوہ جدید، چست اور مستقبل کے لیے تیار فوج بنانے کی بڑی کوشش کے تحت رودر بریگیڈ، بھیرو بٹالین، اشونی ڈرون پلاٹون، شکتی مان رجمنٹ، دیویا ستر بیٹری، الیکٹرانک وارفیئر بریگیڈ اور انٹیگریٹڈ بیٹل گروپ جیسی پہل کو آگے بڑھایا گیا۔ تینوں افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے مستقبل کے

قومی دیہی ترقیاتی کانفرنس میں وکست بھارت کے وژن کو تیز کرنے کے عزائم کا اظہار

سال 2029 تک چھ کروڑ لکھ پتی دیدیوں کو تیار کرنے کے لیے ڈیجیٹل مداخلتوں کا خاکہ بھی تیار

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) مرکزی وزارت دیہی ترقی کی جانب سے یہاں منعقدہ دو روزہ قومی دیہی ترقیاتی کانفرنس (آر جے وی ایس) 2026 میں مرکز اور ریاستوں کے مضبوط تعاون، کمیونٹی پر مبنی ترقی اور ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس کے ذریعے وکست گرام، وکست بھارت کے وژن کو تیز کرنے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا گیا۔ وزارت دیہی ترقی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، اس کانفرنس کا بنیادی مقصد وی بی-جی رام جی ایکٹ، 2025 کے موثر نفاذ کو یقینی بنانا تھا۔ اس پلیٹ فارم پر پی ایم آواس یوجنا-گرامین، پی ایم گرام سڑک یوجنا، دین دیال انتودیا یوجنا-قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم)، دیہی ہنرمندی کا ترقیاتی پروگرام اور قومی سماجی امداد کے پروگرام سمیت اہم دیہی ترقیاتی اقدامات کا جامع جائزہ بھی لیا گیا۔ یہ غور و خوض دیہی ترقی کی منصوبہ بندی کو مضبوط بنانے، گرام پنچایتوں کو بااختیار بنانے، خواتین کی قیادت میں ذریعہ معاش کو وسعت دینے، دیہی رہائش اور کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے اور موسمیاتی تبدیلی کے موافق روزی روٹی کو فروغ دینے پر مرکوز تھا۔ بات چیت میں سال 2029 تک چھ کروڑ لکھ پتی دیدیوں کو تیار کرنے کی سمت میں پیش رفت کو تیز کرنے کے لیے ڈیجیٹل مداخلتوں کا خاکہ بھی تیار کیا گیا۔ مختلف ریاستوں کے اختراعی ماڈلز کو ملک بھر میں بڑے پیمانے پر نافذ کرنے کے امکانات پر روشنی ڈالی گئی۔ یہ مشن اس وقت سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) میں منظم 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کو مدد فراہم کرتا ہے۔ خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں کو بااختیار بنانے کے لیے، ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت منعقدہ مکالمے میں کاروباری فنانسنگ، ڈیجیٹل اختراع، برانڈنگ اور مارکیٹ تک رسائی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کانفرنس نے (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کی قومی مارکیٹنگ پہل 'سرس آجیوِیکا' کے بڑھتے ہوئے دائرے کو اجاگر کیا۔ سال 1999 میں پہلے سرس میلے کے بعد سے، یہ پہل ایک ملک گیر مارکیٹنگ ایکو سسٹم میں تبدیل ہو چکی ہے، جس میں 25 سے زیادہ ریاستی برانڈز شامل ہیں اور سالانہ 200 کروڑ روپے سے زیادہ کا میلہ کاروبار پیدا ہوتا ہے۔ وزارت نے اس پروگرام کے حصے کے طور پر سرس شکتی کلیکشن' کا آغاز کیا اور برانڈ کی قومی شناخت کو مضبوط کرنے کے لیے سرس شکتی کافی ٹیبل بک کی نقاب کشائی کی۔ سرس شکتی کلیکشن' میں ملک بھر کی خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی تیار کردہ پریمیم مصنوعات کا ایک منتخب مجموعہ پیش کیا گیا ہے، جبکہ کافی ٹیبل بک ان کاروباری اداروں کے تنوع، معیار اور مارکیٹ میں موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ دونوں پہلیں مارکیٹ تک رسائی کو وسعت دینے اور دیہی مصنوعات کو اعلیٰ درجے کے ادارہ جاتی اور وسیع تر صارفین کے بازاروں میں قائم کرنے کی وزارت کی کوششوں کو تقویت دیتی ہیں۔ گجرات، اڈیشہ، مغربی بنگال، میگھالیہ، بہار، کیرالہ، تلنگانہ اور دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے دیہی ترقی کے وزراء اور نمائندوں نے سرس آجیویکا گیلری کا معائنہ کیا۔

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں خودکشی کی روک تھام پر

نیشنل ٹاسک فورس نے 10 ریاستوں کا دورہ کیا

نئی دہلی، 30 جون (ایجنسیز) اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے اور طلبہ کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے مقصد سے تشکیل دی گئی نیشنل ٹاسک فورس (این ٹی ایف) نے مئی 2025 سے اب تک 10 ریاستوں کے 30 اعلیٰ تعلیمی اداروں کا دورہ کیا ہے۔ وزارت تعلیم نے آج بتایا کہ این ٹی ایف نے اس دوران مختلف علاقوں اور اداروں کے حالات کو سمجھنے کے لیے وسیع پیمانے پر مطالعہ کیا۔ ٹاسک فورس نے اب تک 25 دور کی اسٹیک ہولڈرز مشاورتی میٹنگوں کا انعقاد بھی کیا ہے تاکہ ذہنی صحت سے جڑے مسائل پر کثیر جہتی اور مساوات پر مبنی نقطہ نظر تیار کیا جا سکے۔ وزارت نے کہا کہ جنوری 2026 کے بعد نیشنل ٹاسک فورس نے معذور طلبہ اور اساتذہ، اعلیٰ تعلیم میں ذات پات کی بنیاد پر تفریق، صنفی مساوات، ذہنی صحت اور خودکشی، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے طلبہ، ذہنی صحت اور خودکشی کو جرم کے زمرے سے باہر نکالنے کا معاملہ، طلبہ کی خودکشی میں صنفی پہلو، ذہنی صحت کے شعبے میں سرگرم غیر سرکاری تنظیموں سے بحث اور قانون (لا) کے طلبہ کے ساتھ مشاورت کے موضوعات پر خصوصی مشاورت کا اہتمام کیا۔ وزارت نے کہا کہ نیشنل ٹاسک فورس کی تشکیل 24 مارچ 2025 کو سپریم کورٹ نے ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات اور ذہنی صحت سے متعلق خدشات کے حل کے لیے کی تھی اور 27 مئی 2026 کے حکم نامے میں ٹاسک فورس کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنے کے لیے 31 اکتوبر 2026 تک کا وقت دیا ہے۔ نیشنل ٹاسک فورس کا بنیادی کام طلبہ کی خودکشی کی اہم وجوہات کی نشاندہی کرنا، متعلقہ قوانین، پالیسیوں اور ادارہ جاتی انتظامات کا جائزہ لینا اور قانونی و ادارہ جاتی اصلاحات کے لیے تجاویز دینا ہے، تاکہ جوابدہی بڑھے، روک تھام کے موثر اقدامات نافذ ہوں اور خاص طور پر محروم طبقات کے طلبہ کے لیے زیادہ ہمہ جہت اور معاون تعلیمی ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہندوستان نے 26 ممالک کے ساتھ 28 مائگریشن معاہدے کیے کئی دیگر ممالک کے ساتھ اس سلسلے میں بات چیت چل رہی ہے، جے شنکر

نئی دہلی 30 جون (ایجنسیز) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے محفوظ، منظم اور قانونی مائگریشن کے ذریعے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان نے 26 ممالک کے ساتھ 28 مائگریشن اور موبلٹی پارٹنرشپ یا اس کے مساوی معاہدے کیے ہیں جبکہ کئی دیگر ممالک کے ساتھ اس سلسلے میں بات چیت چل رہی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے منگل کو یہاں ہیومن موبلٹی پارٹنرشپ فورم' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان انسانی وسائل کی نقل و حمل کو بین الاقوامی تعاون کا ایک اہم ستون مانتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے شراکت داری کے معاہدے باہمی فائدے، مشترکہ ذمہ داری اور طویل مدتی استحکام پر مبنی ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے ممالک کو غیر قانونی مائگریشن، انسانی اسمگلنگ، فرضی ایجنٹوں اور استحصال کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا، کیونکہ یہ قانونی مائگریشن کے نظام کی ساکھ کو کمزور کرتے ہیں اور مہاجر مزدوروں کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے ڈیجیٹل اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ای-مائگریٹ 2.0 پورٹل کے ذریعے اب تک 50 لاکھ سے زیادہ مائگریشن کی منظوری دی جا چکی ہے۔

سڑک کی حفاظت حکومت کی ترجیحات میں شامل، لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں متعدد اقدامات: گڈکری

''سڑک حادثات میں دنیا میں سب سے زیادہ لوگوں کی موت ہندوستان میں ہوتی ہے جو باعث تشویش ہے''

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے منگل کو کہا کہ سڑک کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور محفوظ سفر کے لیے متعدد اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر گڈکری نے یہاں اوبر کے سرکشت: سیفٹی نیور اسٹاپس' پروگرام میں کہا کہ سڑک حادثات میں دنیا میں سب سے زیادہ لوگوں کی موت ہندوستان میں ہوتی ہے، جو کہ ایک بڑی تشویش کا موضوع ہے۔ اس کے پیش نظر حکومت نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کئی اقدامات کیے ہیں۔ اب سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے کسی شخص کو ہسپتال پہنچانے والے کو پولیس یا کسی دوسرے قانونی جھمیلوں میں نہیں پھنسنا پڑے گا۔ زخمی کی مدد کرنے والے شخص کو مالی امداد بھی دی جائے گی۔ سڑک حادثے میں زخمی کسی شخص کو کسی بھی ہسپتال میں لائے جانے پر ڈیڑھ لاکھ روپے تک کے علاج کا خرچ حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت کے وقت ہی متعلقہ ڈیلر کو دو ہیلمٹ گاہک کو دینا لازمی کیا گیا ہے۔ اسی طرح کاروں میں سیٹ بیلٹ لگانا ضروری ہو گیا ہے۔ گاڑی چلانے والا موبائل فون پر بات نہ کرے، اس کے بارے میں ٹریفک قوانین سخت کیے گئے ہیں۔ سڑکوں کے گڈھے دور کرنے کی سمت میں بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سڑک پار کرتے وقت لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جلد بازی میں سڑک پار نہیں کرنی چاہیے۔ اس دوران موبائل فون پر بات نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ کے ساتھ سڑک پار کرتے وقت اضافی چوکسی برتنی چاہیے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کے

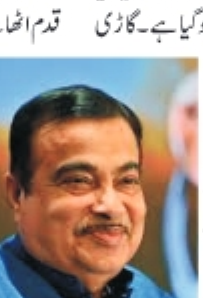

معاملے میں قوانین سخت کیے گئے ہیں۔ تمام ضابطے پورے کرنے اور قوانین کے مطابق ہی لائسنس دیے جا رہے ہیں۔ اس سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے 2500 ڈرائیونگ اسکول چلائے جا رہے ہیں۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ سڑک کی حفاظت کے لیے قوانین پر تمام لوگ خود بخود عمل کریں، اس کے لیے ایک وسیع مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس میں عوامی نمائندوں، اداکاروں، رضاکارانہ تنظیموں، اسکولوں-کالجوں اور دیگر تنظیموں کا تعاون لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جان ہے تو شان ہے، 'جلدی مت مچاؤ، آرام سے آؤ' جیسے سلوگن عوام کو بیدار کرنے میں بڑے مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔

اہم پیٹرو کیمیکل مصنوعات پر کسٹم

ڈیوٹی میں چھوٹ میں 15 جولائی تک کا اضافہ

نئی دہلی، 30 جون (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے اہم پیٹرو کیمیکل مصنوعات کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ کی مدت 15 دن بڑھا دی ہے۔ حکومت نے اس سے قبل مغربی ایشیا میں جاری تنازع اور اس کے نتیجے میں عالمی سپلائی چین میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے پیش نظر اہم پیٹرو کیمیکل مصنوعات کی درآمد پر مکمل کسٹمز ڈیوٹی چھوٹ 30 جون 2026 تک فراہم کی تھی، جو ایک عارضی اور ہدف بند ریلیف کے طور پر دی گئی تھی۔ یہ چھوٹ اس مقصد کے تحت دی گئی تھی تاکہ گھریلو بازار میں پیٹرو کیمیکلز کی وافر دستیابی یقینی بنائی جا سکے، کیونکہ اس دوران بھارتی پیٹرولیم کمپنیوں کو ایل پی جی کی پیداوار پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ چونکہ صورتحال بتدریج معمول پر آ رہی ہے، اس لیے متاثرہ شعبوں کے لیے آسان اور بلا رکاوٹ منتقلی کو یقینی بنانے کی غرض سے اس چھوٹ میں مزید 15 دن کی توسیع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، یعنی اب یہ 15 جولائی 2026 تک نافذ العمل رہے گی۔ اس کے تحت شامل مصنوعات کی فہرست وہی رہے گی جو پہلے نوٹیفکیشن میں جاری کی گئی تھی۔ حکومت نے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ بھارت کے مینوفیکچرنگ شعبے کی بھرپور معاونت جاری رکھے گی۔ پہلے کی طرح، اس چھوٹ سے ان متعدد شعبوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جو پیٹرو کیمیکل فیڈ اسٹاک اور انٹرمیڈیٹس پر انحصار کرتے ہیں، جن میں پلاسٹکس، پیکیجنگ، ٹیکسٹائل، دوا سازی، کیمیکلز، آٹو موٹو اجزاء اور دیگر صنعتی شعبے شامل ہیں۔ اس اقدام سے حتمی مصنوعات کے صارفین کو بھی ریلیف حاصل ہوگا۔

کم بارش کی مار: ملک میں خریف فصلوں کی بوائی پچھڑی، تلہن کو سب سے زیادہ نقصان

محکمہ موسمیات کے مطابق 30 جون تک اوسط بارش کا 40 فیصد پانی نہیں برسا

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) ال نینو کی وجہ سے کمزور ہوئے مانسون کا اثر اب خریف فصلوں کی بوائی پر پڑ رہا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال خریف کی بوائی تقریباً 54 لاکھ ہیکٹر کم ہوئی ہے۔ اس میں سب سے برا حال تلہنی فصلوں (سویابین اور مونگ پھلی) کا بنا ہوا ہے۔ وزارت زراعت کے نئے اعداد و شمار کے مطابق، اس سال 25 جون تک پورے ملک میں فصلوں کی بوائی گزشتہ سال کے مقابلے تقریباً 23 فیصد (53.74 لاکھ ہیکٹر) کم ہوئی ہے۔ گزشتہ سال اس وقت تک جہاں تقریباً 236 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کھیتوں میں بوائی ہو چکی تھی، وہیں اس سال تقریباً 183 لاکھ ہیکٹر کھیتوں میں ہی بوائی ہو سکی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 30 جون تک اوسط بارش کا 40 فیصد پانی نہیں برسا۔ جون کا مہینہ تقریباً سوکھا گزرنے کی وجہ سے کھیتوں میں نمی غائب ہے اور بوائی کا کام کافی اٹک گیا ہے۔ اس سیزن کی سب سے اہم فصل دھان کی بوائی اب تک صرف 26 لاکھ ہیکٹر میں ہو سکی ہے۔

دہلی میں بین الاقوامی سونا اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش،

15 کلو گرام سونا ضبط، چار گرفتار

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) دہلی میں بین الاقوامی سونا اسمگلنگ ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس (ڈی آر آئی) نے 15 کلو گرام سونا ضبط کیا اور چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اور ملزمان کے پاس سے ضبط کیا گیا اسمگلنگ کا سونا غیر ملکی تھا۔ کھلے بازار میں اس کی قیمت تقریباً 21.40 کروڑ روپے ہے۔ یہ گروہ دہلی سے کام کر رہا تھا۔ ڈی آر آئی حکام نے ایئرپورٹ کے کوریئر ٹرمینل پر تھائی لینڈ سے آنے والے ایک بین الاقوامی کوریئر پارسل کو روکا۔ یہ پارسل ایک ایسی کمپنی کے نام پر بھیجا گیا تھا جس کا تعلق ایک غیر ملکی شہری سے تھا۔ کمپنی کے ڈیکلریشن کے مطابق، پارسل میں ورم گیئرز تھے۔

اربوں ڈالر فراڈ کیس، چینی ارب پتی گو وینگوئی کو امریکا میں 30 سال قید کی سخت سزا

نیویارک/۳۰ جون/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کی ایک وفاقی عدالت نے خودساختہ جلاوطن چینی ارب پتی اور کاروباری شخصیت گو وینگوئی کو بڑے مالیاتی فراڈ اور منی لانڈرنگ کے مقدمے میں 30 سال قید کی سزا سنادی ہے۔ امریکی ریاست نیویارک کے شہر مین ہیٹن کی وفاقی عدالت میں جج اینالیسا ٹوریس نے سزا سناتے ہوئے کہا کہ گو وینگوئی نے دنیا بھر میں ایک ہزار سے زائد سرمایہ کاروں کو دھوکا دے کر ان سے کروڑوں ڈالر بٹورے اور ان رقوم کو اپنی شاہانہ طرزِ زندگی پر خرچ کیا۔ عدالت نے ان کے تقریباً 889 ملین ڈالر ضبط کرنے اور متاثرہ افراد کو ادائیگی کرنے کا بھی حکم دیا۔ گو وینگوئی کو 2024 میں جیوری نے متفقہ طور پر مالیاتی فراڈ، سیکیورٹیز قوانین کی خلاف ورزی، وائر فراڈ اور منی لانڈرنگ سمیت متعدد الزامات میں مجرم قرار دیا تھا۔ انہیں 2023 میں امریکی تحقیقاتی

ادارے ایف بی آئی نے مین ہیٹن میں واقع ان کی لگژری رہائش گاہ سے گرفتار کیا تھا۔ عدالت میں استغاثہ نے موقف اختیار کیا کہ گو وینگوئی نے 2018 سے 2023 کے دوران سرمایہ کاروں کو بڑے منافع کے جھوٹے وعدے کر کے بھاری رقوم حاصل کیں، جس سے سینکڑوں خاندان مالی، ذہنی اور نفسیاتی طور پر شدید متاثر ہوئے۔ سزا سناتے ہوئے جج نے متاثرین کے خطوط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متعدد افراد نے اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی کھو دی، جبکہ بعض خاندانوں میں اس فراڈ کے باعث شدید اختلافات اور ذہنی دباؤ پیدا ہوا۔ گو وینگوئی نے عدالت میں اپنی صحت کا حوالہ دیا اور کہا کہ ان کا مقصد امریکا آ کر چینی کمیونسٹ پارٹی کی مخالفت کرنا تھا، تاہم انہوں نے فراڈ کے الزامات کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ دوسری جانب ان کے وکلا کا کہنا تھا کہ گو وینگوئی چینی حکومت کی سیاسی مہم کا نشانہ بنے ہیں اور طویل سزا چین کے ناقدین کے خلاف مزید کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ گو وینگوئی 2015 میں چین چھوڑ کر امریکا منتقل ہوئے تھے، جہاں انہوں نے خود کو چینی حکومت کا ناقد اور جمہوریت کا حامی قرار دیا۔ وہ امریکی سیاسی شخصیت اسٹیو بینن کے قریبی ساتھی بھی رہے اور دونوں نے مل کر نیو فیڈرل اسٹیٹ آف چائنا نامی تنظیم قائم کی تھی۔

انتقام قطعی است "ایرانی اخبار کی شائع کردہ ٹرمپ کی تصویر توجہ کا مرکز بن گئی

تہران، 30 جون (یو این آئی) ایرانی اخبار ''ہمشہری'' کی شائع کردہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے متعلق متنازع سرخی اور تصویر دنیا بھر میں توجہ کا مرکز بن گئی ہے۔ تہران میونسپلٹی کی ملکیت والے ایرانی روزنامہ ہمشہری نے منگل کے روز اپنے پہلے صفحے پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک تصویر شائع کی، جس میں وہ ایک اسنائپر کی دوربین کے نشانے پر دکھائی دے رہے ہیں، جب کہ اس کے اوپر سرخی درج تھی: '' انتقام قطعی است۔ '' (یعنی انتقام یقینی ہے) ایرانی اخبار نے یہ پیغام ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سے منسوب کیا۔ ذیلی سرخی میں لکھا گیا ''جنگی مجرموں کا مقابلہ کرنا ضروری ہے۔'' اخبار کی رپورٹ میں کئی سینئر علما کے بیانات بھی شامل کیے گئے ہیں، جن میں ایران اور اسرائیل کی مشترکہ امریکی فوجی کارروائی کے دوران ایرانی رہنماؤں کی شہادتوں کے ردعمل میں جوابی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ ہمشہری ایران کے سب سے زیادہ شائع ہونے والے روزانہ اخبارات میں شمار ہوتا ہے اور اسے تہران میونسپلٹی کی مالی معاونت حاصل ہے۔

لاپتہ ملائیشین طیارے ایم ایچ 370 کی تلاش کے معاہدے میں 2027ء تک توسیع

کوالالمپور، 30 جون (یو این آئی) ملائیشیا نے لاپتہ ہونے والی ملائیشیا ایئر لائنز کی پرواز ایم ایچ 370 کی تلاش کا عمل مزید 1 سال کے لیے بڑھا دیا۔ 239 افراد کو لے جانے والا بوئنگ 777 طیارہ 8 مارچ 2014ء کو کوالالمپور سے بیجنگ جاتے ہوئے رڈار سے اچانک غائب ہوگیا تھا، اس واقعے کو ہوا بازی کی تاریخ کے سب سے بڑے اور طویل ترین معموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ طیارے میں سوار مسافروں میں تقریباً دو تہائی چینی شہری تھے، جبکہ دیگر میں ملائیشیا، انڈونیشیا اور آسٹریلیا کے شہریوں کے علاوہ ہندوستان، امریکہ، نیدر لینڈز اور فرانس سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل تھے۔ ہوا بازی کی تاریخ کی سب سے طویل عرصے تک تلاش کے باوجود اب تک طیارے کا سراغ نہیں لگایا جا سکا۔ ملائیشیا کے وزیر ٹرانسپورٹ انتھونی لوک نے بتایا ہے کہ تلاش کے معاہدے میں توسیع 30 جون 2027ء تک ہوگی اور اس دوران سمندری تحقیقاتی کمپنی اوشین انفینٹی کے ساتھ موجودہ معاہدے کی تمام شرائط برقرار رہیں گی۔ معاہدے کے تحت نو فائنڈ، نو فیس کی شرط بھی برقرار رہے گی، جس کے مطابق اگر طیارے کا ملبہ دریافت نہ ہوا تو کمپنی کو کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی، جبکہ کامیابی کی صورت میں اسے 7 کروڑ ڈالرز ادا کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ اوشین انفینٹی اس سے قبل 2018ء میں بھی طیارے کی تلاش کر چکی ہے، جبکہ آسٹریلیا کی سربراہی میں ہونے والا 3 سالہ سرچ آپریشن جنوری 2017ء میں بغیر کسی نتیجے کے ختم کر دیا گیا تھا۔

"نمک" تیل کی جگہ لے سکتا ہے، توانائی شعبے میں مستقبل کی چونکا دینے والی پیشگوئی

واشنگٹن، 30 جون (ایجنسیز) امریکی کثیر القومی بینک مورگن اسٹینلے نے توانائی شعبے میں مستقبل کی پیشگوئی کرتے ہوئے نمک کو تیل کا متبادل قرار دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ کے کثیر القومی بینک مورگن اسٹینلے نے مستقبل میں عالمی توانائی کے شعبے سے متعلق غیر معمولی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستقبل میں نمک (''سوڈیم'') تیل کی طرح ایک اہم اسٹریٹجک کموڈٹی بن سکتا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این بی سی کے مطابق بینک مورگن اسٹینلے کے مطابق آنے والے برسوں میں نمک کی طلب میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے، کیونکہ سوڈیم آئن بیٹریاں توانائی ذخیرہ کرنے کے شعبے میں ایک مضبوط متبادل کے طور پر سامنے آ رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تجزیہ کار جیک لو اور ان کی ٹیم کا اندازہ ہے کہ یہ بیٹریاں 2030 تک عالمی بیٹری مارکیٹ کا تقریباً 20 فیصد حصہ حاصل کرلیں گی، جبکہ 2035 تک یہ حصہ بڑھ کر 37 فیصد تک پہنچ سکتا ہے

۔ لو نے اس ابھرتے ہوئے دور کو نئے تیل کا دور '' قرار دیا ہے، جو توانائی کے مستقبل میں سوڈیم کے مرکزی کردار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سوڈیم آئن بیٹریاں اپنی کم لاگت کی وجہ سے تیزی سے مقبول ہو رہی ہیں، جو لیتھیم آئرن فاسفیٹ بیٹریوں کے مقابلے میں تقریباً 30 سے 40 فیصد سستی ہیں اور کم درجہ حرارت میں بہتر کارکردگی دکھاتی ہیں۔ یہ تبدیلی زیادہ تر کم قیمت اور زیادہ موثر سوڈیم آئن بیٹریوں کی بڑھتی ہوئی طلب کی وجہ سے متوقع ہے، جو مصنوعی ذہانت کے دور میں توانائی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے لیے موزوں سمجھی جا رہی ہیں۔ ماہرین توقع ظاہر کر رہے ہیں کہ بیٹریوں کی مارکیٹ موجودہ تجرباتی مرحلے سے بڑھ کر 2030 تک سالانہ 830 گیگاواٹ آور تک پہنچ جائے گی، جبکہ 2035 تک یہ بڑھ کر 2.4 ٹیراواٹ آور تک جا سکتی ہے۔ تاہم رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بیٹریوں کی مارکیٹ کی اس توسیع کے لیے 2035 تک تقریباً 800 ارب ڈالر کی نئی سرمایہ کاری درکار ہوگی، تاکہ سپلائی چین اور پیداواری صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ اس رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بڑی کمپنیاں، اپنی عالمی موجودگی، مضبوط کسٹمر نیٹ ورک اور تحقیقاتی صلاحیتوں کی بدولت اس ابھرتی ہوئی مارکیٹ میں برتری حاصل کر سکتی ہیں اور کم لاگت سے لے کر اعلیٰ ویلیو ایپلیکیشنز تک مصنوعات تیار کر سکتی ہیں۔

16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا ضوابط بنائے جائیں، سعودی مجلسِ شوریٰ

ریاض، 30 جون (یو این آئی): سعودی مجلسِ شوریٰ نے کمیونیکیشن، سپیس اینڈ ٹیکنالوجی کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے عمر کی تصدیق کے ضوابط اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال سے متعلق قواعد وضع کیے جائیں تاکہ ڈیجیٹل دنیا میں بچوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ مجلس شوریٰ نے یہ سفارش ٹرانسپورٹ، کمیونیکیشن اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کے بعد منظور کی۔ کمیٹی کے نائب صدر انجینئر خالد البریک نے مالی سال 1446-47 کے لیے کمیونیکیشن، سپیس اینڈ ٹیکنالوجی کمیشن کی سالانہ رپورٹ پر ارکان کی آراء اور مشاہدات ایوان کے سامنے پیش کیے۔ مجلس شوریٰ نے زور دیا کہ کمیشن ایسے ضوابط تیار کرے جن کے تحت 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے عمر کی تصدیق کا موثر نظام نافذ کیا جائے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال سے متعلق واضح قواعد مرتب کیے جائیں۔ یہ سفارش ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب سعودی عرب بچوں کو سائبر سپیس میں درپیش خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مختلف ڈیجیٹل اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ اسی سلسلے میں سعودی عرب نے 2025 میں سائبر سپیس میں بچوں کے تحفظ کے اشاریے'' کے قیام کا آغاز کیا تھا، جسے انٹرنیشنل سائبر سیکیورٹی فورم فاؤنڈیشن نے انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ (DQ) اور دیگر بین الاقوامی اداروں کے تعاون سے متعارف کرایا۔ یہ اقدام سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی جانب سے شروع کیے گئے عالمی منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد سائبر سپیس میں بچوں کو درپیش بڑھتے ہوئے خطرات سے متعلق عالمی سطح پر آگاہی میں اضافہ اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ ماہرین کے مطابق بچوں کے تحفظ کا یہ اشاریہ دنیا بھر میں ڈیجیٹل ماحول کو محفوظ بنانے کی پیش رفت جانچنے کے لیے ایک عالمی معیار کے طور پر کام کرے گا اور ممالک کو اس شعبے میں اپنی پالیسیوں کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔ رپورٹ کے مطابق سائبر سپیس میں بچوں کا تحفظ اقدام عالمی سطح پر اس مسئلے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیش نظر متعارف کرایا گیا، جبکہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے جولائی 2025 میں سعودی عرب کی پیش کردہ قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے دنیا بھر میں بچوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی ضرورت پر زور دیا۔

یو اے ای نے لبنان پر عائد سفری پابندی اٹھالی

ابوظبی، 30 جون (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات نے سیکیورٹی خدشات کے باعث لگائی گئی 2 ماہ کی سفری پابندی ختم کرتے ہوئے اپنے شہریوں کو دوبارہ لبنان جانے کی اجازت دے دی۔ خلیج ٹائمز کے مطابق یو اے ای کی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ اماراتی شہریوں کو پیر، 29 جون 2026 سے لبنان سفر کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ تاہم، وزارت نے زور دیا کہ سفر صرف سخت شرائط کے تحت ہی ممکن ہوگا اور روانگی سے قبل ''تواجدی'' (Twajudi) سروس پر رجسٹریشن کرانا ضروری ہوگا۔ متحدہ عرب امارات کے شہریوں کو اماراتی ہوائی اڈوں سے اس وقت تک روانگی کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک وہ اس پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ نہ ہوں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ اس شرط پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر میں تاخیر یا ممکنہ قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ سفر مکمل ہونے کے بعد مسافروں کو اسی تواجدی پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی وطن واپسی سے متعلق حکام کو مطلع کرنا ہوگا۔ یہ فیصلہ 30 اپریل کو جاری کیے گئے اس مشاورتی اعلامیے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں علاقائی صورتِ حال کے پیشِ نظر متحدہ عرب امارات نے اپنے شہریوں کے ایران، لبنان اور عراق کے سفر پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس وقت ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں کو احتیاطی اقدام کے طور پر وطن واپس آنے کی ہدایت بھی کی گئی تھی۔ وزارت نے ان ممالک میں موجود اماراتی شہریوں پر مزید زور دیا کہ وہ جلد از جلد متحدہ عرب امارات واپس لوٹ آئیں۔ یہ فیصلہ بیرونِ ملک موجود اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود پر نظر رکھنے اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے یو اے ای کے عزم کے تحت کیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شہری اس کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات اور مشوروں پر عمل کریں۔ اور ہنگامی صورتِ حال میں وزارتِ خارجہ کی ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔

لیزا کک کو ہٹانے میں ناکام صدر ٹرمپ کے حق میں بڑا فیصلہ

واشنگٹن، 30 جون (یو این آئی) لیزا کک کو ہٹانے میں ناکام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حق میں سپریم کورٹ کی جانب سے بڑا فیصلہ آیا ہے، عدالت نے سرکاری اداروں کے سربراہان برطرف کرنے کے اُن کے اختیار میں توسیع کر دی۔ سپریم کورٹ میں گزشتہ دن ایک ڈرامائی دن رہا، جس میں صدر ٹرمپ کو ایک بڑی کامیابی ملی، مگر تین ناکامیاں بھی ملیں، یعنی تین مقدمات میں ان کے حق میں فیصلہ نہیں آ سکا۔ سی این این کے مطابق امریکی سپریم کورٹ نے سرکاری اداروں کے سربراہان کو برطرف کرنے کے حوالے سے ٹرمپ کے اختیارات میں توسیع کر دی، تاہم لیزا کک کو فیڈرل ریزرو میں برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے پیر کے روز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی یہ درخواست مسترد کر دی کہ انھیں فوری طور پر فیڈرل ریزرو کی گورنر لیزا کک کو برطرف کرنے کی اجازت دی جائے، جس سے فیڈرل ریزرو کی خودمختاری مزید مضبوط ہو گئی ہے۔ تاہم، عدالت نے صدر کے سرکاری عہدیداروں کو برطرف کرنے کے اختیارات میں توسیع کرتے ہوئے تقریباً ایک صدی پرانے ہمفریز ایگزیکیوٹر' نظیر کو کالعدم قرار دے دیا۔ ہمفریز ایگزیکیوٹر بمقابلہ امریکی حکومت' نامی کیس دراصل امریکی سپریم کورٹ کے 1935 کے ایک تاریخی مقدمے کا حوالہ ہے، جس نے یہ اصول قائم کیا تھا کہ امریکی صدر ہر وفاقی ادارے کے سربراہ کو اپنی مرضی سے برطرف نہیں کر سکتے۔ فیصلے پر اختلافی نوٹ میں جسٹس سونیا سوٹومیئر نے کہا کہ یہ فیصلہ ''صرف انتشار کا باعث بنے گا۔'' عدالت نے ان ریاستی قوانین کو بھی برقرار رکھا، جن کے تحت انتخابی دن کے بعد موصول ہونے والے بذریعہ ڈاک ووٹ بھی شمار کیے جاتے ہیں، جو ڈاک کے ذریعے ووٹنگ پر ٹرمپ کی طویل عرصے سے جاری تنقید کے برخلاف ایک غیر متوقع فیصلہ تھا۔ اس کے فوراً بعد ٹرمپ نے کانگریس سے ''سیو امریکہ ایکٹ'' منظور کرنے کا مطالبہ کیا، جس کے تحت ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کو محدود کرنے اور ووٹ ڈالنے کے لیے سخت شناختی اور شہریت کے ثبوت کی نئی شرائط نافذ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ عدالت نے ای جین کیرول کے حق میں آنے والے فیصلے کے خلاف ٹرمپ کی اپیل بھی مسترد کر دی، جس کے نتیجے میں انھیں سابق کالم نگار کو 50 لاکھ ڈالر ادا کرنا ہوں گے۔ عدالت نے ایلن ڈرشووٹز کی سی این این کے خلاف ہتکِ عزت کے مقدمے میں دائر اپیل بھی مسترد کر دی۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ سرکاری اداروں کے سربراہان کو برطرف کرنے کے اختیار سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے سے وفاقی اداروں کی خودمختاری متاثر ہوئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have changed my daughter father name from (old Name) Aiyaz Ahmad Wani to (New Name) Aiyaz Ahmad. In future my daughter father name will be known as (New Name) Aiyaz Ahmad. If anybody is having any objection he/she may contact the Passport Office Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

Aiyaz Ahmad
F/o: Haya Fatima
R/o: Lal Nagar Chanapora Srinagar

PUBLIC NOTICE

My daughter Father name in Birth certificate is wrongly mentioned as Aiyaz Ahmad Wani instead of Aiyaz Ahmad. Now I want to correct the same, if anybody has any objection in this regard he/she may contact the office of the Registrar Births and Death, Srinagar Municipal Corporation within a period of seven days. No objection will be entertained after that.

Haya Fatima
D/o: Aiyaz Ahmad
R/o: Lal Nagar Chanapora Srinagar

Government of Jammu and Kashmir,

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, ICDS PROJECT GANDERBAL.

Address: Arampora Road Duderhama Ganderbal

Ph. No. 0194-2416002

Advertisement Notice: No. 03 CDPO, Gbl of 2026 Dated: - 27/06/2026.

Subject: - Advertisement for Recruitment of Sangini (Anganwadi Worker) in Anganwadi Centre of Poshan Project Ganderbal.

Reference: 1. Government order No.222-JK (SWD) of 2022 Dated: - 30.11.2022

2. Government order No.103-JK (SWD) of 2023 Dated: - 28.04.2023

Applications on the Prescribed Proforma in Annexure "A" are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch ward/ Municipal ward concerned for engagement as Sangini(Anganwadi Worker) purely on Honorarium basis for the below mentioned post of Anganwadi Centres of Poshan Project Ganderbal:

S. No	Name of Anganwadi Centre	Name of Panchayat/ Municipal Ward	Panch Ward No./ Municipal Ward No.	Name of Post	No. of Posts
1	Sheikhboni, Rakh-i-Harran	Gadoora	1	Sangini (AWW)	01 (One)
2	Gogigund-A	Gogigund	5	Sangini (AWW)	01 (One)

A) Date of commencement for submission of application is 30.06.2026.

B) Last date for submission of application is 14.07.2026.

ELIGIBILITY:

1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidate in the age group of 18-37 years as on 01-01-2026 shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason, a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. Minimum qualification of Sangini (Anganwardi Worker) shall be 10+2 and maximum graduation.
5. Weight age shall be given on the basis of the marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and no other criteria are to be considered.
6. In case of tie in merit of the eligible candidates, Candidate with higher age will be preferred.
7. Candidate with qualification higher than the graduation shall not be considered.

DOCUMENT TO BE ATTACHED WITH THE APPLICATION FORM:

1) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post.
2) Date of birth/Matriculate Certificate.
3) Domicile Certificate.
4) Unmarried Certificate (where required)
5) Panch/ Municipal Ward Voters list/slip.
6) Self-attested envelope with postal stamp worth rupees five.
7) Aadhar Card.

All applicants must submit affidavit stating therein the following facts:

1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect at any stage, the candidature of the deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum Qualification is Graduation and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy No. 222-JK (SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Sangini (Anganwadi Worker).

Sd/=
Child Development Project Officer,
Poshan Ganderbal.

ANNEXURE 'A'

Format of Application:

1. Name of the Poshan Project: Ganderbal
2. Name of Anganwadi Centre________________________________ .
3. Post applied for____
4. Name of the Candidate____________________________________
5. Marital status____________________________ (Married/Un-married)
6. Father's Name ____
7. Husband's Name_______________________________________
8. Residence____
9. Municipal Ward name& No.____ (If applicable)
10. Panch constituency name& No. ___________________________________ (If applicable).
11. Name of Polling Station

Attach passport size photograph here

____

12. Serial No. in the voter list of Panch ward/Municipal ward ____________House No.__________
13. Address for correspondence____
14. Contact No._________________________
15. Date of Birth____________________________
16. Age as on 01.01.2026_____________________
17. Academic Qualification:

Sr. No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

18. Does the candidate belong to retiring AWW (YES/NO) if yes, attach certificate of supervisor concerned.
19. Documents Attached:
20. **Email ID**_____________________________.

Signature of the candidate_______________

Date: ________________________________

DIPK No:-2712-26 **Dated 30-6-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار یکم جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج

ڈاکٹر شکیل احمد خان
جالنہ
8308219804

انیس سو ستر کی دہائی میں دہلی کے ارب پتی لوگوں کے پاش علاقے ساؤتھ دہلی میں ایک لڑکی اپنے امیر ترین خاندان کے ساتھ نہایت عالیشان اور پرتعیش زندگی بسر کیا کرتی تھی۔ اسکے دادا آڈیٹر جنرل آف انڈیا تھے تو اسکے نانا نیشنل فزیکل لیباٹری میں ایمیرٹس سائنٹسٹ۔ ان کے فارم ہاؤس پر ملک کا سب سے پہلا سولار پینل لگا تھا۔ بے شمار دولت، جائداد اور فارم ہاؤس کے مالک اسکے والد ہر اتوار اُسے کافی پینے پنچ ستارا ہوٹل تاج یا مان سنگھ روڈ پر لے جایا کرتے، جہاں ان کی ٹیبل ریزرو ہوا کرتی۔ ہوٹل موریہ شیریٹن میں، جہاں دنیا کے امیر ترین اور اہم ترین لوگوں کو ٹھہرایا جاتا ہے، وہ ڈنر کے لئے جایا کرتے۔ محل نما وسیع فارم ہاؤس میں رہنے والی اس لڑکی کا نام تھا مادھوی دیال۔ مادھوی اب عمر رسیدہ ہو گئی ہے۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر اس کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جہاں وہ ان باتوں کا ذکر کرتی نظر آتی ہے۔ بقول مادھوی بعد ازاں، دھیرے دھیرے خاندان زوال آمادہ ہوتا گیا۔ بزرگ جاتے رہے، آپس میں حصے بخرے ہوتے گئے، اثاثے بکتے گئے اور پیسہ ختم ہوتا گیا۔ جب انہوں نے اپنا تین ایکر رہائشی فارم ہاؤس بھی آل آؤٹ کمپنی کو بیچ دیا تو مادھوی اور ماں کے حصے میں ایک کروڑ چالیس لاکھ روپیے آئے۔ (اس بات سے ان کی امارت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ۱۹۷۵ میں خالص سونا ۵۰۰ روپے اور ۱۹۸۰ میں ۱۳۰۰ روپے تولہ کے آس پاس ملتا تھا)۔ بھائی کی موت کے غم میں والدہ بھی چل بسیں۔ اتنی خطیر رقم سے مادھوی اچھا مکان اور پلاٹس خرید سکتی تھی جن کی قیمت آج اربوں روپے ہوتی۔ (بقول خود ان کے اُس زمانے میں گڑگاؤں نیا نیا بسنا شروع ہو رہا تھا)۔ لیکن اس نے یہ نہ کیا اور ساری رقم سہولت بخش علاقوں میں کرایے کے مکانوں کا کرایہ ادا کرنے میں نکل گئی۔ خاندان میں بچی واحد رشتہ دار بھابھی سے بھی نہیں بنی۔ لہذا وہ دن بھی آ گیا جب نہ سر پر چھت رہی اور نہ کھانے کو روٹی۔ آج کسی این جی او کے ذریعے چلائے جانے والے وردھ آشرم میں رہ رہی ہے جہاں اُس کا یہ انٹرویو لیا گیا۔ مادھوی میر تقی میر کے اس شعر کی تفسیر بن گئی کہ ”دلی میں آج بھیک بھی ملتی نہیں انہیں :: تھا کل تلک دماغ جنہیں تاج و تخت کا“۔ اس طرح کے کئی واقعات نہ صرف تاریخ میں بلکہ ہمارے اطراف میں بھی نظر آتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ زوال گویا آسمان سے زمین پر گرنے کے مترادف ہے اس لیے ہم کو دہلا دیتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم مادھوی کا قصہ کیوں لے بیٹھے ہیں؟ یہ اس لیے ہے کہ اس عبرت انگیز قصے میں جو سبق اور جو حقیقت پوشیدہ ہے اُسے سمجھنے کی آج ملت کو شدید ضرورت ہے۔

یہ قصہ جس تلخ حقیقت کے روبرو لا کھڑا کرتا ہے وہ یہ ہے کہ وقت کسی کا بھی اور کبھی بھی پلٹی مار سکتا ہے۔ ورنہ کون سوچ سکتا ہے کہ پنچ ستارہ ہوٹلوں میں اٹھنے بیٹھنے والی خیراتی ادارے میں رہنے پر مجبور ہے۔ بقول گلزار ”وقت رہتا نہیں کہیں ٹک کر: اُس کی عادت بھی آدمی سی ہے“۔ لہذا وقت رہتے وقت کے تقاضوں کو نہ سمجھا جائے، وقت رہتے بدلتے وقت کے لیے خود کو تیار نہ رکھا جائے تو انجام دردناک ہوسکتا ہے۔ آزادی کے بعد ملکِ عزیز میں اور خصوصاً سقوطِ حیدرآباد کے بعد دکن میں ہمارے بچے کھچے خوشحال خاندانوں نے کم و بیش یہی رویہ اپنائے رکھا اور ان کی نئی نسلیں بھی کم و بیش اسی صورت حال کا سامنا کر رہی ہیں۔ مثلاً راقم الحروف کا جو پیدائشی ضلع (بیڑ) ہے وہاں اُس کے لڑکپن میں جو پانچ دس نامور، امیر اور سماجی مرتبے والے گھرانے تھے، آج اُن میں سے کسی بھی خاندان کا ایک بھی فرد اُس حیثیت و مرتبے کا نظر نہیں آتا۔ اِس ضمن میں اغیار کی سازشیں تو رہی لیکن اپنا قصور بھی کچھ کم نہیں۔ بہادر شاہ ظفر کے الفاظ میں ”صبح کے تخت نشیں شام کو مجرم ٹھہرے :: ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے دیکھا“۔ وقت پل بھر میں نصیب بدل دیتا ہے، پل بھر میں بدل سکتا ہے اِس حقیقت کا ادراک نہ وہ کر سکے اور نہ اُن کی اولادیں۔ وہ سوچتے رہے کہ سب کچھ اسی طرح چلتا رہے گا۔ اس لیے انھوں نے نہ خود کوئی تیاری کی اور نہ اپنے بچوں کو تیار کیا۔ یہ رویہ بالکل مادھوی کے باپ دادا کی طرح تھا۔

اگر مادھوی کو کڑی دھوپ کے درشن بھی کرائے گئے ہوتے تو شاید آج بھی وہ ارب پتی ہوتی۔ لیکن عیش و آرام اور ناز و اندام میں پلی مادھوی میں نہ تو جدوجہد و دوڑ دھوپ کرنے کی سکت تھی نہ ہی وقت پر صحیح فیصلے لینے کی استطاعت، نہ ہی حالات کو سمجھنے اور ان کا سامنا کرنے کی تربیت اور نہ ہی زندگی کا سلیقہ۔ خیر، خطائے بزرگاں گرفتن خطا است۔ لیکن اب ہمارے خوشحال اور متوسط طبقے کو یہ سمجھ لینا چاہیے کی وقت بدلتے دیر نہیں لگتی۔ اس لیے وقت سے نپٹنے کے لیے ہمیشہ خود بھی تیار رہیں اور اپنی نسلوں کو بھی تیار کرتے رہیں۔ آج ملت کی حالت یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ ”غریب حال مست، امیر مال مست“۔ جہاں غریب طبقہ گوناگوں مسائل سے جھوجھ رہا ہے وہیں متوسط طبقہ شتر مرغ کی طرح ریت میں منہ چھپائے اپنے حال میں مست ہے۔ اُسے اندازہ ہی نہیں کہ موجودہ بین الاقوامی و ملکی سیاسی حالات، معاشیات کی اتھل پتھل اور معاشرتی بحران اُسے کسی بھی وقت نچلے طبقے میں دھکیل سکتا ہے۔ اور اس بات کو محسوس کرنے کے لیے ارسطو ہونا ضروری نہیں کہ کچھ کرم فرما تو اس چیز کے لیے منصوبہ بند طریقے سے کام کر رہے ہیں۔

لہذا اگر بفضل خدا آپ بہتر پوزیشن میں ہیں تو بھی چوکنا رہیے اور اپنی نئی نسلوں کو بھی وقت کی بے رخی سے نپٹنے کے لیے جسمانی، تعلیمی اور نفسیاتی طور پر تیار کرتے رہیں۔ وقت کی ناگہانی بے رخی سے نبرد آزما ہونے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے قابلیت۔ اگر آپ میں قابلیت، صلاحیت اور ہنر مندی ہوگی تو وقت کیسی ہی پٹخی دے، آپ پھر سے کھڑے ہوسکتے ہیں۔ ممکن ہے پہلے والے مقام پر نہ پہونچ پائیں لیکن ایسا تو نہیں ہوگا کہ ایک ایک کا منہ دیکھتے پھریں۔ یہ ذہن نشین کر لیں اور کروا دیں کہ وقت مال چھین سکتا ہے، مہارت نہیں؛ چیزیں چھین سکتا ہے، چتورائی نہیں؛ سامان چھین سکتا ہے، صلاحیت نہیں۔ لہذا آپ معاشی طور پر کسی بھی کلاس سے تعلق رکھتے ہوں، صلاحیت، ذہانت اور مہارت کے حصول کو زندگی کا لازمی حصہ بنا لیجیے۔ اب ان چیزوں کے حصول کے لیے ضروری ہے محنت کی عادت، جانفشانی، قوتِ برداشت اور تواتر کی۔ یقین جانیے، چند برسوں بعد ہی اِن خصوصیات کے بغیر آپ کا جینا محال ہوگا۔ دنیا بڑی تیزی سے بدل رہی ہے۔ حالات پل پل نئے نئے موڑ لے رہے ہیں۔ اب پدرم سلطان بود کا محاورہ بھول جایئے۔ چاہے آپ کو پسند ہو یا نہ ہو، لیکن اب لڑکا ہو یا لڑکی، ہر کسی کو اپنی روٹی کما کر کھانے کے دن آ رہے ہیں۔

والدین بھی اس بھرم میں نہ رہیں کہ اگر وہ ذی حیثیت ہیں تو ان کے اولاد بھی بغیر محنت و ذاتی صلاحیت کے اُسی حیثیت کو برقرار رکھ پائے گی۔ دانشمند امیر والدین اپنے بچوں کو خوب گھستے ہیں، تراشتے ہیں، سخت بناتے ہیں۔ لیکن ملت کا متوسط طبقہ اپنے بچوں کو غیر ضروری آسائشیں فراہم کر کے نرم، کمزور اور بے عمل بناتا ہے۔ یہاں نیتا مکیش امبانی کے انٹرنیٹ پر دستیاب ایک انٹرویو کا ذکر دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔ وہ کہتی ہے کہ اپنے لڑکے اننت کو اسکول کینٹین کے لیے صرف پانچ روپے دیا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اننت نے دس روپیوں کا مطالبہ کیا کیونکہ دیگر بچے اسے ستاتے اور کہتے تھے کہ ”تو امبانی ہے یا بھکاری!“۔ لیکن نیتا اور مکیش نے مطالبہ نامنظور کر دیا اور کہا کہ نہیں اُتنے میں ہی گزارا کرنا ہوگا۔ یہ خوش آیند بات ہے کہ کچھ لوگ یقیناً اسے محسوس کر رہے ہیں اور عمل بھی کر رہے ہیں، لیکن ملت کے بیشتر افراد کو ابھی بھی ساحر لدھیانوی کے اس مشورے کی ضرورت ہے کہ:

آدمی کو چاہیے وقت سے ڈر کر رہے!!
کون جانے کس گھڑی وقت کا بدلے مزاج

اقوال زریں

اہم بات یہ ہے کہ سوال کرنا بند نہ کرو،
تجسس کی اپنی ایک وجہ ہوتی ہے۔ لبرٹ آئن اسٹائن

اے سی بی کی موثر کارروائیاں

جموں و کشمیر میں بدعنوانی کے خلاف جاری مہم کے تحت اینٹی کرپشن بیورو کی جانب سے حالیہ دنوں کارروائیوں میں نمایاں تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ گزشتہ روز جموں میں محکمہ مال کے دو اہلکاروں کو مبینہ طور پر رشوت وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ یہ کارروائی نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ اس سے یہ واضح پیغام بھی جاتا ہے کہ قانون کی گرفت سے کوئی بھی بالاتر نہیں۔

گزشتہ کچھ عرصے سے اے سی بی نے مختلف سرکاری محکموں میں رشوت ستانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے خلاف مسلسل کارروائیاں انجام دی ہیں۔ اس کے نتیجے میں کئی سرکاری ملازمین قانون کے شکنجے میں آئے ہیں۔ یہ حقیقت اپنی جگہ خوش آئند ہے کہ احتسابی ادارہ اپنی ذمہ داری نبھانے میں سرگرم ہے، لیکن اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ آخر ایسی کارروائیوں کے باوجود رشوت ستانی کا سلسلہ رک کیوں نہیں رہا؟

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ محکمہ مال ان اداروں میں شمار ہوتا ہے جہاں عام شہری کا سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ زمین کی خرید و فروخت، انتقالات، وراثتی اندراج، تقسیمِ اراضی، فرد، نقول، حد بندی اور دیگر معاملات میں عوام کو اکثر غیر ضروری تاخیر، پیچیدگیوں اور سرخ فیتے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ حکومت نے ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن پر کروڑوں روپے خرچ کئے اور جدید آن لائن نظام متعارف کرایا، لیکن زمینی سطح پر صورتحال میں وہ تبدیلی نظر نہیں آتی جس کی توقع کی جا رہی تھی۔

خاص طور پر پٹواری کا کردار اب بھی انتہائی اہم اور فیصلہ کن حیثیت رکھتا ہے۔ عملی طور پر زمین سے متعلق بیشتر معاملات اس کی رپورٹ، تصدیق یا کارروائی کے بغیر آگے نہیں بڑھتے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بعض بدعنوان عناصر عوام کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ضروری اعتراضات، تاخیری حربے اور مختلف بہانے اختیار کرتے ہیں تاکہ درخواست گزار کو رشوت دینے پر مجبور کیا جا سکے۔ اس صورتِ حال نے ڈیجیٹائزیشن کے اصل مقصد کو بڑی حد تک متاثر کیا ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ریکارڈ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہے تو پھر شہری کو مختلف مراحل پر نچلے درجے کے اہلکاروں کی صوابدید کا محتاج کیوں بنایا جاتا ہے؟ جدید ٹیکنالوجی کا اصل مقصد انسانی مداخلت کو کم سے کم کرنا، شفافیت کو فروغ دینا اور کرپشن کے امکانات ختم کرنا ہے۔ اگر ڈیجیٹل نظام کے باوجود ہر مرحلے پر دستی منظوری، غیر ضروری تصدیقات اور زمینی اہلکاروں کی صوابدید برقرار رہے تو اس نظام کی افادیت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ محکمہ مال کے تمام معاملات کو مکمل طور پر اینڈ ٹو اینڈ آن لائن بنایا جائے، جہاں درخواست سے لے کر منظوری تک ہر مرحلہ ڈیجیٹل ہو، ہر کارروائی کا وقت متعین ہو، ہر افسر کی ذمہ داری واضح ہو اور ہر قدم کی نگرانی کی جائے۔ اگر مقررہ مدت میں درخواست نمٹائی نہ جائے تو نظام خودکار طور پر اس کی وجوہات طلب کرے اور اعلیٰ افسران کو اس سے آگاہ کرے۔ اسی طرح ہر درخواست گزار کو اپنے مقدمے کی پیش رفت موبائل فون یا آن لائن پورٹل کے ذریعے معلوم ہونی چاہیے تاکہ کسی اہلکار کو غیر ضروری تاخیر کا موقع نہ مل سکے۔

اس کے ساتھ ساتھ حکومت کو صرف محکمہ مال ہی نہیں بلکہ ان تمام محکموں کی نشاندہی کرنی چاہیے جہاں عوامی خدمات کی فراہمی میں رشوت ستانی کی شکایات زیادہ موصول ہوتی ہیں۔ اینٹی کرپشن بیورو کو اپنی روایتی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ خفیہ نگرانی اسٹنگ آپریشنز اور ڈیکوائے ٹریپس کو مزید وسعت دینی چاہیے تاکہ ایسے اہلکاروں کی نشاندہی ہو سکے جو روزمرہ کی بنیاد پر عوام کا استحصال کرتے ہیں مگر شکایت نہ ہونے کے باعث قانون کی گرفت سے بچ جاتے ہیں۔ جہاں کہیں بھی بدعنوانی کی شکایات مسلسل سامنے آ رہی ہوں، وہاں اچانک معائنوں اور خفیہ کارروائیوں کے ذریعے خوفِ قانون پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ہر محکمہ میں کارکردگی کی بنیاد پر احتساب کا نظام قائم ہونا چاہیے اور بدعنوان اہلکاروں کے خلاف صرف قانونی کارروائی ہی نہیں بلکہ محکمانہ کارروائی اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل شدہ اثاثوں کی بھی مؤثر جانچ ہونی چاہیے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ایسے انتظامی ڈھانچے کی تشکیل پر توجہ دے جہاں کسی اہلکار کو عوام کو ہراساں کرنے یا رشوت طلب کرنے کا موقع ہی نہ ملے۔

ابن صفی ادب برائے زندگی کا نقیب

از: محمد عارف اقبال
ایڈیٹر، اردو بک ریویو، نئی دہلی
Mobile: 9953630788

مشرق و مغرب میں ادب کی بیسیوں تعریفیں کی گئی ہیں اور آج تک کسی تعریف پر اتفاق نہیں ہوسکا۔ معروف ادیب و نقاد ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے ادب کی تمام قابل لحاظ تعریفات یکجا کر کے ایک جامع تعریف یوں کی ہے:

ادب وہ فن لطیف ہے جس کے ذریعے ادیب جذبات و افکار کو اپنے خاص نفسیاتی و شخصی خصائص کے مطابق نہ صرف ظاہر کرتا ہے بلکہ الفاظ کے واسطے سے زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی روشنی میں ان کی ترجمانی و تنقید بھی کرتا ہے اور اپنے تخیل اور قوتِ مخترعہ سے کام لے کر اظہار و بیان کے ایسے موثر پیرائے اختیار کرتا ہے جن سے سامع و قاری کا جذبہ و تخیل بھی تقریباً اسی طرح متاثر ہوتا ہے جس طرح خود ادیب کا اپنا تخیل اور جذبہ متاثر ہوا۔

(اشاراتِ تنقید، صفحہ 344، از ڈاکٹر سیّد عبداللہ، مکتبہ خیابان ادب لاہور، بار اوّل 1962)

ادب کی اس تعریف کے بعد ادب برائے ادب اور ادب برائے زندگی کے مفہوم تک بہ آسانی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ تاہم ادب برائے زندگی کی تعریف علماء ادب کی زبان سے اس طرح بیان کی جاتی ہے کہ ادب کا اوّلین کام قارئین و سامعین کو مسرت بہم پہنچانا ہے۔ ادب کا دوسرا فریضہ یہ ہے کہ وہ زندگی کے بارے میں ہماری آگہی میں اضافہ کرے یعنی ہمیں اپنی ذات اور اپنے ماحول کو سمجھنے میں معاون ثابت ہو۔ لہٰذا ادب برائے زندگی کا نظریہ یہی ہے کہ ادب سے زندگی کو نکھارنے، اس کے معائب کو دور کرنے اور ایک بہتر زندگی کے لیے جدوجہد کرنے کی توقع کی جائے۔ اس کے برعکس ادب برائے ادب کے نظریہ کے علمبردار ادب کو ایک خاص جمالیاتی چیز قرار دیتے ہیں اور ادب میں مقصدیت اور ادب کی سماجی افادیت کے قائل نہیں۔ ان کے نزدیک ادب کا منصب فقط یہ ہے کہ وہ قارئین کو جمالیاتی مسرت سے ہمکنار کرے۔ ان کے خیال میں ادب سے جمالیاتی مسرت کے سوا کسی قسم کا سیاسی پیغام، اخلاقی مقصد یا سماجی افادیت کی توقع کرنا بد مذاقی ہے۔ یہ بحث طویل ہے کہ کیا خود ادب برائے ادب کے قائلین ایسا ادب تخلیق کرنے میں کامیاب ہوسکے جو مقصدیت اور معاشرے سے فرار حاصل کر چکا ہو؟

بیسویں صدی کے عظیم اردو ادیب، شاعر اور ناول نگار ابن صفی (آمد: اپریل 1928، بروز جمعہ) نے جس طرح تادمِ حیات ادب کی آبیاری کی، اس کی نظیر تادمِ تحریر دوسرے اردو ادیب پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ اس کے باوجود ابن صفی کو کم سے کم ان کی حیات میں اردو کے روایتی نقادوں نے قابلِ اعتنا نہیں سمجھا۔

حقیقت یہ ہے کہ ابن صفی اپنا کام کر گئے اور اردو ادب کو اپنی انمول تحریروں سے مالامال کردیا۔ بدقسمتی ان روایتی نقادوں کے حصے میں آئی جو ادبی خدمات کو بھی سکوں میں تولتے رہے۔ ابن صفی ایک مقصدی ادیب تھے، انہوں نے ادب کا رشتہ عام انسانوں سے استوار اور مستحکم کیا۔ ادب میں تن آسانی سے گریز کرتے ہوئے سخت اور خاردار راستے کو منتخب کیا۔ گویا پتھر کے کلیجے کو چیر کر دودھ کی نہر نکالی۔ انسان اور معاشرے سے جڑے ایک پیچیدہ نفسیاتی موضوع کو عام فہم مکالماتی طرز عطا کیا۔ الفاظ کو درخشانی و تابانی عطا کی اور معانی و مفاہیم میں جمالیاتی روح پھونکی۔ ابن صفی کے یہاں ترسیل و ابلاغ کا مسئلہ کبھی نہیں رہا۔ ابن صفی سے ایک غیر زبان کا بنگالی شخص بھی کہتا ہے کہ وہ ان کے ناول پڑھنے کے لیے اردو زبان سیکھ رہا ہے۔ ابن صفی بلاشبہ مقبولِ عام ادیب تھے لیکن ان کی تحریروں کو مقبول عام ادب (Popular Literature) کے خانے میں ڈال کر انہیں فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

جاسوسی دنیا کے حوالے سے ابن صفی کا تعارف نکہت پبلی کیشنز، الٰہ آباد کے ذریعے ہوا۔ اسی ادارہ سے ان کا پہلا ناول دلیر مجرم مارچ 1952 میں شائع ہوا۔ ان کے بیشتر قارئین بھی ایک عرصہ تک ابن صفی کو ایک پُراسرار شخص سمجھتے رہے۔ ناول کی پُراسراریت اپنی جگہ لیکن مصنف کا پُراسرار ہونا بھی بعض اوقات ان کے قارئین کو مسرور کرتا رہا۔ حالانکہ ابن صفی نے خود کو سات پردوں میں کبھی نہیں چھپایا۔ وہ ابن صفی سے قبل اسرار احمد تھے اور بحیثیت شاعر و ادیب اسرار ناروی کی حیثیت سے معروف بھی رہے۔ البتہ اردو دنیا میں ابن صفی کی شہرت نے ان کے ہم عصروں میں رقابت اور کسی حد تک حسد کی کیفیت پیدا کردی۔ یہ کیفیت اس وقت دوچند ہوگئی جبکہ وہ کراچی ہجرت کر گئے۔ پھر اس کے بعد ہند و پاک میں ابن صفی کا چراغ ہی روشن رہا اور اپنی تابانی سے اردو دنیا کو روشنی دیتا رہا۔ اس کے برعکس ان کے ہم عصر ادیبوں کا چراغ گل ہونے لگا یا بڑی حد تک مدھم پڑ گیا۔ ان کے ہم عصروں میں جو حضرات یونیورسٹیوں میں شعبہ اردو سے وابستہ ہوئے، وہ ادب کے روایتی خول میں بند ہوگئے۔ ان پر بے بسی کی کیفیت طاری تھی۔ اردو ادیبوں، شاعروں اور اساتذہ کا وہ طبقہ جو آزاد خیال تھا، اس نے ہند و پاک میں ایک طرح کا ایکا قائم کرلیا جس نے اخلاق پر مبنی ادب کو حاشیے پر پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ایسا لگتا ہے کہ سیاسی اسباب سے اس مذموم کام میں ابن صفی کے بعض قریبی احباب بھی اس طبقے کے ہمنوا بن گئے تھے۔ اس صورت میں ابن صفی کو مزید پُراسرار بنانے کی کوشش کی گئی تاکہ ان کی ادبی شخصیت بھی سری ادب کی تہہ میں دب کر معدوم ہوجائے۔ کیا یہ بات عجیب نہیں لگتی کہ تخلیقی ادب کا یہ عظیم مصنف تو عوام کے دلوں پر حکومت کرتا ہو، اس کے ناولوں کے مطالعہ سے لوگ اپنی اُردو درست کر رہے ہوں، اردو سیکھ رہے ہوں، اور دوسری طرف ایوانِ ادب میں اس کی شخصیت نامعلوم یا غیر معروف بنادی جائے۔

جاسوسی ادب کے قارئین جانتے ہیں کہ ابن صفی کے ہر ناول کا بنیادی خیال باطل پر حق کی فتح ہے۔ وہ ہر حال میں قانون کا احترام کرنا سکھاتے ہیں۔ ان کی تحریریں مقصدیت سے خالی نہیں ہوتیں۔ ان کا ادبی کینوس ہمیشہ عالمی (Global) رہا ہے کیونکہ وہ انسانی اخلاقیات کے پُرزور حامی رہے۔ واضح ہو کہ انسانی اخلاقیات کی پاسداری نہ کرنے والے ہی روئے زمین پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی داستان میں چھوٹا سا جرم بھی نفسیاتی طور پر جرم کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ مسئلہ ایک شخص کا انفرادی یا تجارتی ہو، ایک گاؤں یا شہر کا مسئلہ ہو یا اس سے آگے ایک ملک اور دیگر اقوام کا مسئلہ ہو، ہر جگہ جرم کی نفسیات یکساں ہوتی ہے چاہے واقعات کی نوعیت الگ الگ کیوں نہ پائی جائے انسانی اخلاقیات کے فقدان کے سبب ہی انسانی حقوق کی پامالی کا آغاز ہوتا ہے۔ اس حمام میں ایک عام فرد سے لے کر حکمرانِ سلطنت بھی ننگے نظر آتے ہیں لیکن جرم کی شدت اس وقت دوچند ہوجاتی ہے جب جرم کا ارتکاب محافظِ قوم کے ذریعے کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ابن صفی نے اپنے بعض ناولوں کے پیش رس میں اپنے قارئین کی توجہ اس جانب خصوصی طور سے مبذول کرائی ہے۔ یہ بھی ابن صفی کا منفرد کارنامہ ہے کہ وہ اپنے ہر ناول کا پیش رس اپنے قارئین کے دلچسپ خطوط کی روشنی میں لکھا کرتے تھے۔ افسوس کہ الٰہ آباد سے شائع ہونے والے ان کے ناولوں میں یہ پیش رس شامل نہیں کیے گئے۔ کاش عباس حسینی مرحوم اپنے ادارتی نقوش کے بعد پیش رس بھی شامل کردیتے تو اردو دنیا خاص طور سے ہندوستانی قارئین پر ان کا بڑا احسان ہوتا اور ابن صفی سے ان کے دیرینہ تعلق کا مزید اظہار بھی تصور کیا جاتا۔

ابن صفی جہاں اپنے قارئین کو اپنی تحریروں کے ذریعہ تفریح کا سامان مہیا کرتے ہیں وہیں زندگی کے پُرپیچ مسائل میں سنجیدگی اختیار کرنے کی دعوت بھی دیتے۔ زرد فتنہ (اگست 1971) کے پیش رس کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو

... آپ بعض معاملات پر سنجیدگی سے غور کریں۔ زندگی محض ہنسی خوشی کا کھیل نہیں ہے یہ اور بات ہے کہ میں ہنسی کھیل ہی کے ذریعے آپ کو زندگی کے حقائق سے قریب تر لانے کی کوشش کرتا ہوں۔

اسی پیش رس میں یہ اقتباس بھی فکر انگیز ہے:

... بڑا آدمی صرف وہ ہے جس کی تگ و دو صرف اپنی ہی ذات کے لیے نہیں ہوتی۔ اگر مال دار ہوتا ہے تو خود کو ایک چوکیدار سے زیادہ نہیں سمجھتا۔ اس مال کا چوکیدار جو دراصل اللہ کی ملکیت ہے اور اسے اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں سے صرف کرتا ہے۔

ہم جو کچھ بھی حاصل کرتے ہیں اللہ کی زمین ہی سے تو حاصل کرتے ہیں اور اس پر ہمارے حقوق صرف اسی حد تک ہوتے ہیں جو اللہ نے مقرر کردیے ہیں۔

غسل کعبہ کی

بیت اللہ شریف کے اندرونی حصے کو آبِ زمزم، عرقِ گلاب اور خالص عود سے معطر پانی سے غسل دیا گیا جس کے بعد اسے اعلیٰ ترین خوشبوؤں سے معطر کیا گیا۔ غسلِ کعبہ کی بابرکت تقریب کی تکمیل کے بعد خانہ کعبہ کا دروازہ بند کر دیا گیا۔ تقریب کے موقع پر سکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے تھے اور اس دوران زائرین کی محدود تعداد طواف میں مصروف رہی۔ اس کے علاوہ کسوہ کی حفاظت کے پیشِ نظر غسل کے عمل کے دوران کعبہ کے دروازے کے پردے کو اٹھا دیا گیا تھا تاکہ کعبہ کے اندر با آسانی رسائی حاصل کی جا سکے۔ واضح رہے کہ یہ بابرکت روایت عہدِ نبوی ﷺ سے جاری ہے اور ہر سال 15 محرم الحرام کو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ غسلِ کعبہ کی یہ مقدس تقریب اسلامی تاریخ، عقیدت اور روحانیت کا ایک منفرد مظہر سمجھی جاتی ہے۔ یہ امتِ مسلمہ کے لیے محبت، احترام اور بیت اللہ سے والہانہ وابستگی کی علامت ہے۔

آپریشن سندور

آپریشن سندور نے دہشت گردی کے خلاف بھارت کے ردِعمل کا نیا معمول قائم کیا جس کے تحت دہشت گردی کی ہر کارروائی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ فوج آئندہ برسوں میں اپنے ڈرون بیڑے میں مزید نمایاں اضافہ کرے گی اور انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے خصوصی "باز بٹالینز" قائم کی جائیں گی۔ اپنی سبکدوشی کے موقع پر ایک خصوصی انٹرویو میں جنرل دویدی نے کہا کہ آپریشن سندور نے یہ ثابت کیا کہ جدید دور کے مسلح تنازعات مختصر، شدید، ٹیکنالوجی سے چلنے والے اور معلوماتی برتری پر مبنی ہو سکتے ہیں۔ ان کے مطابق ایسے آپریشنز میں درست انٹیلی جنس، مربوط منصوبہ بندی، جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور، جو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارت کی جانب سے کیا گیا مسلح ردِعمل تھا، نے واضح پیغام دیا کہ دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ ان کی سرپرستی یا معاونت کرنے والے عناصر کو بھی یکساں طور پر جوابدہ سمجھا جائے گا۔ آرمی چیف کے مطابق، 7 سے 10 مئی کے درمیان کیے گئے حملوں میں پاکستان اور پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر میں قائم دہشت گرد تنظیموں لشکرِ طیبہ اور جیشِ محمد کے مبینہ لانچ پیڈز کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کارروائی کے دوران بہاولپور سمیت دہشت گردی کے نو مراکز کو تباہ کیا گیا جبکہ شہری آبادی اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنانے سے گریز کیا گیا۔ جنرل دویدی نے کہا کہ اس آپریشن سے یہ بھی ثابت ہوا کہ قومی عزم، قابلِ اعتماد انٹیلی جنس، درست ہدف بندی، مشترکہ عسکری منصوبہ بندی اور کشیدگی کو قابو میں رکھنے کی حکمتِ عملی کے ذریعے وسیع جنگ کی صورتحال پیدا کیے بغیر مطلوبہ فوجی نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق، اس کارروائی نے یہ بھی واضح کیا کہ جوہری ہتھیاروں کی موجودگی کو دہشت گردی کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ مستقبل کی جنگوں میں درست حملوں کی کامیابی کے لیے مضبوط انٹیلی جنس نیٹ ورک، مربوط کمانڈ سسٹم، محفوظ مواصلاتی ڈھانچہ اور سیاسی و عسکری قیادت کے درمیان مکمل ہم آہنگی ناگزیر ہوگی۔ فوج میں مقامی سطح پر تیار کردہ دفاعی نظاموں کے کردار پر بات کرتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران دیسی ٹیکنالوجی نے مؤثر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے مطابق نگرانی، مواصلات، الیکٹرانک جنگ، معلومات کے انتظام اور آپریشنل فیصلہ سازی جیسے شعبوں میں مقامی نظام اب مرکزی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ جدید جنگی ماحول تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، جہاں طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار، جدید جنگی ساز و سامان، ڈرونز، الیکٹرانک وارفیئر، جدید مواصلاتی نظام اور مصنوعی ذہانت پر مبنی فیصلہ سازی مستقبل کی جنگوں کا رخ متعین کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی فوج کو ان تمام شعبوں میں مسلسل ترقی کرتے ہوئے ممکنہ خلا کو پُر کرنا ہوگا۔ فوجی چیف نے بتایا کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران فوج کے ڈرون بیڑے میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور ڈرونز کی تعداد چند سو سے بڑھ کر 50 ہزار سے زائد ہو چکی ہے، جبکہ آئندہ دو سے تین برسوں میں اس تعداد میں مزید نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی جنگوں میں ڈرونز کا کردار انتہائی اہم ہوگا اور فوج نئی ٹیکنالوجی، مسلسل اپ گریڈیشن اور بڑے پیمانے پر ڈرونز کی دستیابی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ان کے بقول، ڈرونز جلد ہی روایتی مواصلاتی آلات کی طرح ہر سطح پر فوجی کارروائیوں کا لازمی حصہ بن جائیں گے۔

کشمیر اور جموں سمیت

ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سرینگر نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ پانچ دنوں کے دوران گرج چمک، آسمانی بجلی اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں، جبکہ بعض مقامات پر ہوا کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ مرکز نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ جموں ڈویژن کے چند علاقوں میں شدید بارش کے باعث یکم جولائی سے 4 جولائی کے دوران اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 2 اور 3 جولائی کو جموں، سانبہ، کٹھوعہ اور ملحقہ اضلاع میں سب سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے، جبکہ وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سرینگر نے منگل کو بعد دوپہر ایک پوسٹ میں کہا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 3 گھنٹوں یعنی 3 بجے کے بعد، پونچھ، راجوری، شوپیاں، بڈگام، کولگام، ریاسی کے چند مقامات، بانہال، رام بن، گلمرگ، اوڑی اور سونمرگ کے علاقے کے کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز بارش، راجوری، چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے منگل کو دن کے 3 بجے شیئر کیے ایک پوسٹ میں مزید بتایا کہ اگلے ایک سے 2 گھنٹوں کے دوران پونچھ، راجوری، بڈگام، شوپیاں، کولگام اور ملحقہ علاقوں کے چند مقامات پر تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد کا کہنا ہے کہ جموں میں شدید بارش کا امکان ہے، کشمیر بھر میں 6 جولائی تک وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے۔ ڈائریکٹر مختار احمد نے منگل کو کہا کہ پورے کشمیر میں کئی دنوں کی شدید گرمی کے بعد، موسم گیلا ہونے والا ہے جبکہ آنے والے دنوں میں جموں و کشمیر میں وقفے وقفے سے بارش ہونے کی توقع ہے۔ مختار احمد نے کہا کہ علاقائی موسمیاتی مرکز کی پہلے کی پیشگوئیوں میں درجہ حرارت میں اضافے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کو چند اسٹیشنوں پر خاص طور پر سری نگر، قاضی گنڈ اور کوکرناگ میں ہیٹ ویو کی صورتحال ریکارڈ کی گئی۔ ڈائریکٹر مختار احمد نے کہا کہ آج یعنی منگل کو بھی، گرمی دوپہر تک برقرار رہنے کی توقع ہے۔ اس کے بعد، کچھ اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے، جس سے کچھ راحت مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے کہا کہ بارش کا ایک اور سلسلہ منگل کی رات دیر گئے اور بدھ کی صبح ہونے کا امکان ہے۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر مختار نے مزید کہا کہ آج رات دیر گئے اور کل صبح کے آس پاس، بارش کے ایک اور سیل کا امکان ہے، خاص طور پر جموں ڈویژن میں، جہاں شدید بارش ہو سکتی ہے۔ اسی طرح، وادی کشمیر میں، کچھ اضلاع میں وقفے وقفے ہلکی بارش ہو سکتی ہے، چند مقامات پر شدید بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارش کا سلسلہ کئی دنوں تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ ڈاکٹر مختار کا کہنا تھا کہ جیسا کہ پہلے ہی پیشن گوئی کی گئی ہے، آنے والے دنوں میں ایک گیلے موسم کی توقع ہے۔ 2 سے 2 جولائی تک وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے، خاص طور پر دیر رات اور صبح کے اوقات کے ساتھ ساتھ دوپہر اور شام کے دوران۔ انہوں نے کہا کہ موسلا دھار بارش کا امکان ہے، خاص طور پر جموں کے میدانی علاقوں اور پیر پنجال رینج کے ملحقہ پہاڑی علاقوں میں بشمول ریاسی اور ادھم پور جیسے اضلاع، چناب وادی میں بھی درمیانی سے بھاری بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر نے کہا کہ متوقع بارش سے ہیٹ ویو کے موجودہ حالات سے نمایاں ریلیف ملے گا۔

وزیر اعظم مودی

انہوں نے وزارت وار نفاذ کی حکمتِ عملیوں اور طویل مدتی ترقیاتی اہداف کی تفصیلات فراہم کیں، جن کا مقصد آزادی کے صد سالہ سال تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا ہے۔ وزیر اعظم مسٹر مودی نے 52 ہفتوں میں 52 اصلاحات "مہم کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اس دوران مقررہ وقت کے اندر انتظامی اصلاحات کے نفاذ کے لیے وزارتوں کی کارکردگی اور عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز کو اپنانے پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔ مختلف وزارتوں نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کے استعمال سے کام کی کارکردگی بڑھانے، فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے اور محکمہ جاتی کارروائیوں میں تاخیر کو کم کرنے کے حوالے سے اپنی پیش رفت کا اشتراک کیا۔ ذرائع کے مطابق سینئر حکام نے اپنی اپنی وزارتوں کی کارکردگی، اصلاحات کی کامیابیوں، نفاذ سے جڑے چیلنجوں اور پالیسی کے نتائج پر تفصیلی پیشکشیں دیں۔ یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب مرکزی حکومت انتظامی کارکردگی بڑھانے، عوام کو آسان بنانے اور نتائج پر مبنی گڈ گورننس کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

گزشتہ دو ماہ سے بھی کم عرصے میں اعلیٰ بیوروکریسی کے ساتھ وزیر اعظم کی یہ دوسری اہم جائزہ میٹنگ تھی۔ اس سے قبل 21 مئی کو بھی وزیر اعظم نے مرکزی وزرا کی کونسل اور مختلف وزارتوں کے سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کر کے 'وکست بھارت' 2047 کے مطابق ریگولیٹری روڈ میپ تیار کرنے کا جائزہ لیا تھا۔ اس میٹنگ میں وزیر اعظم مودی نے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، فائلوں کے غیر ضروری زیر التوا رہنے کے رجحان کو ختم کرنے اور ساختی اصلاحات کے ذریعے حکمرانی کے نظام کو آسان بنانے کی ہدایات دی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 'وکست بھارت' 2047 صرف ایک نعرہ نہیں ہے، بلکہ ملک کا طویل مدتی قومی عزم ہے۔

وادی میں سکولوں

دونوں دن بھی شامل ہیں۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب کشمیر کے بیشتر حصوں میں درجہ حرارت معمول سے اوپر رہتا ہے، جس سے والدین اور طلباء کی جانب سے گرمیوں کی ابتدائی تعطیلات کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ یہ حکم کشمیر ڈویژن کے تحت آنے والے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی اسکولوں پر لاگو ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر

طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں فیسٹول کے ویژن، اس کی سکریننگ اور پروگرامنگ کی حکمتِ عملی، برانڈنگ، ڈیجیٹل تشہیر، انڈسٹری پارٹنرشپ اور بین الاقوامی شرکت جیسے اہم امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ ڈائریکٹر اطلاعات و تعلقات عامہ شریا گُنتل نے فیسٹول کے پہلے ایڈیشن کے مجوزہ فریم ورک کا خاکہ پیش کرتے ہوئے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے تجاویز کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی فلم فیسٹول کو ایک عالمی سطح پر تسلیم شدہ سینمائی تقریب کے طور پر ابھرنا چاہیے جو کہانی سنانے کا جشن مناتے ہوئے جموں و کشمیر کے دلکش مناظر، بھرپور ثقافتی ورثے، فنی روایات اور ابھرتی ہوئی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرے۔ انہوں نے عالمی معیار کے مطابق ایک پیشہ ورانہ انداز میں منعقد کیے جانے والے فیسٹول کی ضرورت پر زور دیا جو دنیا بھر کے نامور فلم سازوں، پروڈیوسروں، فن کاروں اور سینما کے شائقین کو اپنی جانب راغب کر سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس فیسٹول کو محض ایک فلمی ایونٹ کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ یہ جموں و کشمیر کے لیے ایک اہم ثقافتی اور اقتصادی پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایونٹ سیاحت، سرمایہ کاری، روزگار اور تخلیقی معیشت کے شعبوں میں مواقع پیدا کرے گا اور جموں و کشمیر کو فلم پروڈکشن، تخلیقی سرگرمیوں اور سینمائی سیاحت کے لیے ہندوستان کی پسندیدہ منزل کے طور پر اپنے تاریخی مقام کی تصدیق بھی کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے مقامی تخلیقی ماحولیاتی نظام کو پروان چڑھانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ مقامی فلم سازوں، رائٹرز، ہدایت کاروں، اداکاروں، سینماٹوگرافروں، تکنیکی ماہرین، فوٹوگرافروں، ڈیزائنرز، کاریگروں اور دیگر تخلیقی پیشہ ور افراد کو نمائش، نیٹ ورکنگ کے مواقع اور کاروباری روابط کے ذریعے فلم فیسٹول کے ساتھ بامعنی طور پر مربوط کیا جائے۔ انہوں نے منتظمین کو مزید ہدایت دی کہ مقامی ٹیلنٹ اور قومی و بین الاقوامی سطح کے معروف فلم سازوں، پروڈیوسروں، ہدایت کاروں، اداکاروں اور صنعتی ماہرین کے درمیان خصوصی ماسٹر کلاسز، مکالماتی نشستوں، ورکشاپوں، پینل ڈسکشنز، میٹورنگ سیشنز اور معلومات کے تبادلے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے اقدامات جموں و کشمیر کے نوجوان تخلیقی کاروں کو عالمی تجربہ، تکنیکی مہارت اور فلمی صنعت سے روابط فراہم کریں گے جبکہ فلم سازی میں جدت اور معیار کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیسٹول میں ایک خصوصی شعبہ قائم کیا جانا چاہیے جس کے ذریعے ان ممتاز اداکاروں، فلم سازوں، ہدایت کاروں، پروڈیوسروں، سینماٹوگرافروں، موسیقاروں اور دیگر شخصیات کو اعزاز دیا جا سکے جنہوں نے دہائیوں سے جموں و کشمیر میں یادگار فلمیں بنا کر خطے کی فلمی ورثے کو زندہ رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان شخصیات کی خدمات کا اعتراف کشمیر کے ہندوستانی سینما کے ساتھ دیرینہ تعلق کو اجاگر کرے گا اور فلمی صنعت و جموں و کشمیر کے درمیان ایک نئی شراکت داری کو فروغ دے گا۔ انہوں نے فیسٹول کی وسیع تر ترقیاتی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب مقامی کاریگروں، دستکاروں، کاروباری افراد اور سیاحت سے وابستہ لوگوں کے لیے بھی مواقع پیدا کرے گی تاکہ اس کے فوائد صرف فلمی شعبے تک محدود نہ رہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ فیسٹول کو جموں و کشمیر کی فن کارانہ، ثقافتی اور کاروباری صلاحیتوں کے جامع جشن کے طور پر منعقد کیا جائے۔ دورانِ میٹنگ فیسٹول کی برانڈنگ حکمتِ عملی، عالمی سطح پر رسائی، پروگرامنگ، ڈیجیٹل رابطہ کاری، تکنیکی تعاون، وینیو مینجمنٹ، سامعین کے تجربے، تشہیری مہمات اور ادارہ جاتی شراکت داری پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ مجوزہ فیسٹول میں بین الاقوامی مقابلے، ہندوستانی سینما، دستاویزی فلمیں، مختصر فلمیں، طلباء کی فلمیں، اینی میشن، علاقائی سینما، خصوصی فوکس، ورکشاپس اور ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ چار روزہ یہ فیسٹول ستمبر 2026 میں منعقد کرنے کی تجویز ہے جس کے دوران متعدد مقامات پر فلموں کی سکریننگ کی جائے گی اور فلم سازوں، مندوبین اور سامعین و ناظرین کو ایک منفرد تجربہ فراہم کیا جائے گا۔ میٹنگ میں ایک خصوصی ڈیجیٹل نظام قائم کرنے کی تجاویز کا بھی جائزہ لیا گیا جس میں فیسٹول کی ویب سائٹ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی موبائل ایپلی کیشن شامل ہوگی تاکہ فلموں کے اندراج، رجسٹریشن، ایکریڈیٹیشن، شیڈولنگ، ناظرین کی شرکت، میڈیا رابطہ کاری اور فیسٹول کے انتظام کو آسان بنایا جا سکے۔ ایک مربوط سوشل میڈیا مہم اور عالمی تشہیری حکمتِ عملی پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ پریمیئر فلمی اداروں کے ساتھ فیسٹول کی تدوین، جیوری سپورٹ، صلاحیت سازی اور مقامی نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیت سے متعلق تکنیکی شراکت داریوں کی تجاویز پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ توقع ہے کہ یہ فیسٹول ہندوستان اور بیرونِ ملک سے نامور فلم سازوں، اداکاروں، پروڈیوسروں، تکنیکی ماہرین، فلمی نقادوں اور ثقافتی شخصیات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرے گا۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو قریبی رابطے کے ساتھ کام کرنے اور افتتاحی فیسٹول کے کامیاب و احسن انعقاد کے لیے تمام تیاریوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سکریٹری فائنانس شیلندر کمار، کمشنر سکریٹری انفارمیشن آر ایلس وینو، کمشنر سکریٹری فلوری کلچر، پارکس اینڈ گارڈنز ڈاکٹر بشیر احمد ڈار، ڈائریکٹر انفارمیشن شریا گُنتل، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شہباز بخاری، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں دیپک دوبے، محکمہ سیاحت و جنرل ایڈمنسٹریشن کے سینئر افسران، این ایف ڈی سی کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

شری امرناتھ یاترا

جھنڈی دکھائیں گے۔ 3880 میٹر اونچے امرناتھ گپھا کی 57 روزہ یاترا 3 جولائی کو بیک وقت روایتی 48 کلومیٹر سے شروع ہوگی۔ ضلع اننت ناگ میں نُنوان، پہلگام راستہ اور گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر کا چھوٹا لیکن تیز بالتال راستہ۔ ابھی تک، جموں ڈویژن میں تقریباً 55 ہزار یاتریوں کی رہائش کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ جموں صوبے میں آنے والے تمام عازمین کے لیے جامع انتظامات کیے گئے ہیں، جس میں رہائش، خوراک اور صفائی ستھرائی کی سہولیات بھی شامل ہیں، تاکہ کسی بھی یاتری کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے"۔ جموں زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) بھیم سین ٹوٹی کے ہمراہ کمار نے کہا کہ ایک محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے صحت کی دیکھ بھال، ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ ٹوٹی نے کہا، "شری امرناتھ جی یاترا ایک سالانہ تقریب ہے۔ ہر سال، یاترا کے لیے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے جاتے ہیں، اور اس سال ہم پہلے سے بھی زیادہ مضبوط سیکورٹی فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صبح 6 بجے سے 8 بجے کے درمیان لکھن پور پہنچنے والے یاتریوں کو حفاظتی حصار میں جموں لے جایا جائے گا، جب کہ صبح 8 بجے کے بعد پہنچنے والے زائرین کو حفاظتی پابندیوں کی وجہ سے وہاں رکنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ یاتریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صرف جموں سری نگر قومی شاہراہ سے سفر کریں۔ سکیورٹی کے پیشِ نظر یاترا ٹریفک کے لیے مغل روڈ اور دھر روڈ سمیت متبادل راستوں پر نقل و حرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ آئی جی پی نے کہا کہ ادھم پور اور بانہال کے درمیان ایک مقررہ شیڈول کے تحت منی قافلے بھی چلیں گے۔ انہوں نے کہا، "عازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ محکمہ ٹریفک کی طرف سے مطلع کردہ کٹ آف ٹائمنگ پر عمل کریں، جو موسم یا سڑک کے حالات کے لحاظ سے شیڈول پر نظرِ ثانی کر سکتے ہیں۔" کمار نے کہا کہ لکھن پور سے بانہال تک رہائش کے مراکز قائم کیے گئے ہیں، جن میں حکومت کے زیرِ انتظام رہنے کی سہولیات، عارضی پناہ گاہیں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے تعاون سے رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفت کھانا فراہم کرنے کے لیے لنگر قائم کیے گئے تھے، جبکہ زائرین کی بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے صفائی، صحت کی دیکھ بھال، سیکورٹی اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات کو مضبوط کیا گیا تھا۔ الگ الگ حفاظتی قافلے پہلگام اور بالتل کے جڑواں بیس کیمپوں کی طرف روانہ ہوں گے، جہاں سے 3 جولائی کو زائرین مقدس غار کی زیارت کا سفر شروع کریں گے۔ ادھر سالانہ شری امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز سے قبل رجسٹریشن اور ٹوکن کی تقسیم کا عمل باضابطہ طور پر شروع ہو گیا ہے۔ جموں کے توی ریور فرنٹ پر قائم رجسٹریشن مرکز پر پیر کے روز ملک کے مختلف حصوں سے آئے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد دیکھی گئی، جہاں یاتری ٹوکن حاصل کرنے اور رجسٹریشن مکمل کرانے کے لیے

پہنچے۔ حکام کے مطابق یاتریوں کی پہلی کھیپ 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے وادی کشمیر کے لیے روانہ ہوگی، جبکہ 3 جولائی سے بالتل اور پہلگام کے راستوں سے مقدس گپھا کی جانب باقاعدہ یاترا کا آغاز ہوگا۔ انتظامیہ نے رجسٹریشن مراکز پر عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے پینے کے پانی، لنگر، رہنمائی مراکز اور دیگر بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ جامع سکیورٹی انتظامات بھی کیے ہیں تاکہ رجسٹریشن کا عمل منظم اور آسان بنایا جا سکے۔ سی آر پی ایف کے کمانڈنٹ راجیش کمار نے بتایا کہ یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کثیر سطحی سکیورٹی نظام نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر یاتری کو آگے بڑھنے سے قبل سکیورٹی اسکریننگ سے گزرنا ہوگا، جبکہ تمام سامان اور گاڑیوں کی ایکسرے مشینوں، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کی مدد سے مکمل تلاشی لی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں باہمی تال میل کے ساتھ یاترا کے محفوظ، پُرامن اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں۔ راجیش کمار نے مزید بتایا کہ عقیدت مندوں کی سہولت کے پیشِ نظر پہلگام میں بھی رجسٹریشن کی سہولت دستیاب کر دی گئی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ یاتری آسانی کے ساتھ اندراج مکمل کر سکیں۔

بد عنوانی کے دو

کر کے ایک عارضی ملازم کو چور دروازے سے ریگولر (مستقل) کرنے کا سنگین الزام ہے۔ اینٹی کرپشن ونگ کے مطابق، پہلے کیس میں سال 2017 کی ایف آئی آر کے تحت بانڈی پورہ کے سابق ضلع ترقیاتی کمشنر مشتاق احمد شیخ سمیت پانچ ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔ ان حکام پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ریکارڈ بدلا اور ایک عارضی اردلی کو دھوکہ دہی کے ذریعے مستقل سرکاری ملازمت دلائی۔ سابق ڈی ڈی سی کے علاوہ ملزمان میں دو ریٹائرڈ افسران، ایک موجودہ سینئر اسسٹنٹ اور فائدہ اٹھانے والا وہ ملازم شامل ہے جو اس وقت جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہا ہے۔ بارہمولہ کے خصوصی اینٹی کرپشن جج نے اس چارج شیٹ کو قبول کرتے ہوئے ملزمان کی ضمانت منظور کر لی ہے اور کیس کی اگلی سماعت کے لیے 13 اگست 2026 کی تاریخ مقرر کی ہے۔ دوسرے کیس میں، اینٹی کرپشن ونگ نے سری نگر کے خصوصی اینٹی کرپشن جج کے سامنے دو پولیس اہلکاروں - سینئر کانسٹیبل محمد ایوب ڈار اور سینئر کانسٹیبل عبدالحمید تانترے کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ان دونوں پولیس اہلکاروں پر الزام ہے کہ انہوں نے سونمرگ ٹریفک چیک پوسٹ پر ایک لوڈ ٹرک کو لداخ کی طرف جانے کی اجازت دینے کے عوض ٹرک ڈرائیور سے 9,000 روپے کی رشوت مانگی اور وصول کی تھی۔ یہ معاملہ سال 2023 میں درج کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ایک ملزم کو موقع پر ہی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا اور رشوت کی رقم بھی برآمد کر لی گئی تھی۔ عدالت نے اس کیس کی اگلی سماعت کے لیے 28 جولائی 2026 کی تاریخ طے کی ہے۔

وزارت خزانہ کی

بفر (حفاظتی ڈھال) بنانے کی ضرورت ہے، ان میں پانی ممکنہ طور پر سرِفہرست ہوگا۔ "جائزے میں کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی آمد و رفت رفتہ رفتہ بحال ہونے سے عالمی توانائی کے بازاروں میں تناؤ میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ برینٹ کروڈ کی قیمت، جو اپریل میں 120 ڈالر فی بیرل سے اوپر پہنچ گئی تھی، جون میں کم ہو کر 80 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گئی ہے۔ اس کے باوجود، آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی نقل و حرکت میں جاری رکاوٹ اور علاقائی توانائی کی سپلائی کے تعلق سے غیر یقینی صورتحال یہ ظاہر کرتی ہے کہ تیل کی قیمتوں میں حالیہ بہتری اور وسیع تر مارکیٹ کے جذبات اب بھی نازک ہیں۔ واضح رہے کہ خام تیل اب تقریباً مغربی ایشیا کے بحران سے پہلے کی سطح پر آ چکا ہے۔ آج برینٹ کروڈ فیوچرز 73 ڈالر فی بیرل پر ہے۔ محکمے نے کہا ہے کہ خام تیل کی قیمتوں میں حالیہ بہتری کے باوجود عالمی توانائی بازاروں کی کمزوریاں ختم نہیں ہوئی ہیں۔ تیل کی پیداوار میں طویل عرصے تک رکاوٹ رہنے کا اندازہ ہے۔ عالمی خام تیل کے ذخائر مستقبل قریب میں دباؤ میں رہنے کا امکان ہے۔

امرناتھ یاترا سے

میں لے لیا اور ان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت شکایات درج کر کے کٹھوعہ کے فرسٹ کلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر دیا۔ اسی مہم کے تحت جموں ریلوے اسٹیشن سے بھی چھ مشتبہ افراد کو پکڑا گیا، جن کے خلاف تین احتیاطی شکایات درج کی گئی ہیں۔ ان تمام افراد کو مزید قانونی کارروائی کے لیے راکھ بہو (جموں) میں تعینات فرسٹ کلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا ہے۔ ریلوے پولیس حکام کا کہنا ہے "جموں ریلوے پولیس امرناتھ یاترا کے دوران زائرین اور عام عوام کو ایک محفوظ اور پُرامن ماحول فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ امن و امان اور عوامی تحفظ کو برقرار رکھنے کے لیے یاترا کے اختتام تک یہ احتیاطی تلاشی مہم اور کڑی نگرانی کا سلسلہ چوبیس گھنٹے جاری رہے گا۔

جموں و کشمیر فائر

بدعنوانی بیورو نے کہا ہے کہ کیس کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز بھی تحقیقات کے نتائج اور سروس رولز کے مطابق الگ سے محکمانہ کارروائی عمل میں لائے گا۔

جنرل دیرج سیٹھ

جنرل کے طور پر، انہوں نے ہندوستانی فوج کے بڑے اسٹرائیک فارمیشنوں میں سے ایک، سدرشن چکر کور کی کمان سنبھالی۔ اس کے بعد انہوں نے دہلی ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے طور پر کام کیا اور اہم قومی اور بین الاقوامی ملٹری پروگراموں میں رسمی ذمہ داریوں کو سنبھالا۔ آرمی کمانڈر کے عہدے پر ترقی کے بعد افسر نے جنوب مغربی کمان اور جنوبی کمان کی ذمہ داری سنبھالی۔ انہیں دو آپریشنل آرمی کمانڈ اور ڈھائی سال سے زیادہ عرصے تک اہم تھیٹروں میں اسٹریٹجک نگرانی کرنے کا نایاب اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے کئی اہم اسٹاف اور اسٹریٹجک عہدوں پر کام کیا ہے، جن کا آپریشنل پلاننگ، فورس مینجمنٹ اور صلاحیت سازی پر کافی اثر پڑا ہے۔ فوج کی جدید کاری میں تعاون کے لیے پہچانے جانے والے جنرل آفیسر نے آرمی ہیڈ کوارٹر کے اسٹریٹجک پلاننگ اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں اہم عہدوں پر کام کیا ہے۔ انہوں نے اس کی جدید کاری کی سمت، صلاحیت کے روڈ میپ اور طویل مدتی فورس اسٹرکچرنگ 'اقدامات کو شکل دی ہے۔ آپریشنل ضروریات کو نئی ٹیکنالوجیز اور مستقبل کے میدانِ جنگ کی ضروریات کے ساتھ جوڑنے میں ان کا تعاون اہم رہا ہے۔ ایک ماہر ملٹری پیشہ ور کے طور پر، جنرل دھیرج سیٹھ نے پیشہ ورانہ فوجی تعلیم میں مسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور تربیتی کورسز میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے۔ وہ ہائر کمانڈ کورس اور نیشنل ڈیفنس کالج کے گریجویٹ ہیں اور انہوں نے پیرس میں باوقار 'کمانڈ اینڈ اسٹاف کورس' بھی کیا ہے، جو ان کے وسیع اسٹریٹجک نقطہ نظر اور ہم عصر فوجی امور کی سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔

امرناتھ یاترا سے قبل

قافلہ 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے روانہ ہوگا۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (کشمیر زون) وی کے بردی نے صحافیوں کو بتایا کہ یاترا کے لیے کثیر سطحی حفاظتی نظام قائم کیا گیا ہے اور تمام سیکورٹی اہلکاروں کو ان کی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔ قبل ازیں ڈریس ریہرسل اور فرضی مشقیں کرائی جا رہی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے تمام راستوں پر جدید سی سی ٹی وی نگرانی کا نظام نصب کیا گیا ہے، جس میں جدید شناختی ٹیکنالوجی بھی شامل ہے۔ یہ نظام مشتبہ افراد کی فوری نشاندہی کر کے سیکورٹی فورسز کو بروقت کارروائی کا موقع فراہم کرے گا۔ آئی جی پی نے کہا کہ بالائی علاقوں میں موسم اور قدرتی آفات کے خطرات کے پیشِ نظر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، پولیس، نیم فوجی دستوں اور ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اداروں کے اشتراک سے لینڈ سلائیڈنگ، برفانی تودوں اور دیگر حساس مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے، جبکہ ایسے علاقوں میں ماؤنٹین ریسکیو ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ انہوں نے یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ سفری اوقات اور ہدایات پر سختی سے عمل کریں تاکہ یاترا محفوظ، منظم اور بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ اس موقع پر ایس ایس پی سرینگر جی وی سندیپ چکرورتی نے بتایا کہ سرینگر پولیس نے سول انتظامیہ، ٹریفک پولیس، نیم فوجی دستوں، فائر اینڈ ایمرجنسی سروس، ایس ڈی آر ایف اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے شہر کے مختلف حساس مقامات پر مختلف فرضی منظرناموں پر مبنی مشقیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مشقوں کا مقصد ہنگامی حالات میں سیکورٹی فورسز کی تیاری، رابطہ کاری، مواصلاتی نظام اور فوری ردِعمل کی صلاحیت کا عملی جائزہ لینا ہے تاکہ امرناتھ یاترا کے دوران زائرین کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

ملازمتوں کی

احتجاج کرتے ہیں، خواہ وہ ریزرویشن پالیسی کے خلاف ہو یا مبینہ بیک ڈور تقرریوں اور آؤٹ سورسنگ کے خلاف، تو یہی حکومت پولیس کے ساتھ مکمل ہم آہنگی سے احتجاجی آوازوں کو دبانے کی کوشش کرتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کا "دوہرا معیار" اس وقت کھل کر

سامنے آیا جب پی ڈی پی کے رہنماؤں اور کارکنوں کو مبینہ طور پر گھروں میں نظربند کر دیا گیا تاکہ وہ آؤٹ سورسنگ کے خلاف احتجاج میں شریک نہ ہو سکیں۔ محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ حکومت ایک طرف خود کو بے اختیار ظاہر کرتی ہے، جبکہ دوسری جانب باؤسنگ، ریونیو اور جنگلات جیسے محکمے تجاوزات کے خلاف کارروائیوں کے دوران پولیس کی مدد سے غریب اور کمزور خاندانوں کے مکانات مسمار کرتے ہیں۔ اس سے قبل پی ڈی پی نے دعویٰ کیا تھا کہ ضلع بارہمولہ کے پارٹی صدر محمد رفیق راتھر کو ضلعی سطح پر مجوزہ احتجاج سے قبل ان کے گھر میں نظربند کر دیا گیا اور انہیں احتجاج میں شرکت کے لیے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پی ڈی پی نے جموں و کشمیر کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹروں پر سرکاری ملازمتوں کی مبینہ آؤٹ سورسنگ اور بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ تاہم خبر لکھے جانے تک انتظامیہ یا پولیس کی جانب سے پی ڈی پی کے ان الزامات پر کوئی سرکاری ردِعمل سامنے نہیں آیا تھا۔ واضح رہے کہ سرکاری ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ کا معاملہ اس وقت جموں و کشمیر کی سیاست میں ایک اہم موضوع بن چکا ہے۔ پی ڈی پی موجودہ حکومت پر آؤٹ سورسنگ اور مبینہ بیک ڈور تقرریوں کا الزام عائد کر رہی ہے، جبکہ نیشنل کانفرنس کا کہنا ہے کہ آؤٹ سورسنگ کا نظام 2015 سے 2018 کے دوران پی ڈی پی - بی جے پی مخلوط حکومت کے دور میں متعارف کرایا گیا تھا۔ دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر سرکاری بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کر رہی ہیں۔

جموں وکشمیر کے

ہے، جس سے صحت کی دیکھ بھال کے کئی اداروں کو تباہی کے دہانے پر دھکیل دیا گیا ہے۔ جے کے ایچ ڈی سی اے کے صدر (جموں رینج) سندیپ منگلی نے کہا کہ ضروری طبی خدمات کو فعال رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے ہسپتالوں نے تمام دستیاب وسائل ختم کر دیے ہیں۔ منگلی نے کہا، "مہینوں تک ہم نے آیوشمان بھارت الصحت اسکیم کے تحت آپ کی ماؤں، باپوں، بچوں اور بزرگ خاندان کے افراد سے ایک روپیہ لیے بغیر ان کا علاج کیا ہے۔ ہمیں حکومت کی یقین دہانی پر یقین تھا کہ ہسپتالوں کو وقت پر معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ بدقسمتی سے، وہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔" منگلی نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کو قرض لینے پر مجبور کیا جاتا ہے، سپلائی کرنے والوں کو ادائیگی میں تاخیر ہوتی ہے اور کئی معاملات میں، مریضوں کی بلاتعطل دیکھ بھال کو یقینی بنانے کی کوشش میں عملے کی تنخواہیں بھی موخر کر دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہماری فارمیسی خالی چل رہی ہیں۔ ہمارے پاس کوئی ڈائلائزر، کینسر کی ادویات، سرجیکل استعمال کی اشیاء یا یہاں تک کہ مناسب آکسیجن ری فلز نہیں ہیں۔ دکانداروں نے ہمیں سپلائی بند کر دی ہے کیونکہ بقایا بل طویل عرصے سے ادا نہیں کیے گئے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق حکومتی حکام کو بار بار میٹنگز، میمورنڈا، پریس کانفرنس اور میڈیا اپیلوں کے ذریعے نمائندگی دی گئی لیکن کوئی ٹھوس کارروائی نہیں ہوئی۔ منگلی نے کہا کہ ہم نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا۔ ہم نے حکام سے رابطہ کیا، اخبارات، ٹیلی ویژن کے مباحثوں اور پریس کانفرنسوں کے ذریعے مسئلہ اٹھایا۔ ہر بار ہمیں بتایا گیا کہ معاملہ جلد حل ہو جائے گا۔ بدقسمتی سے، صرف یقین دہانیاں ہی آئیں جب کہ مالیاتی بحران مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ قاتلیں زندگیاں نہیں بچاتی ہیں، دوائیں کرتی ہیں۔ ایسوسی ایشن نے برقرار رکھا کہ ضروری ادویات، استعمال کی اشیاء اور زندگی بچانے والے آلات کے بغیر علاج جاری رکھنے سے مریض کی حفاظت سے سمجھوتہ کیا جائے گا۔

اننت ناگ پولیس نے

مجموعی مقدار 2.613 کلوگرام تک پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق تفتیش کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ منشیات کہاں سے لائی گئی، اس کی سپلائی کہاں ہونی تھی، اور اس اسمگلنگ نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد، سپلائرز اور وصول کنندگان کون ہیں۔ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی پوری سختی کے ساتھ جاری رہیں گی۔

جاوید ڈار نے

مکمل کیا جائے تاکہ عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی یقینی بنائی جائے۔ عوامی وفود نے اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات وزیر موصوف کے گوش گزار کیے۔ جاوید ڈار نے تمام نمائندگیوں کو بغور سنا اور وفود کو یقین دلایا کہ ہر جائز شکایت کا مرحلہ وار اور مقررہ مدت کے اندر ازالہ کیا جائے گا۔

امرناتھ یاترا

کے لیے ہمیں دلی افسوس ہے، لیکن شاہراہ کا استعمال کرنے والے تمام افراد کی حفاظت اور سلامتی کے وسیع تر مفاد میں ہم سب کے تعاون کی امید کرتے ہیں۔

صوبائی کمشنر کشمیر

کی آسان آواجاہی کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی تیاریوں اور باہمی تال میل کے اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے مسائل کے بروقت حل اور یاتریوں کے لیے بلاتعطل خدمات کو یقینی بنانے کے لیے بہتر رابطہ کاری اور مضبوط مواصلاتی نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کو آسان اور یاتری دوست بنانے کے لیے مقامی انتظامیہ نے پورے کشمیر میں رجسٹریشن کے بنیادی ڈھانچے کو کافی حد تک بڑھایا ہے۔ یاتری سہولت کاؤنٹروں کی مجموعی تعداد 2025 میں 54 سے بڑھ کر 2026 میں 131 کر دی گئی ہے جن میں ای۔ کے وائی سی کاؤنٹرز 21 سے بڑھ کر 59، آر ایف آئی ڈی کاؤنٹرز 20 سے بڑھ کر 32 اور موقع پر ہی رجسٹریشن کاؤنٹرز کی تعداد 13 سے بڑھ کر 40 ہو گئی ہے۔ پانتھہ چوک، سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ریلوے سٹیشن نوگام سمیت اہم مقامات پر رجسٹریشن کی اضافی سہولیات قائم کی گئی ہیں۔ دورے کے دوران صوبائی کمشنر انشُل گرگ کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام اطہر عامر، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) بڈگام اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران بھی تھے۔

گرمائی تعطیلات

کے اسکولوں کیلئے جولائی کے دوسرے ہفتے سے تعطیلات کی عارضی تاریخ رکھی ہے، جس کی تاریخ کو حتمی شکل دینا ابھی باقی ہے۔ حکام نے کہا کہ اسکولنگ کا ہر ایک دن طلباء کیلئے اہم ہے، اور ہمیں اسے ذہن میں رکھنا چاہیے۔ آگے گیلے موسم کی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے، اس مرحلے پر تعطیلات کا اعلان کرنا ضروری نہیں ہے۔ حکام کا مزید کہنا تھا کہ محکمہ موسم گرما کی تعطیلات کا جولائی کے دوسرے ہفتے سے منصوبہ بندی کر رہا ہے، حالانکہ موسمی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد حتمی تاریخوں کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔

کشمیر یونیورسٹی

ہوئے شعبہ اردو اور کشمیر یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ریاستی خطے کے اس ممتاز تعلیمی ادارے میں "درِ نایاب" کی رونمائی کا اہتمام کیا۔ اس موقع کو وزیر موصوفہ نے انتہائی خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسے اپنے مرحوم والد کے لازوال ورثے کے لیے ایک خراجِ عقیدت سمجھتی ہیں اور اس کام کو علمی برادری کے سامنے لانے کے لیے یونیورسٹی کے اقدام کو سراہتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں شعبہ اردو اور کشمیر یونیورسٹی کی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میرے مرحوم والد کے عظیم ورثے کو اس اعلیٰ تعلیمی ادارے میں کتاب کی صورت میں سامنے لا کر عزت بخشی۔ "سکینہ ایتو نے "درِ نایاب" کو شاید ساج کے لیے اپنی سب سے بامعنی خدمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سوانح کئی برسوں کی محنت، تحقیق، غور و فکر اور جذباتی وابستگی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کبھی عوامی زندگی سے ہٹ کر ان سے ان کی سب سے بڑی خدمت کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ اس کتاب کا حوالہ دیں گی کیوں کہ یہ ایک ایسے رہنما کی اقدار، جدوجہد اور عوامی خدمت کے عزم کو محفوظ کرتی ہے جس کی زندگی لوگوں کی خدمت کے لیے وقف تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کتاب کئی برسوں کی مسلسل کوشش کے بعد مرتب کی گئی ہے جس میں ذاتی آرکائیوز، ذہنی یادوں اور تاریخی دستاویزات سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔ سکینہ ایتو نے کتاب تحریر کرنے کے جذباتی سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اپنے شخص کی سوانح عمری لکھنا جس کے ساتھ گہرا جذباتی رشتہ ہو، ایک انتہائی مشکل ادبی عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی والدہ کی یادداشتوں کے ذریعے کئی بھولی بسری باتیں دوبارہ سامنے آئیں جنہوں نے ان کے والد کی زندگی کے اہم واقعات کو مرتب کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے والد کی طرف سے لکھے گئے کئی ذاتی خطوط تعلیم کے دوران گھر سے دور رہتے ہوئے لکھے گئے، انمول ماخذ مواد بن گئے جس سے ان کے خیالات، نظریات اور لوگوں کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی کو سمجھنے میں مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ولی محمد ایتو نے تعلیمی مواقع کو وسعت دینے، طبی سہولیات بہتر بنانے اور خطے میں جامع ترقی کو فروغ دینے کے لیے انتھک محنت کی۔ وزیر موصوفہ نے مطالعہ کے کم ہوتے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کتابیں پڑھنے کی عادت کو دوبارہ اپنائیں، بالخصوص ایسی سوانح حیات جو بے لوث رہنماؤں کی زندگی اور خدمات کو محفوظ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ایسی کتابوں سے حوصلہ، قربانی، عوامی خدمت اور اخلاقی قیادت کے قیمتی اسباق حاصل کر سکتے ہیں۔ وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان نے اپنے صدارتی خطاب میں وزیر سکینہ ایتو کو ایک ایسی کتاب تحریر کرنے پر مبارکباد دی جس کی ادبی اور تاریخی اہمیت دیرپا رہے گی۔ انہوں نے اس سوانح کو ایک غیر معمولی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک باوقار عوامی شخصیت کی زندگی کو قلم بند کرنا اور ایک ساتھ متعدد عوامی ذمہ داریوں کو نبھانا قابلِ تعریف کارنامہ ہے۔ انہوں نے "درِ نایاب" کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب

مرحوم ولی محمد ایتو کی عوامی زندگی، زمینی سطح پر عوام سے رابطے اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے عزم کی مؤثر عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب خطے کے سماجی مزاج، ثقافتی اقدار اور عوامی خدمت کی روایات کو سمجھنے میں قارئین کی مدد کرتی ہے۔ وائس چانسلر نے مزید کہا کہ کتاب پڑھتے ہوئے انہیں احساس ہوا کہ مصنفہ کی شخصیت بھی اپنے مرحوم والد کے نظریات اور اقدار سے گہری طرح متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب میں عاجزی، لگن اور ہمدردی جیسی خصوصیات کو خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے جو مرحوم ولی ایتو کی زندگی کا حصہ تھیں اور انہیں یقین ہے کہ یہ کتاب نوجوانوں کو دیانتداری، بے لوث قیادت اور سماجی خدمت کی ترغیب دے گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈین اکیڈمک افیئرز پروفیسر شرف الدین پیرزادہ، رجسٹرار پروفیسر نصیر اقبال اور ڈین سکول آف آرٹس، لنگوئجز اینڈ لٹریچر پروفیسر اعجاز محمد شیخ نے کتاب پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مصنفہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اس سے قبل شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر عرفان احمد ملک نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا اور مہمانوں، معزز شخصیات اور شرکاء کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے شعبے کی مسلسل کوششوں کو اجاگر کیا۔ تقریب کے دوران کتاب 'درِ نایاب' کا جائزہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ایک پینل ڈسکشن منعقد ہوا جس میں کتاب کے ادبی، تاریخی اور سماجی جہتوں کا جائزہ لیا گیا۔

لداخ کے مطالبات پر

اجلاس میں اٹھائی جائے گی، کیونکہ اسے گزشتہ اجلاس کی کارروائی میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق لیہہ ایپکس باڈی قانونی ماہرین کی مدد سے ایک ایسے منتخب ادارے کا مسودہ تیار کر رہی ہے، جسے قانون سازی، انتظامی اور مالی اختیارات حاصل ہوں۔ اس مسودے پر پہلے کرگل ڈیموکریٹک الائنس سے مشاورت کی جائے گی، جس کے بعد اسے وزارتِ داخلہ کے مرکزی پینل کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے شریک کنوینر سجاد کرگلی نے کہا کہ دونوں تنظیمیں آئینی تحفظات اور منتخب ادارے کے ڈھانچے سے متعلق اپنی تجاویز ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں گی اور قانونی مشاورت کے بعد انہیں مرکزی حکومت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اگست 2019 میں جموں و کشمیر کی تنظیمِ نو کے بعد لداخ کو بغیر اسمبلی کے ایک الگ مرکز کے زیرِ انتظام علاقہ (یونین ٹیریٹری) بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد سے لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس مسلسل مکمل ریاستی درجہ، چھٹے شیڈول یا آرٹیکل 371 کی طرز پر آئینی تحفظات، اور زمین و روزگار کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے انہی مطالبات اور نئی ایکسائز پالیسی کے خلاف لیہہ اور کرگل میں مکمل ہڑتال بھی کی گئی تھی، جبکہ اب دونوں تنظیمیں مذاکرات کے ذریعے کسی مثبت پیش رفت کی امید ظاہر کر رہی ہیں۔

سی ای او آفس

نے محکمہ کے کام کاج کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا اور انتخابی ضابطۂ اخلاق کی عمل آوری، نفاذی اداروں کے ساتھ تال میل، میڈیا مینجمنٹ اور دیگر اہم انتخابی ذمہ داریوں کو مؤثر طریقے سے انجام دینے کی ان کی صلاحیت کو سراہا۔ ایڈیشنل سکریٹری مظفر ملک نے بھی ڈاکٹر زہرہ پارا کی پیشہ ورانہ صلاحیت، لگن اور محکمہ کے لیے ان کی گرانقدر خدمات کی ستائش اس موقع پر ڈاکٹر زہرہ پارا نے محکمہ کے افسران اور ملازمین کی محبت اور تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا ایک چیلنجنگ لیکن معلوماتی اور یادگار تجربہ رہا اور ساتھیوں کی طرف سے ملنے والی گرمجوشی اور تعاون ہمیشہ ان کے لیے خاص رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادارہ جاتی موقع نے عوامی خدمت میں اپنے سفر کی یادیں تازہ کر دیں اور اپنے والدین اور کنبہ کا مسلسل تعاون اور حوصلہ افزائی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ الیکشن ڈیپارٹمنٹ نے ڈاکٹر زہرہ پارا کی برسوں کی وقف خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں اچھی صحت، خوشی اور سبکدوشی کے بعد ایک پُرسکون اور کامیاب زندگی کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

ایسٹیمٹس کمیٹی

فائنانس، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، پی ایم جی ایس وائی کے سینئر افسران موجود تھے۔ دورانِ میٹنگ کمیٹی نے گزشتہ مالی برس کے دوران منظور کیے گئے ترقیاتی کاموں کی عمل آوری پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ اس کے علاوہ مختلف اضلاع اور ڈویژنوں میں جاری اور زیرِ التوا منصوبوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا بالخصوص ان منصوبوں کا جنہیں انتظامی منظوری ملنے کے باوجود ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے۔ کمیٹی نے گزشتہ دو مالی برسوں کے دوران یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت منظور کیے گئے متعدد ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری میں آر اینڈ بی محکمہ کی سست روی اور فقدان پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ کمیٹی نے کاموں کی جلد تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کے افسران پر زور دیا کہ وہ کاموں کی رفتار کو تیز کریں اور تمام جاری منصوبوں کی کم سے کم وقت میں تکمیل کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو طویل تاخیر کی وجہ سے ہونے والی تکلیف سے نجات ملے۔ کمیٹی نے غیر معمولی طور پر کم شرحوں پر ٹھیکے دینے کے طریقۂ کار کا بھی سنجیدہ نوٹس لیا اور کہا کہ اس طرح کے ٹینڈرز اکثر منصوبوں میں تاخیر اور عدم تکمیل کا باعث بنتے ہیں جس سے ترقیاتی اقدامات کا بنیادی مقصد متاثر ہوتا ہے۔ کمیٹی نے جوابدہی اور بروقت تکمیل پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ غیر سنجیدہ ٹھیکیداروں کی حوصلہ شکنی کے لیے مناسب اقدامات کرے اور مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ کمیٹی نے محکمہ پر مزید زور دیا کہ نگرانی اور عمل درآمد کے طریقۂ کار کو مضبوط بنایا جائے تاکہ تمام منظور شدہ کام مؤثر انداز میں مکمل ہوں، مطلوبہ معیار برقرار رہے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیٹی نے عوامی مفاد میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں شفافیت، جوابدہی اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

کشتواڑ میں کرایہ

ہوں گے اور اسے ذاتی طور پر یا رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے جمع کرایا جا سکے گا۔ حکم نامے کے مطابق یہ ہدایات صرف نئے کرایہ داروں تک محدود نہیں بلکہ پہلے سے رہائش پذیر تمام کرایہ داروں پر بھی لاگو ہوں گی۔ اس میں رہائشی مکانات، پیئنگ گیسٹ، کرایہ کے کمرے، مزدوروں کی رہائش گاہیں، عارضی شیلٹر ہوم، دکانیں، گودام، تجارتی ادارے اور نجی اراضی پر قائم عارضی ڈھانچے بھی شامل ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے نجی اداروں، صنعتی و تجارتی یونٹس، ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز، تعلیمی اداروں، اسپتالوں، سیکیورٹی ایجنسیوں، این جی اوز اور دیگر نجی تنظیموں کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے تمام ملازمین، کنٹریکٹ ورکرز، گھریلو ملازمین، سیکیورٹی گارڈز اور دیگر کارکنوں کی مکمل معلومات سات روز کے اندر متعلقہ پولیس اسٹیشن میں جمع کرائیں تاکہ ان کی پولیس تصدیق مکمل کی جا سکے۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ پولیس تصدیق کے بغیر کسی بھی شخص کو ملازمت دینا یا ملازمت جاری رکھنا قابلِ قبول نہیں ہوگا۔ تمام اسٹیشن ہاؤس آفیسرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کرایہ داروں اور ملازمین کی تصدیق کا باقاعدہ ریکارڈ برقرار رکھیں، ضرورت پڑنے پر فیلڈ ویریفکیشن کریں اور تمام معلومات کو ڈیجیٹل اور فزیکل دونوں صورتوں میں محفوظ رکھیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ضلع میں مشتبہ سرگرمیوں پر مؤثر نگرانی، امن و امان کا تحفظ اور عوامی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔

کٹھوعہ میں مبینہ

سے روابط دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط رہے ہیں۔ پولیس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیاں اس وقت ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں تاکہ اس کے نیٹ ورک، دیگر مبینہ اوور گراؤنڈ ورکرز، دراندازی کے راستوں اور سرحد پار دہشت گرد ڈھانچے سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکیں۔ حکام نے اس معاملے میں مزید گرفتاریوں یا کسی اضافی برآمدگی کے بارے میں فی الحال کوئی تفصیلات جاری نہیں کی ہیں، تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ کیس کی تحقیقات جاری ہیں۔

اوڑی سرحدی سیاحت

مقامی معیشت کو بھی نمایاں فائدہ پہنچے گا۔

جموں سرینگر قومی شاہراہ

ہوئے چل بسے۔ ایس ایچ او چندر کوٹ، جتیندر سنگھ راکوال نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم جائے حادثہ پر پہنچی، امدادی کارروائیاں انجام دیں اور شاہراہ سے تباہ شدہ گاڑیوں کو ہٹا کر ٹریفک بحال کیا گیا۔ پولیس کے مطابق دوسرے جاں بحق شخص کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی ہے۔ اس سلسلے میں چندر کوٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

عبدالرحمان آزاد کی

اور ادب دوست افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے عبدالرحمن آزاد کی کشمیری زبان، ادب اور صحافت کے فروغ کے لیے انجام دی گئی گراں قدر خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں کشمیر کی علمی و ادبی روایت کا ایک درخشاں باب قرار دیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت معروف ادیب اور دانشور رفیق راز نے کی، جبکہ ممتاز ادیب ایاز رسول نازکی مہمانِ خصوصی تقریب میں موجود تھے جبکہ رخسانہ جبین نے مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی۔ استقبالیہ خطبے میں پروفیسر نذیر آزاد نے معزز مہمانوں، اہلِ علم اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایسی ادبی تقریبات کشمیر کے عظیم ادبی ورثے کو محفوظ رکھنے اور نئی نسل کو اپنے ممتاز ادیبوں اور دانشوروں کی خدمات سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر شاد رمضان نے پیش کیا۔ انہوں نے عبدالرحمن آزاد کی ادبی، فکری اور صحافتی خدمات کا جامع جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تحریروں میں سماجی شعور، تہذیبی اقدار اور کشمیری زبان سے غیر معمولی وابستگی نمایاں نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرحمن آزاد کا ادبی

سرمایہ آج بھی ادیبوں، محققین، صحافیوں اور طلبہ کے لیے ایک قیمتی رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی نشست کے اختتام پر جاوید اقبال خان، ایڈیٹر شیرازہ کشمیری نے رسمی طور شکریہ ادا کرتے ہوئے صدرِ مجلس، مہمانانِ خصوصی، مقررین، شرکاء، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کوکل کی انتظامیہ، اے۔ آر۔ آزاد میموریل فاؤنڈیشن اور سیمنار کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اکیڈیمی آئندہ بھی ایسی علمی و ادبی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھے گی تاکہ ریاست کے ممتاز ادیبوں کی خدمات کو اجاگر کیا جا سکے اور جموں و کشمیر کے ادبی و ثقافتی ورثے کو فروغ دیا جا سکے۔ سیمنار کے دوسرے علمی اجلاس کی صدارت پروفیسر مجروح رشید نے کی، جبکہ علی شیدا مہمانِ خصوصی اور غلام محمد غمگین مہمانِ ذی وقار تھے۔ اس اجلاس میں ممتاز ادیبوں، محققین اور دانشوروں نے عبدالرحمن آزاد کی شخصیت، ادبی خدمات، صحافتی کردار اور کشمیری زبان و ادب کے فروغ میں ان کے نمایاں کردار پر مبنی تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مقررین نے عبدالرحمن آزاد کے ادبی افکار، کشمیری صحافت میں ان کی خدمات، کشمیری نثر اور ادبی تنقید میں ان کے نمایاں کردار اور کشمیری تہذیب و ثقافت کے تحفظ کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ان علمی مقالات نے شرکاء کو عبدالرحمن آزاد کی زندگی اور ادبی خدمات کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا اور ایک بامعنی علمی مکالمے کی فضا قائم کی۔ سیمنار کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کشمیر کے ممتاز ادیبوں کے علمی و ادبی سرمایے کو محفوظ رکھنے، اس پر تحقیق کو فروغ دینے اور نئی نسل تک اس ورثے کو منتقل کرنے کی کوششیں مزید مستحکم کی جائیں گی۔ مقررین نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز علمی مباحث، ادبی سرگرمیوں اور ادبی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کے ذریعے کشمیری زبان، ادب اور ثقافت کے فروغ کے اپنے مشن کو آئندہ بھی جاری رکھے گی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے۔

میری لوک ورثے کی

"بد پاتھر" کامیابی کے ساتھ پیش کیا۔ یہ ڈرامہ نامور تھیٹر ہدایت کار منظور احمد میر کی ہدایت میں پیش کیا گیا۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ، مقامی باشندوں اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کشمیری لوک تھیٹر کی قدیم روایت پر مبنی اس پیشکش میں وادی کی تہذیبی و ثقافتی روایات، سماجی اقدار اور لوک ورثے کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس موقع پر منظور احمد میر نے کہا کہ گروشتہ پر میرا اسکیم روایتی فنون کے تحفظ اور نئی نسل تک ان کی منتقلی کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں اور دیہی علاقوں میں اس نوعیت کے ثقافتی پروگرام نوجوانوں میں اپنے ثقافتی ورثے سے وابستگی کو فروغ دیتے ہیں۔ کشمیر پرفارمرس کلیکٹو نے اسکول انتظامیہ، اساتذہ، طلبہ اور نائیدکھائی کے عوام کی گرمجوش میزبانی اور تعاون پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ مستقبل میں بھی کشمیری لوک تھیٹر کے فروغ اور تحفظ کے لیے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گا۔

صرف تین ماہ

ایک پرجوش روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا ہے۔ "انڈیا کے فیملی برانڈ" کے طور پر اپنی مضبوط پوزیشن میں سموہ درجہ 3 اور درجہ 4 کے قصبہ جات اور دیہی آبادی میں رہنے والے صارفین کو روزمرہ استعمال کی سستی اشیاء پیش کر کے ویلیو ایف ایم سی جی سیگمنٹ میں ایک چیلنجر کے طور پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ کمپنی نے اپنے ڈسٹری بیوٹر لیڈرشپ سمٹ 2026 میں اپنی طویل مدتی ترقی کی حکمتِ عملی اور قومی توسیعی منصوبوں کی نقاب کشائی کی۔ یہ برانڈ فی الحال نمکین، بیکری پروڈکٹس، ہوم کیئر رینج اور دیہی گھرانوں کی کھپت کے نمونوں اور قابلِ استطاعت ضروریات کے مطابق اسٹیپلس کی ایک وسیع رینج پیش کرتا ہے۔ سرینگر میں شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے سموہ کے بانی اودیت وکرم سنگھ نے کہا "کمپنی کی ترقی دیہی ہندوستان کی بے پناہ غیر استعمال شدہ صلاحیت کی توثیق کرتی ہے۔ ہندوستان کا اگلا کھپت کا انقلاب بھارت کی قیادت میں ہوگا۔ سموہ کو ان صارفین کی خدمت کیلئے بنایا گیا تھا جو معیار، رعایتی دام اور اعتماد کے خواہاں ہیں۔ ردِعمل نے توقعات سے بڑھ کر ہمارا یقین مضبوط کیا کہ دیہی ہندوستان خاص طور پر اپنی ضروریات کیلئے بنائے گئے گھریلو برانڈز کیلئے تیار ہے"۔ صنعت کے تخمینے بتاتے ہیں کہ دیہی ہندوستان میں ملک کی ایف ایم سی جی کی کھپت کا تقریباً نصف حصہ ہے، جو اسے آنے والی دہائی کے دوران اشیائے خورد و نوش کی کمپنیوں کیلئے سب سے اہم ترقی کے محرکات میں سے ایک بناتا ہے۔ اجلاس میں کمپنی نے متعدد ریاستوں میں مصنوعات کی تنوع، زمرہ کی توسیع، تقسیم کو مضبوط بنانے اور مارکیٹ میں رسائی کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ قیادت کرنے والی ٹیم نے ایک قابلِ توسیع ماحولیاتی نظام بنانے کے اپنے ویژن کا بھی اظہار کیا جو صارفین، خوردہ فروشوں، مائیکرو انٹرپرینیورز اور مقامی کمیونٹیز کیلئے قدر پیدا کرتا ہے۔ سموہ کی پیرنٹ کمپنی روزانہ (Rozana) نئی دہلی میں قائم دیہی کامرس پلیٹ فارم ہے جسے سینٹ اسٹیفن کالج، آئی آئی ایم اور ہارورڈ سمیت معروف اداروں کے سابق طلباء نے قائم کیا ہے۔ اس پلیٹ فارم نے گاؤں کی سطح کے کاروباریوں اور کمیونٹی کامرس پارٹنرز کا ایک وسیع نیٹ ورک بنایا ہے جو کم خدمت والے بازاروں میں مصنوعات اور خدمات تک آخری میل تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ کمپنی کا خیال ہے کہ اس روٹ نیٹ ورک اور دیہی ہندوستان میں بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل اڈاپشن کے ساتھ ساتھ روزانہ اور سموہ برانڈ دونوں کی ترقی کے اگلے مرحلے کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

شہدائے کربلا کی

کشمیری ادب کا ایک اہم اضافہ قرار دیا۔ تنظیم کے نائب صدر سید شوکت ہاشمی نے اپنے کلیدی مقالے میں فلسفۂ کربلا کی عالمگیر اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں منعقدہ حسینی مشاعرے میں کشمیر کے ممتاز شعراء نے حضرت امام حسینؑ، اہلِ بیت اطہارؑ اور شہدائے کربلا کی بارگاہ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر ریاض ربانی کشمیری اور محمد اکرم نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ آخر میں ڈاکٹر ریاض ربانی کشمیری نے تمام مہمانوں، شعراء، ادباء، میڈیا نمائندگان اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسی ادبی و روحانی تقریبات مستقبل میں بھی جاری رکھی جائیں گی۔

لولاب میں ایمرجنسی

کی چیئرپرسن محترمہ نگہت شفیع پنڈت، ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ڈائریکٹر غلام محمد وانی اور کوانٹی کیئر ہسپتال کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالمجید وانی نے بطور مہمانِ اعزاز شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ضلع ترقیاتی کمشنر شری شری کانت بالا صاحب سُسے نے ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کی اس قابلِ ستائش کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور سماجی تنظیموں کے درمیان مؤثر اشتراک وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لولاب جیسے دور دراز علاقوں میں ایمرجنسی ایمبولینس سروس کا قیام ایک خوش آئند اور قابلِ تقلید اقدام ہے، جس سے ہنگامی حالات میں قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی۔ ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ڈائریکٹر غلام محمد وانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فاؤنڈیشن صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کے میدان میں پسماندہ طبقات کی خدمت کے لیے مسلسل سرگرمِ عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی میڈیکل ایمبولینس سروس یونٹ کا آغاز فاؤنڈیشن کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ہر ضرورت مند تک بروقت اور معیاری طبی امداد پہنچائی جائے۔ تقریب کے اختتام پر معزز مہمانوں نے ربن کاٹ کر ایمرجنسی میڈیکل ایمبولینس سروس یونٹ عوام کے نام وقف کیا۔ بعد ازاں تمام مہمانوں، شراکت داروں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا جنہوں نے اس فلاحی منصوبے کی کامیابی میں تعاون کیا۔ ری روٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا نے اس موقع پر اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مستقبل میں بھی صحت، تعلیم اور سماجی ترقی کے شعبوں میں عوامی خدمت کے لیے اسی جذبے کے ساتھ کام جاری رکھے گی تاکہ ایک صحت مند، محفوظ اور خوشحال معاشرے کی تعمیر ممکن بنائی جا سکے۔

کرناہ میں بجلی

کر دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض لوگ گرمیوں میں پہاڑی علاقوں (بہکوں) میں رہائش کے دوران درختوں کو آگ لگا دیتے ہیں، جس کے باعث درخت اندر سے کھوکھلے ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں یہی درخت تیز ہواؤں یا دیگر وجوہات کی بنا پر بجلی کی لائنوں پر گر جاتے ہیں، جس سے بجلی کی ترسیل متاثر ہوتی ہے اور بار بار خلل پیدا ہوتا ہے۔ دوسری جانب کرناہ کے متعدد علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت بھی برقرار ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کئی بار شکایات اور احتجاج کے باوجود متعلقہ محکمہ اس بنیادی مسئلے کا مستقل حل نکالنے میں ناکام رہا ہے، جس کے باعث عوام کو روزمرہ زندگی میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوام نے انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی بحالی کے ساتھ ساتھ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ سرحدی علاقوں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات سے محروم نہ رہنا پڑے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 01 July 2026

01 جولائی 2026ء 15 محرم 1448ھ بدھوار

پیراگوئے نے فٹ بال کی دنیا میں 'تاریخی معجزہ' برپا کر دیا! جرمنی ٹورنامنٹ سے باہر

میاچسیٹ، 30 جون (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں سرپرائز اور اپ سیٹ کا سلسلہ جاری ہے، جہاں جنوبی امریکی انڈرڈاگ ٹیم پیراگوئے نے فٹ بال تاریخ کا سب سے بڑا دھماکہ کرتے ہوئے چار مرتبہ کی عالمی چیمپئن جرمنی کو ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا ہے۔ مقررہ اور اضافی وقت میں مقابلہ 1-1 سے برابر رہنے کے بعد پیراگوئے نے پنالٹی شوٹ آوٹ پر جرمنی کو شکست دے کر راونڈ آف 16 میں جگہ بنالی ہے۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب جرمن ٹیم کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس تاریخی فتح کی بنیاد پیراگوئے کے گول کیپر اور لینڈو گل نے رکھی، جنہوں نے جرمنی کے نامور کھلاڑیوں کائی ہاورٹز اور نک وولٹیمیڈ کی پنالٹی ککس کو شاندار انداز میں روکا۔ اس کے بعد جوناتھن تاہ کا شاٹ گول پوسٹ کے اوپر سے گزر گیا، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہوزے کینالے نے فیصلہ کن پنالٹی اسکور کر کے اپنی ٹیم کو معجزاتی فتح دلا دی۔ میچ کے بعد روتے ہوئے جذباتی کھلاڑیوں کے جھرمٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گل نے کہا "اس احساس کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ہم پر ہر طرف سے حملے ہو رہے تھے، لیکن ہم نے آخری دم تک مزاحمت کی۔ اس نے ثابت کیا کہ پیراگوئے بڑی چیزیں حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" اب پیراگوئے کا اگلا مقابلہ ہفتے کے روز فلاڈیلفیا میں فرانس یا سویڈن کے خلاف ہوگا۔ گول کیپر گل کی کارکردگی کے علاوہ، پیراگوئے کی جیت کا سہرا 63 سالہ کوچ گستاوو الفارو کے سر جاتا ہے، جنہیں گروپ اسٹیج میں حد سے زیادہ دفاعی کھیل پیش کرنے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہاں تک کہ سابق مایہ ناز گول کیپر چلاورٹ نے بھی ان کے انداز کو ناپسند کیا تھا، لیکن الفارو نے جرمنی کے خلاف اپنے اسی مضبوط دفاع پر بھروسہ کیا۔ جرمنی کے پاس 75 فیصد بال پوزیشن تھی اور انہوں نے گول پر 21 حملے کیے، جبکہ پیراگوئے نے صرف 7 بار حریف کے گول کا رخ کیا۔ لیکن پیراگوئے کا دفاع ایک ایسی ناقابلِ عبور دیوار بن گیا جسے جرمن فارورڈز توڑنے میں ناکام رہے۔

ہیری بروک انگلینڈ کے اگلے ٹیسٹ کپتان کے لیے موزوں ترین کھلاڑی ہیں: بین اسٹوکس

لندن، 30 جون (ایجنسیز) انگلینڈ کے مایہ ناز آل راونڈر بین اسٹوکس نے ہیری بروک کو انگلش ٹیسٹ ٹیم کا اگلا کپتان بنانے کی بھرپور حمایت کی ہے۔ ہیری بروک پہلے ہی وائٹ بال کرکٹ (ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی) میں انگلینڈ کی قیادت کر رہے ہیں اور ٹیسٹ فارمیٹ میں اسٹوکس کے نائب (نائب کپتان) کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں نیوزی لینڈ کے خلاف ختم ہونے والی سیریز کے اول ٹیسٹ میں انگلینڈ مینجمنٹ نے بین اسٹوکس کی جگہ سابق کپتان جو روٹ کو قیادت کے لیے منتخب کیا تھا۔ بین اسٹوکس اور گس اٹکنز کو ڈسپلنری وجوہات (انضباطی کارروائی) کی بنا پر ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا۔ بین اسٹوکس نے واضح کیا کہ اول ٹیسٹ میں ہیری بروک کے بجائے جو روٹ کو کپتان بنانے کے فیصلے میں ان کی رائے شامل نہیں تھی۔ میچ میں انگلینڈ کی ہار کے بعد گفتگو کرتے ہوئے 35 سالہ اسٹوکس نے کہا "ہیری بروک کو اس ٹیم کا نائب کپتان بنانے کے پیچھے ایک خاص وجہ تھی۔ میں جانتا ہوں کہ گزشتہ چند ہفتوں میں کافی تنازعات ہوئے اور کچھ فیصلے لیے گئے، لیکن میں ان فیصلوں کا حصہ نہیں تھا۔" اسٹوکس نے زور دے کر کہا کہ بروک کا ٹیسٹ کپتان بننا ایک فطری بات ہونی چاہیے کیونکہ وہ پہلے ہی نائب کپتان ہیں۔ انہوں نے اپنی مثال دیتے ہوئے کہا "میں خود ایک طویل عرصے تک جو روٹ کی کپتانی میں نائب کپتان رہا اور یہ ایک قدرتی عمل ہے کہ جب کپتان دستیاب نہ ہو، تو نائب کپتان ہی ذمہ داری سنبھالتا ہے۔ اس لیے ہیری بروک کو کپتانی نہ سونپنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ وہ ایک شاندار کھلاڑی ہیں اور ٹیم کے سینئر ارکان میں شامل ہیں۔

ہم اب فرسٹ کلاس ٹیم نہیں رہے: ورلڈ کپ سے شرمناک اخراج پر جرمن کوچ ناگلزمین کا اعتراف

میاچسیٹ، 30 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں پیراگوئے کے ہاتھوں عبرت ناک شکست اور ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد، جرمنی کے ہیڈ کوچ جولین ناگلزمین نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اعتراف کیا ہے کہ جرمن ٹیم اب فٹ بال کی عالمی اشرافیہ کا حصہ نہیں رہی۔ چار مرتبہ کی عالمی چیمپئن جرمنی کو بوسٹن میں کھیلے گئے راونڈ آف 32 کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں پیراگوئے نے پنالٹی شوٹ آوٹ پر 3-4 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ 1-1 سے برابر رہا تھا۔ جرمنی کی فٹ بال تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب وہ ورلڈ کپ کے کسی پنالٹی شوٹ آوٹ میں ہاری ہے۔ یہ جرمنی کی مسلسل تیسری بڑی ناکامی ہے؛ اس سے قبل ٹیم 2018 اور 2022 کے ورلڈ کپ میں گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہو گئی تھی، اور اب پہلے ہی ناک آوٹ مرحلے میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے 38 سالہ کوچ جولین ناگلزمین نے کہا "پیراگوئے کے خلاف میچ ہار کر ورلڈ کپ سے باہر ہونا انتہائی تلخ اور تکلیف دہ ہے۔ یہ مسلسل تیسری بار ہوا ہے، اس لیے ہمیں ماننا ہوگا کہ ہم اب فرسٹ کلاس ٹیموں میں شامل نہیں ہیں۔"

بونو کی شاندار گول کیپنگ اور اسماعیل صیباری کی فیصلہ کن پینلٹی سے مراکش راونڈ آف 16 میں پہنچ گیا

میکسیکو، 30 جون (ایجنسیز) گول کیپر یاسین بونو کی شاندار کارکردگی اور اسماعیل صیباری کی فیصلہ کن پینلٹی کی بدولت مراکش نے فیفا ورلڈ کپ کے راونڈ آف 32 کے مقابلے میں نیدرلینڈز کو پینلٹی شوٹ آوٹ میں 3-2 سے شکست دے کر راونڈ آف 16 میں جگہ بنالی۔ مقررہ اور اضافی وقت کے اختتام پر دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں۔ ایستادیو بی بی وی اے میں کھیلے گئے اس سنسنی خیز مقابلے کے بعد مراکش اب راونڈ آف 16 میں کینیڈا کا سامنا کرے گا۔ دباؤ کے لمحات میں غیر معمولی حوصلے اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے مراکش نے ایک اور یادگار فتح اپنے نام کی۔ میچ کے 72 ویں منٹ میں نیدرلینڈز کے کوڈی گاکپو نے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ انہوں نے مراکش کے مضبوط دفاع کو چیرتے ہوئے یاسین بونو کو شکست دی اور ایسا محسوس ہونے لگا کہ نیدرلینڈز ناک آوٹ مرحلے میں پہنچ جائے گا۔ تاہم انجری ٹائم کے پہلے منٹ میں شمس الدین طالبی کے عمدہ کراس پر عیسیٰ دیوپ نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا اور میچ کو اضافی وقت میں پہنچا دیا۔ اضافی 30 منٹ میں بھی مراکش نے خطرناک حملے جاری رکھے۔ سوفیان رحیمی کے پاس فاتحانہ گول کرنے کا بہترین موقع تھا، لیکن ڈچ گول کیپر بارٹ فربروگن نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو بچا لیا۔ فیصلہ کن برتری نہ ملنے پر میچ کا فیصلہ پینلٹی شوٹ آوٹ سے ہوا۔ نیدرلینڈز کے تیون کوپمینرز نے پہلی پینلٹی پر گول کیا، جبکہ مراکش کے نیل العیناوی کی شاٹ کراس بار سے ٹکرا گئی۔ تاہم جسٹن کلائیورٹ کی پینلٹی پوسٹ سے ٹکرا کر باہر چلی گئی، جس کے بعد سوفیان رحیمی نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ اس کے بعد واؤٹ ویگھورسٹ اور شمس الدین طالبی نے اپنی اپنی پینلٹیز کامیابی سے تبدیل کیں، لیکن کوئنٹن ٹمبر کی کوشش ہدف سے باہر چلی گئی۔ مراکش کے کپتان اشرف حکیمی کے پاس ٹیم کو برتری دلانے کا موقع تھا، مگر ان کی پینلٹی بھی پوسٹ سے ٹکرا گئی۔ شوٹ آوٹ کا فیصلہ کن لمحہ اس وقت آیا جب یاسین بونو نے کریسینسیو سمرویل کی پینلٹی کو بائیں ہاتھ سے شاندار انداز میں روک لیا۔ اس کے بعد اسماعیل صیباری نے انتہائی اعتماد کے ساتھ گیند کو گول کے نچلے کونے میں پہنچا کر مراکش کو فتح دلائی، جس کے ساتھ ہی کھلاڑیوں اور شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مقررہ وقت کے آخری لمحات تک خسارے میں رہنے کے باوجود مراکش نے زبردست واپسی کرتے ہوئے اپنے عزم اور حوصلے کا ثبوت دیا، جبکہ نیدرلینڈز کو ضائع کیے گئے مواقع اور دل توڑ دینے والی شکست کے ساتھ ٹورنامنٹ سے باہر ہونا پڑا۔

مارٹینیلی کے انجری ٹائم گول سے برازیل راونڈ آف 16 میں پہنچ گیا

ہیوسٹن، 30 جون (یو این آئی) پانچ مرتبہ کے عالمی چیمپئن برازیل نے گیبریئل مارٹینیلی کے انجری ٹائم میں کیے گئے فیصلہ کن گول کی بدولت جاپان کو 2-1 سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے راونڈ آف 16 میں جگہ بنالی۔ پیر کی شب کھیلے گئے اس مقابلے کے پہلے ہاف میں جاپان نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے ایک گول کی برتری حاصل کر لی۔ میچ کے 29 ویں منٹ میں کائیشو سانو نے باکس کے باہر سے زبردست شاٹ لگا کر گیند جال میں پہنچائی اور جاپان کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ انہوں نے ڈینیلو کے غلط پاس پر گیند حاصل کی، تیزی سے آگے بڑھے اور باکس کے کنارے سے نچلے بائیں کونے میں شاندار گول اسکور کیا۔ دوسرے ہاف میں برازیل نے بھرپور واپسی کرتے ہوئے جاپانی دفاع پر مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ 56 ویں منٹ میں اسٹار مڈفیلڈر کیسمیرو نے گیبریئل میگالہائش کے کراس پر ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے فوراً بعد وینیسیس جونیئر نے تیز رفتار حملہ کیا، تاہم جاپان کے گول کیپر زائیون سوزوکی نے ان کا شاٹ گول پوسٹ سے ٹکرا کر باہر دھکیل دیا۔ میچ کا فیصلہ انجری ٹائم کے پانچویں منٹ میں ہوا، جب گیبریئل مارٹینیلی نے زبردست شاٹ کے ذریعے فاتحانہ گول اسکور کیا۔ ان کا شاٹ گول پوسٹ کے اندرونی حصے سے ٹکرا کر جال میں جا پہنچا اور برازیل نے 2-1 سے کامیابی اپنے نام کر لی۔ برازیل اب 5 جولائی کو نیو جرسی میں کھیلے جانے والے راونڈ آف 16 کے میچ میں آئیوری کوسٹ اور ناروے کے درمیان راونڈ آف 32 کے فاتح کا سامنا کرے گا۔

نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کو 160 رن سے شکست دے کر سیریز 2-1 سے جیت لی

ناٹنگھم، 30 جون (یو این آئی) ڈیرل مچل کی ناٹ آوٹ سنچری اور رچن رویندر کی شاندار بیٹنگ کے بعد زیکری فوکس، میتھن اسمتھ اور مچل سینٹنر کی عمدہ گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کو 160 رن سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ ڈیرل مچل کو پلیئر آف دی سیریز جبکہ میتھن اسمتھ کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ انگلینڈ نے پانچویں روز اپنی دوسری اننگز چار وکٹوں پر 103 رنز سے آگے بڑھائی۔ صبح کے سیشن میں ایمیلیو گے 10 رنز بنا کر آوٹ ہوئے، جبکہ اسی اوور میں جو روٹ 18 رنز کے انفرادی اسکور پر رن آوٹ ہو گئے۔ انگلینڈ کو فتح کے لیے 373 رنز کا ہدف ملا تھا، لیکن نیوزی لینڈ کے بولرز نے میزبان ٹیم کو دوسری اننگز میں 212 رنز پر ڈھیر کر دیا اور میچ کے ساتھ سیریز بھی اپنے نام کر لی۔ انگلینڈ کی جانب سے جیمی اسمتھ نے سب سے زیادہ 60 رنز بنائے۔ اس میچ کے ساتھ ہی انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کے بین الاقوامی کریئر کا اختتام بھی شکست کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے 28 جون کو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ مختصر اسکور: نیوزی لینڈ، پہلی اننگز 438 رنز: (ڈیوون کونوے 157، ٹام لیتھم 151، بین اسٹوکس 70 رنز دے کر 4 وکٹیں)(نیوزی لینڈ، دوسری اننگز 9 وکٹوں پر 288 رنز (اننگز ڈکلیئر) (ڈیرل مچل ناٹ آوٹ 100، رچن رویندر 94، جوفرا آرچر 53 رنز دے کر 4 وکٹیں)(انگلینڈ، پہلی اننگز 354 رنز: (بین ڈکٹ 113، جیکب بیتھل 74، ہیری بروک 58، میتھن اسمتھ 91 رنز دے کر 4 وکٹیں)(انگلینڈ، دوسری اننگز 212 رنز: (جیمی اسمتھ 60، زیکری فوکس 52 رنز دے کر 3 وکٹیں)

ٹیسٹ کرکٹ کی سب سے بڑی کامیابی، زمبابوے نے بنگلہ دیش کو اننگز اور 85 رنز ہرا کر تاریخ رقم کر دی

ہرارے، 30 جون (ایجنسیز) بلیسنگ موزارابانی (4 وکٹیں)، رچرڈ نگاروا (3 وکٹیں) اور نیومین نیامہوری (2 وکٹیں) کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت زمبابوے نے واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے ہی دن بنگلہ دیش کو دوسری اننگز میں محض 185 رنز پر سمیٹ کر اننگز اور 85 رنز سے ایک سنسنی خیز اور تاریخی فتح اپنے نام کر لی ہے۔ یہ زمبابوے کی ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں رنز کے اعتبار سے اب تک کی سب سے بڑی جیت ہے۔ بنگلہ دیش کو زمبابوے کی پہلی اننگز کا خسارہ ختم کرنے کے لیے مزید 230 رنز درکار تھے، لیکن مہمان بلے باز میزبان بولرز کے سامنے بے بس نظر آئے۔ زمبابوے کے بولرز نے میچ میں مجموعی طور پر 17 وکٹیں حاصل کر کے بنگلہ دیشی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ منگل کی صبح بنگلہ دیش نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز کل کے اسکور 40 رنز 1 وکٹ کے نقصان سے کیا۔ پچ پر موجود اضافی باؤنس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زمبابوے کے بولرز نے جلد ہی حملے شروع کر دیے۔ میچ کے دوسرے ہی اوور میں بلیسنگ موزارابانی نے محمود الحسن جوئے کو گلی میں کیچ آوٹ کروایا۔ اس کے بعد مومن الحق بھی موزارابانی کی ایک اٹھتی ہوئی گیند پر تھرڈ سلپ میں کیچ دے بیٹھے۔ نجم الحسن شانتو اور مشفق الرحیم نے کچھ چوکے لگا کر مزاحمت کی کوشش کی، لیکن نیامہوری نے شانتو کو بولڈ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ لنچ سے ٹھیک پہلے مشفق الرحیم (34 رنز) بھی موزارابانی کا شکار بن گئے، جس سے بنگلہ دیش کا اسکور 5 وکٹ پر 117 رنز ہو گیا۔ لنچ کے فوراً بعد موزارابانی نے توحید ہردوئے کو آوٹ کر کے چوتھی وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد اپنا پہلا میچ کھیلنے والے امیت حسن اور تیج الاسلام نے 34 رنز کی شراکت داری قائم کر کے کھیل کو کچھ دیر کے لیے روکا۔ امیت نے بریڈ ایونز کے ایک اوور میں تین شاندار چوکے لگائے۔ تاہم، ایونز نے تاج الاسلام کو آوٹ کر کے اس مزاحمت کا خاتمہ کیا۔ اگلے ہی اوور میں رچرڈ نگاروا نے امیت حسن اور خالد احمد کو لگاتار گیندوں پر سلپ میں کیچ آوٹ کروا کر بنگلہ دیش کا اسکور 9 وکٹ پر 162 رنز کر دیا۔ آخری وکٹ کے لیے عبادت حسین اور حسن محمود نے کچھ جارحانہ شاٹس کھیلے، لیکن نیامہوری نے حسن محمود کو آوٹ کر کے بنگلہ دیش کی دوسری اننگز 185 رنز پر ختم کر دی۔ زمبابوے کی اس تاریخی جیت کی بنیاد پہلے ہی دن رکھی گئی تھی جب بنگلہ دیش کی ٹیم پہلی اننگز میں صرف 140 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی۔ نیامہوری نے پہلی اننگز میں 61 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کی تھیں، جو ان کے کیریئر کا بہترین ریکارڈ ہے۔ جواب میں زمبابوے نے پہلی اننگز میں 410 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا۔ انوسینٹ کایا نے شاندار 140 رنز بنائے، جبکہ برائن بینیٹ، کریگ اروِن اور ویزلی مدھیویرے نے نصف سنچریاں اسکور کیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے پہلی اننگز میں 7 وکٹیں حاصل کیں اور ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ بار 5 وکٹیں لینے کے معاملے میں شکیب الحسن (19 بار) کا ریکارڈ برابر کیا، لیکن ان کی یہ محنت ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔

لبنان کے ہاتھوں شکست، ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم ورلڈ کپ کی دوڑ سے باہر

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) زوق میکائیل (لبنان) میں کھیلے گئے فیبا ورلڈ کپ 2027 ایشین کوالیفائرز کے پہلے راونڈ کے ایک اہم مقابلے میں میزبان لبنان نے ہندوستان کو 99-56 کے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ اس عبرت ناک ہار کے ساتھ ہی ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم کی ٹورنامنٹ کے دوسرے راونڈ میں پہنچنے کی تمام امیدیں دم توڑ گئی ہیں۔ نوہاد نوفل اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلا گیا یہ میچ اصل میں مارچ کے پہلے ہفتے میں ہونا تھا، تاہم مشرقِ وسطیٰ میں سیکیورٹی کی خراب صورتحال کے باعث اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ عالمی درجہ بندی میں 76 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی ٹیم گروپ ڈی میں اپنے چاروں میچ ہارنے کے بعد اگلے مرحلے کی دوڑ سے باہر ہو گئی ہے۔ دوسری جانب، دنیا کی 28 ویں نمبر کی مضبوط ٹیم لبنان نے چار میچوں میں تین فتوحات کے ساتھ اگلے راونڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے اور وہ ایشین کوالیفائرز کے اگلے مرحلے میں پہنچنے والی ساتویں ٹیم بن گئی ہے۔ میزبان لبنان نے کھیل کے آغاز سے ہی میچ پر اپنا مکمل دبدبہ برقرار رکھا۔ پہلے کوارٹر میں لبنان نے 22-7 کی دھماکے دار برتری حاصل کی، جس میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا چلا گیا۔ پورے میچ کے دوران ہندوستانی ٹیم کبھی بھی لبنان پر حاوی نہ ہو سکی اور چوتھے کوارٹر کے اختتام تک لبنان نے 46 پوائنٹس کی ریکارڈ برتری حاصل کر لی۔ جہاد الخطیب اور ہیک گیوکچیان نے 16، 16 پوائنٹس اسکور کر کے لبنان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ لبنان کے اسکواڈ میں شامل تمام 12 کھلاڑیوں نے میچ میں اسکور کیا۔ ہندوستان کی جانب سے ہرش ڈاگر بہترین کھلاڑی رہے، جنہوں نے کورٹ پر 31 منٹ سے زیادہ وقت گزارا اور ٹیم کے لیے سب سے زیادہ 14 پوائنٹس اسکور کیے۔ ہندوستان کو اس سے قبل سعودی عرب کے خلاف ہوم اور اوے میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ قطر نے بھی اسے مات دی تھی۔ گروپ ڈی میں اس وقت لبنان سرفہرست ہے، جس کے بعد سعودی عرب دوسرے اور قطر (دو فتوحات کے ساتھ) تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستانی ٹیم بغیر کسی جیت کے پوائنٹس ٹیبل پر سب سے نیچے ہے۔ اب ہندوستان کو کوالیفائرز کے اپنے آخری دو میچز ہوم گراونڈ پر بالترتیب قطر اور لبنان کے خلاف کھیلنے ہیں، جو محض رسمی ہوں گے۔ واضح رہے کہ گروپ ڈی سے ٹاپ دو ٹیمیں ہی دوسرے راونڈ میں پہنچیں گی، جہاں سے اگست۔ ستمبر میں ہونے والے فیبا ورلڈ کپ 2027 کے مین ایونٹ کا فیصلہ ہوگا۔ قطر بطور میزبان پہلے ہی مین ایونٹ اور دوسرے راونڈ کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں باسکٹ بال ٹیم کبھی بھی ورلڈ کپ کے مین ڈرا میں جگہ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: ایران باہر ہوا یا کیا گیا؟ الجیرین کپتان کے انکشاف نے ہلچل مچادی

نیو جرسی، 30 جون (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں آسٹریا اور الجزائر کے درمیان کھیلا گیا گروپ جے کا آخری میچ 3-3 گول سے برابری پر ختم ہوا مگر سنسنی خیز مقابلے کے بعد اس کے نتیجے نے نئی بحث چھیڑ دی۔ اس ڈرا کے باعث دونوں ٹیمیں ناک آوٹ مرحلے میں پہنچ گئیں جبکہ ایران ایونٹ سے باہر ہو گیا جس پر ایرانی شائقین نے شدید اعتراض کرتے ہوئے فیفا سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ میچ کے بعد الجیریا کے کپتان ریاض محرز کے دیے گئے بیانات نے مقابلے کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ ریاض محرز کا کہنا تھا کہ صورتحال کچھ عجیب تھی۔ ہم تیزی کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ آسٹریا کے کھلاڑی زیادہ تر پیچھے رہ کر کھیل رہے تھے۔ پھر آخری لمحے میں گیند میرے پاس آئی، تو میرے پاس گول کرنے کی کوشش کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا۔ میں کھیل کے اصولوں اور فٹ بال کا احترام کرتا ہوں۔ محرز نے مزید کہا کہ ان کے لیے اچھی بات یہ ہوئی کہ انہوں (آسٹریا) نے بھی گول کر لیا اور وہ بھی کوالیفائی کر گئے۔ ہم دونوں اگلے مرحلے میں پہنچ گئے اور آج یہی سب سے اہم بات تھی۔ اپنے انجری ٹائم کے گول کے بارے میں بات کرتے ہوئے الجزائر کے کپتان نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ ایک شرمندگی والی صورتحال تھی لیکن گیند میرے پاس آئی تو میں کیا کرتا؟ ریاض محرز کے ان بیانات کے بعد سوشل میڈیا پر میچ فکسنگ سے متعلق قیاس آرائیاں بھی سامنے آئیں، تاہم اب تک فیفا یا کسی متعلقہ ادارے کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ ردعمل یا تحقیقات کا اعلان نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ میچ 1982 کے بدنام زمانہ 'ڈس گریس آف گیخون' کی یاد تازہ کر گیا جب مغربی جرمنی اور آسٹریا کے درمیان ایک متنازع نتیجے نے الجزائر کو ورلڈ کپ سے باہر کر دیا تھا۔ اس بار بھی بعض شائقین نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ دونوں ٹیموں نے ایسا نتیجہ حاصل کیا جو دونوں کے حق میں تھا تاہم دونوں ٹیموں نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی شائقین نے میچ کی متعدد ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ بعض لمحات میں دونوں ٹیمیں جیت کی سنجیدہ کوشش کرتی نظر نہیں آئیں۔ دوسری جانب آسٹریا کے کوچ رالف رانگنک نے کسی بھی خفیہ سمجھوتے کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ پہلے سے طے شدہ مقابلہ ہوتا تو آخری لمحات میں ایسا ڈرامائی اختتام کبھی دیکھنے کو نہ ملتا۔

فیفا ورلڈ کپ: کیپ وردے کی تاریخی کامیابی داغدار کپتان پر ریپ کا الزام سامنے آگیا

لاس اینجلس، 30 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026ء میں پہلی بار ناک آوٹ مرحلے تک رسائی حاصل کر کے تاریخ رقم کرنے والی کیپ وردے کی قومی ٹیم ایک سنگین تنازع کی زد میں آ گئی ہے، جہاں ٹیم کے کپتان ریان مینڈیز پر ریپ کا الزام سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 36 سالہ ریان مینڈیز کے خلاف نیوزی لینڈ پولیس ایک برازیلی خاتون کی شکایت پر تحقیقات کر رہی ہے۔ خاتون ٹیم کے ساتھ مترجم (ٹرانسلیٹر) اور آپریشنل معاونت کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق مبینہ واقعہ مارچ 2026ء میں نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ کے ایک ہوٹل میں پیش آیا، جہاں کیپ وردے کی ٹیم فیفا سیریز کے میچز کے سلسلے میں مقیم تھی۔ خاتون کا الزام ہے کہ ریان مینڈیز ان کے کمرے میں داخل ہوئے اور ان پر جنسی زیادتی کی۔ شکایت درج ہونے کے بعد نیوزی لینڈ پولیس نے ہوٹل کی سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر شواہد اکٹھے کیے ہیں، جبکہ فرانزک نتائج کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ تاحال ریان مینڈیز پر کسی عدالت میں فردِ جرم عائد نہیں کی گئی اور نہ ہی انہیں کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے۔ تحقیقات جاری ہیں اور پولیس کی جانب سے فرانزک رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی ممکنہ قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ادھر فیفا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ ہر قسم کے بدانتظامی یا سنگین الزامات کو انتہائی سنجیدگی سے لیتا ہے اور اس معاملے میں نیوزی لینڈ کے حکام سے رابطے میں ہے تاہم جاری تحقیقات کے باعث مزید تبصرہ نہیں کیا جا سکتا۔

مراکش نے دنیا بھر سے اپنا لوہا منوالیا ہے

مونٹیری، 30 جون (یو این آئی) مراکش کے ہیڈ کوچ محمد وہبی کا کہنا ہے کہ ان کی ٹیم نے ورلڈ کپ کے سنسنی خیز مقابلے میں ہالینڈ کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر شکست دے کر دنیا بھر کا دل جیت لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کی اس شاندار کارکردگی کے پیچھے وطن عزیز میں موجود کروڑوں مداحوں کی امیدیں اور جذبہ کارفرما تھا۔ پیر کے روز کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں مراکش نے ہالینڈ کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر 3-2 سے مات دے کر پری کوارٹر فائنل (آخری 16) میں جگہ پکی کر لی ہے، جہاں اب ان کا مقابلہ میزبان ملک کینیڈا سے ہوگا۔ مراکش کے گول کیپر یاسین بونو نے حریف کھلاڑی کریسینسیو سمرویل کی پنالٹی روک کر ٹیم کی جیت کی راہ ہموار کی، جس کے بعد اسماعیل صیباری نے فیصلہ کن گول داغ کر فتح مراکش کے نام کر دی۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کوچ محمد وہبی نے کہا "مراکش نے اب سب کی نظروں میں عزت کمائی ہے۔ یہ صرف کہنے کی بات نہیں، ہم نے میدان میں یہ کر کے دکھایا ہے۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹیم صرف فٹ بال کھیلنے یا میچ جیتنے کے لیے میدان میں نہیں اتری تھی۔ انہوں نے کہا "جب ہم میدان میں کھیل رہے تھے تو مراکش میں رات کے دو بج رہے تھے، اور ہمیں معلوم تھا کہ پورا ملک ہمارے لیے جاگ رہا ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو کھلاڑیوں کو آخری لمحے تک ہار نہ ماننے کی طاقت دیتا ہے۔" محمد وہبی نے واضح کیا کہ اگرچہ میچ کا فیصلہ پنالٹی پر ہوا، لیکن پورے کھیل کے دوران مراکش کا پلڑا بھاری رہا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی ٹیم کے پاس 70 فیصد بال پوزیشن تھی اور انہوں نے حریف ٹیم کے مقابلے میں زیادہ گول کرنے کے مواقع پیدا کیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہالینڈ جیسی جارحانہ ٹیم کا دفاعی انداز (لو بلاک) اختیار کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ اب عالمی فٹ بال میں مراکش کا رعب قائم ہو چکا ہے۔ 49 سالہ کوچ نے یاد دلایا کہ 2022 کے قطر ورلڈ کپ میں مراکش کی سیمی فائنل تک رسائی نے کھلاڑیوں اور مداحوں کی ذہنیت کو بدل کر رکھ دیا ہے اور اب ٹیم میں یہ یقین پیدا ہو چکا ہے کہ وہ کسی بھی بڑی ٹیم کو ہرا سکتے ہیں۔

DailyAfaaqKashmir

Wednesday 01 July 2026

آفاق

8

بدھوار یکم جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ ھ

بین الاقوامی خبریں

غزہ میں اسرائیلی بربریت، خیموں پر بمباری سے ماں اور شیر خوار بچے سمیت متعدد فلسطینی شہید

مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج کی جارحیت برقرار

غزہ، 30 جون (یو این آئی) غزہ اور مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فورسز کی جانب سے بے گھر اور نہتے فلسطینیوں کا قتل عام مسلسل جاری ہے، کارروائیوں میں بچوں اور خواتین سمیت کئی فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق صیہونی فورسز نے غزہ کے علاقے المواسی میں قائم پناہ گزینوں کے خیموں کو نشانہ بنایا، جہاں سوئے ہوئے بے گھر افراد پر وحشیانہ بمباری کی گئی۔ اس حملے کے نتیجے میں ایک سال کے شیر خوار بچے اور 23 سالہ ماں سمیت 6 فلسطینی شہید اور درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ دیر البلاح میں بھی اسرائیل کے ایک فضائی حملے میں ایک بچے سمیت 3 افراد جان کی بازی ہار گئے۔

دوسری جانب مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج کی جارحیت برقرار ہے۔ راملہ میں اسرائیلی فوج نے فائرنگ کر کے ایک 15 سالہ لڑکے کو شہید کر دیا۔ اسی طرح مغربی کنارے ہی کے شہر البیرہ کے علاقے ام الشریط میں اسرائیلی فوج نے ایک چھاپے کے دوران 15 سالہ امیر احمد جواد جابر کو نشانہ بنایا اور اس کے سر اور سینے میں گولیاں مار کر اسے موقع پر ہی شہید کر دیا۔ اس سنگین صورتحال پر ردعمل دیتے ہوئے ترک صدر رجب طیب اردوان نے ایک بار پھر عالمی برادری کو جھنجھوڑا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جاری تمام تر کشیدگی کی اصل وجہ مسئلہ فلسطین ہے۔ صدر اردوان کا مزید کہنا تھا کہ جب تک اسرائیل کی جانب سے فلسطینی زمینوں پر ناجائز قبضے کا سلسلہ مکمل طور پر ختم نہیں ہو جاتا، تب تک خطے میں امن کا قیام کسی صورت ممکن نہیں ہو سکتا۔

جنسی استحصال کیس: ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف 50 لاکھ ڈالرز ہرجانے کا فیصلہ برقرار

واشنگٹن، 30 جون (یو این آئی) امریکہ کی سپریم کورٹ نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف جنسی استحصال کے کیس میں سابق خاتون صحافی کے حق میں 50 لاکھ ڈالرز کے ہرجانے کے فیصلے کو کالعدم قرار دینے کی درخواست مسترد کر دی۔ امریکی سپریم کورٹ نے ٹرمپ کی اپیل سماعت کے لیے منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ مقدمہ 9 مئی 2023ء کو اس وقت زیر بحث آیا تھا جب نیویارک کی وفاقی سول عدالت نے قرار دیا کہ ٹرمپ 1996ء میں ایک ڈپارٹمنٹل اسٹور کے فٹنگ روم میں صحافی ای جین کیرول کے ساتھ جنسی زیادتی اور بعد ازاں ان کے خلاف ہتکِ عزت کے مرتکب ہوئے، جیوری نے ٹرمپ کو 20 لاکھ ڈالرز جنسی زیادتی اور 30 لاکھ ڈالرز ہتکِ عزت کے ازالے کے طور پر ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مقدمے کو جعلی کیس قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ میں ای جین کیرول سے کبھی نہیں ملا، میں اس مقدمے اور ہتکِ عزت کے فیصلے کے خلاف قانونی جنگ جاری رکھوں گا۔ دوسری جانب ای جین کیرول کی وکیل نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ اس بات کی حتمی توثیق ہے کہ جیوری نے متفقہ طور پر ٹرمپ کو جنسی زیادتی اور ہتکِ عزت کا ذمے دار قرار دیا تھا، ٹرمپ کی تمام اپیلیں ناکام ہو چکی ہیں اور اب وہ اپنے اقدامات کی قانونی ذمے داری سے نہیں بچ سکتے۔ ای جین کیرول کی عمر اس وقت 82 برس ہے۔

ایران کے 3 شہروں میں شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کی نمازِ جنازہ اور سوگ کی تیاریاں

ان کی بیٹی، بہو، داماد اور نواسی کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی

تہران، 30 جون (ایجنسیز) ایران کے 3 شہروں میں شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ اور سوگ کی تیاریاں جاری ہے، آخری رسومات کا سلسلہ عراق تک پھیلے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر ملک بھر میں شدید سوگ کا سماں ہے اور تہران، قم اور مشہد سمیت مختلف شہروں میں آخری رسومات کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کے ساتھ ان کی بیٹی، بہو، داماد اور نواسی کی نمازِ جنازہ بھی ادا کی جائے گی، اس تاریخی اور سوگوار اجتماع میں دنیا بھر سے اہم شخصیات اور لاکھوں زائرین کی شرکت متوقع ہے۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ سوگ کی ان عالمی تقریبات میں شرکت کے لیے بین الاقوامی مہمانوں، سربراہانِ مملکت اور وفود کی آمد کا سلسلہ جمعہ سے شروع ہو جائے گا۔ تہران کے مصلیٰ امام خمینی عیدگاہ کمپلیکس میں 4 اور 5 جولائی کو سوگ کی مرکزی تقریبات منعقد ہوں گی، تہران کے مشہور مقامات انقلاب روڈ، لشکری روڈ اور آزادی روڈ پر 6 جولائی کو نماز جنازہ کا تاریخی اجتماع ہوگا، جس میں ایرانی حکام کے دعوے کے مطابق ڈیڑھ سے دو کروڑ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ تاریخی رش اور مہمانوں کی آمد کے پیش نظر تہران اور مضافاتی علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر انتظامات کیے گئے ہیں، مہمانوں کی رہائش کے لیے 1500 اسکولز، کالجز اور یونیورسٹی ہاسٹلز تیار کر لیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تہران کے مضافاتی علاقوں میں بھی مزید 800 سے زائد تعلیمی اداروں کو عارضی رہائش گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے جبکہ سوگ کی ان بڑی تقریبات کے دوران شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے متبادل روٹس کا باقاعدہ اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔ تہران کے بعد آخری رسومات کا سلسلہ ایران کے دیگر مقدس شہروں اور عراق تک پھیلے گا، ایران کے مقدس شہر قم میں سوگ کی تقریبات ہوں گی، جہاں زائرین کے لیے 500 تعلیمی اداروں کے ہاسٹلز مختص کیے گئے ہیں۔ شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کے جسدِ خاکی کو عراق کے مقدس شہروں نجف، کربلا، کاظمین اور دارالحکومت بغداد لے جایا جائے گا، جہاں لاکھوں عراقی شہریوں کی شرکت اور بڑے تعزیتی اجتماعات متوقع ہیں۔ عراق سے واپسی پر 9 جولائی کو ایران کے شہر مشہد مقدس میں شہید آیت اللہ علی خامنہ ای کی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا جائے گا، جس کے بعد ان کے جسدِ خاکی کو حضرت امام رضا علیہ السلام کے روضہ مبارک کے اندر ہمیشہ کے لیے سپرد خاک کر دیا جائے گا۔

وینزویلا میں ہلاکت خیز زلزلے کے بعد اموات کی تعداد 1700، ہزاروں افراد اب بھی لاپتہ

کراکس، 30 جون (ایجنسیز) جنوبی امریکی ملک وینزویلا میں آنے والے ہولناک اور تباہ کن زلزلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے، جس کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 1700 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 5 ہزار سے زائد افراد زخمی ہیں۔ حکام کے مطابق زلزلے کے باعث 15 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور پچاس ہزار کے قریب افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جس کی وجہ سے ہلاکتوں میں مزید ہولناک اضافے کا خدشہ ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ زلزلے کی شدت اور تباہی کو دیکھتے ہوئے اموات کی مجموعی تعداد 10 ہزار سے لے کر 1 لاکھ کے درمیان تک جا سکتی ہے۔ اس ہلاکت خیز زلزلے سے اب تک 774 عمارتیں مکمل طور پر زمین بوس ہو کر ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں۔ دوسری جانب متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں اور ملبہ ہٹانے کا کام چوبیس گھنٹے جاری ہے۔ ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے دوران ایک معجزہ بھی دیکھنے میں آیا جہاں زلزلے کے 106 گھنٹوں بعد ایک 21 سالہ نوجوان کو ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔ اس بڑی انسانی تباہی کے بعد بین الاقوامی برادری بھی متحرک ہو گئی ہے۔ یورپی یونین نے زلزلہ متاثرین کے لیے 50 لاکھ ڈالر سے زائد کی ہنگامی امداد جاری کر دی ہے۔ تاہم اقوامِ متحدہ کے ادارے یونیسیف کا کہنا ہے کہ تباہی کا پیمانہ بہت بڑا ہے اور زلزلے سے متاثرہ تقریباً 18 لاکھ افراد کو اس وقت فوری انسانی امداد کی اشد ضرورت ہے۔

روس کے میزائل اور ڈرون حملوں میں یوکرین کے 8 افراد ہلاک، متعدد زخمی

شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا

کیف، 30 جون (یو این آئی) روس کے میزائل اور ڈرون حملوں میں یوکرین کے مختلف علاقوں میں کم از کم 8 افراد ہلاک اور 34 زخمی ہو گئے، جبکہ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے حملوں کو ہولناک" قرار دیتے ہوئے روس پر شدید تنقید کی ہے۔ یوکرینی حکام کے مطابق روس نے میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے ملک کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ 34 زخمی ہوئے۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ پیر کو شہر دنیپرو پر روسی میزائل حملے میں کم از کم 5 افراد ہلاک اور 28 زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق روس نے دنیپرو کے علاوہ سومی، اوڈیسا، خیرسون اور خارکیف کے علاقوں پر بھی حملے کیے، جن سے شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ ادھر زاپوریژیا میں روسی ڈرون حملے کے نتیجے میں مزید 3 افراد ہلاک اور 6 زخمی ہوئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ دوسری جانب کریملن نے کہا

ہے کہ یوکرین کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے سے متعلق روس کا موقف 2024 سے تبدیل نہیں ہوا۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے مطابق یوکرین کو ان چار علاقوں سے اپنی افواج واپس بلانا ہوں گی جنہیں ماسکو روس کا حصہ قرار دیتا ہے، جبکہ کیف کو نیٹو میں شمولیت کا منصوبہ بھی ترک کرنا ہوگا۔ ایک انٹرویو میں ولادیمیر پیوٹن نے کہا کہ روس ان علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے اپنے ہدف پر قائم رہے گا۔

ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز پر تکنیکی مذاکرات جلد شروع ہوں گے

تمام انتظامات بین الاقوامی قانون کے مطابق ہونے چاہئیں: عمان

تہران، 30 جون (ایجنسیز) ایران نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے انتظامات سے متعلق ایران اور سلطنت عمان کے ماہرین آئندہ چند روز میں تکنیکی مذاکرات کا آغاز کریں گے، جن میں سمندری راہداریوں کے نئے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق تہران نے مسقط کو آگاہ کر دیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری راہداریوں کی ازسرِنو وضاحت ضروری ہے تاکہ جہاز رانی کے نظام کو نئے انتظامات کے مطابق منظم کیا جا سکے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ متوقع مذاکرات میں آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کی آمد و رفت کو نئے ضوابط کے تحت منظم کرنے پر تفصیلی غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران ان اقدامات پر عمل درآمد جاری رکھے گا جنہیں وہ آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک کو منظم اور کنٹرول کرنے کے لیے ضروری سمجھتا ہے۔ ترجمان کے مطابق ایرانی حکام پہلے ہی متعدد ایسے بحری جہازوں کی نقل و حرکت روک چکے ہیں جنہوں نے تہران کی جانب سے غیر متعین" قرار دیے گئے راستوں سے آبنائے ہرمز عبور کرنے کی کوشش کی تھی، اور مستقبل میں بھی ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔ ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے اس بیان کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ فرانس اور اس کے شراکت دار آبنائے ہرمز سے بارودی سرنگیں ہٹانے کی کارروائی میں حصہ لیں گے۔ ادھر سلطنت عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے متعلق مستقبل کے تمام انتظامات بین الاقوامی قانون کے مطابق ہونے چاہئیں اور اس اہم آبی گزرگاہ پر کسی بھی اقدام کو عالمی قانونی اصولوں سے باہر نہیں ہونا چاہیے۔ بدر البوسعیدی نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا ہے جب ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر فیس یا خدمات کا معاوضہ عائد کرنے کی تجویز پر غور کر رہا ہے۔ عمانی وزارت خارجہ کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس " پر جاری کیے گئے مونٹی کارلو انٹرنیشنل ریڈیو کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے واضح کیا کہ عمان آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر کسی قسم کی فیس عائد کرنے کی حمایت نہیں کرتا۔

یورپ دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار

15 کروڑ آبادی خطرے میں، قیامت خیز گرمی کا رُخ امریکا کی جانب، وارننگ جاری

جنیوا، 30 جون (ایجنسیز) یورپ کو دنیا کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا گیا، جس سے پندرہ کروڑ افراد متاثر ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے انتہائی تشویشناک انکشاف کرتے ہوئے یورپ کو زمین کا سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم قرار دے دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ یورپ میں درجہ حرارت عالمی اوسط کے مقابلے میں دگنی رفتار سے بڑھ رہا ہے، جس کی وجہ سے خطے میں بسنے والے لاکھوں انسانوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ یورپ میں ریکارڈ توڑ گرمی کی لہروں کے باعث اس وقت تقریباً 15 کروڑ افراد براہ راست متاثر ہو رہے ہیں۔ ماہرین صحت اور ماحولیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر کاربن گیسوں کے اخراج اور گلوبل وارمنگ پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے سالوں میں ہلاکتوں اور بیماریوں کی شرح میں ہولناک حد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب، یورپ میں گرمی کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹنے کے بعد اب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بھی شدید ہیٹ ویو کے خطرے کے پیش نظر سخت الرٹ اور وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ امریکہ کی وسطی اور مشرقی ریاستوں میں رواں ہفتے درجہ حرارت 30 سے 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کی پیش گوئی ہے، جس کے ساتھ حبس کی شدت بھی زیادہ ہوگی۔" امریکی و یورپی حکام نے شہریوں، بالخصوص بزرگوں، بچوں اور دل کے مریضوں کو بلا ضرورت دھوپ میں نکلنے سے گریز کرنے، پانی کا استعمال بڑھانے اور ہیٹ اسٹروک سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی سخت ہدایت کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں براعظموں میں بیک وقت شدید گرمی کی یہ لہر اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زمین کا درجہ حرارت اب انسانی کنٹرول سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ ادھر دنیا کے مختلف خطوں میں شدید گرمی کی لہر نے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے اور یورپ کے بعد امریکہ بھی زد میں آ گیا ہے۔ امریکی نیشنل ویدر سروس نے وسطی اور مشرقی ریاستوں میں درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی وارننگ جاری کر دی ہے۔

ایران میں نامعلوم افراد کا حملہ، پاسداران کے 2 گارڈز شہید

تہران، 30 جون (یو این آئی) ایران کے صوبے کرمانشاہ کے شہر پاوہ میں دہشت گرد حملے میں پاسداران انقلاب (آئی جی سی) کے 2 اہلکار شہید ہو گئے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کی امریکہ کے ساتھ براہ راست رابطے کا چینل قائم کرنے کی تردید ایرانی سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ آئی آر جی سی کے مطابق مسلح افراد نے دونوں اہلکاروں کی رہائش گاہ کے دروازے پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں دونوں اہلکار شہید جبکہ 2 افراد زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور حملہ آوروں کی شناخت و گرفتاری کے لیے کارروائی جاری ہے۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، ترک صدر

مسئلہ فلسطین کو دو ریاستی حل سے طے کیا جا سکتا ہے

انقرہ، 30 جون (ایجنسیز) ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ مسئلہ فلسطین ہے، جب تک اسرائیل کی جانب سے زمینوں پر قبضے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا، خطے میں امن نہیں ہو سکتا۔ استنبول میں نیٹو اجلاس

سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کو دو ریاستی حل سے طے کیا جا سکتا ہے، 1967 کی سرحدوں کے اندر ایک آزاد، خودمختار اور مکمل فلسطینی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ اردوان نے کہا کہ حالیہ عرصے میں خاص طور پر غزہ اور لبنان میں ہونے والے واقعات نے انسانیت کے ضمیر پر گہرے زخم چھوڑے ہیں اور بین الاقوامی اداروں اور نظریات کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے، ترکیے لبنان کو نشانہ بنانے والے حملوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے، جن کا مقصد خطے میں قائم ہونے والے امن کو نقصان پہنچانا ہے۔ صدر اردوان نے کہا کہ نیٹو کی 360 ڈگری سیکیورٹی پالیسی کا مطلب ہے کہ اتحاد کو یوکرین، خلیج اور فلسطین کے حالات کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ ترکیے، پاکستان، قطر اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ مل کر امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کو مستقل حل میں تبدیل کرنے کی کوششوں میں کردار ادا کرتا رہے گا۔ ترک صدر نے کہا کہ موجودہ حالات میں نیٹو کی دفاعی صلاحیت برقرار رکھنا اور اتحادی ممالک کے درمیان یکجہتی کو مضبوط کرنا پہلے سے زیادہ ضروری ہو گیا ہے، ترکیے نے نئے دور کی حقیقتوں کو بیشتر ممالک سے بہتر انداز میں سمجھا ہے۔ ترک صدر غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی پر مبنی جنگ کو ہدفِ تنقید بناتے رہے ہیں۔ 2024 میں بھی اس وقت ترکیے اور اسرائیل کے درمیان بیان بازی کی جنگ شدت اختیار کر گئی تھی جب رجب طیب اردوان نے اشارہ دیا تھا کہ ان کا ملک غزہ میں خون ریزی رکوانے کے لیے فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔

دوحہ میں امریکی حکام کے ساتھ ملاقات، ایران کی تردید

امریکی نمائندے دوحہ میں موجود، مگر ایرانی حکام سے براہ راست ملاقات نہیں ہوگی: قطر

واشنگٹن، 30 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران نے منگل کے روز قطر میں ایک ملاقات کی درخواست کی ہے، جبکہ تہران نے واشنگٹن کے ساتھ کسی بھی قسم کے براہ راست مذاکرات کی منصوبہ بندی کی سختی سے تردید کی ہے۔ یہ بات چیت مشرق وسطیٰ میں امریکہ-اسرائیل جنگ کو ختم کرنے کے معاہدے سے متعلق ہے۔ جنگ کو روکنے اور انتہائی اہم آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان ابتدائی معاہدہ جھڑپوں کی وجہ سے مسلسل دباؤ کا شکار رہا ہے اور دونوں فریقین کے متضاد بیانات نے بھی اسے الجھا دیا ہے۔ پیر کے روز ٹرمپ کی جانب سے ٹروتھ سوشل' پر ایران کے ساتھ دوحہ ملاقات کے دعوے کے فوراً بعد، ان کے ترجمان نے فوکس نیوز کو بتایا کہ امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف اور ٹرمپ کے مشیر و داماد جیرڈ کشنر اس ہفتے اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے لیے دوحہ جا رہے ہیں۔ سی این این نے منگل کی صبح رپورٹ کیا کہ وٹکوف قطر کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ تاہم، ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز کہا کہ ان کے ملک کے ماہرین کا ایک وفد اس ہفتے دوحہ کا دورہ کرے گا، لیکن انہوں نے امریکیوں کے ساتھ کسی بھی ملاقات کی سختی سے تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی تک حتمی معاہدے کے لیے مذاکرات کے مرحلے میں داخل نہیں ہوئے ہیں" اور واضح کیا کہ آنے والے دنوں میں امریکی فریق کے ساتھ کسی بھی سطح پر مذاکرات پر کوئی ملاقات نہیں ہوگی۔ انتہائی اسٹریٹجک آبنائے پر ایران کے کنٹرول نے بارہا کشیدگی کو جنم دیا ہے، جس کی تازہ ترین مثال اتوار کی صبح سامنے آئی جب امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ اس نے تجارتی جہاز رانی کے خلاف مسلسل ایرانی جارحیت" کے جواب میں ایران کے 10 فوجی اہداف پر حملہ کیا ہے۔

غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کا 100 حساس مقامات پر قبضے کا منصوبہ

اس منصوبے میں بڑے فلسطینی شہر بھی شامل ہیں

تل ابیب، 30 جون (ایجنسیز) گزشتہ روز سامنے آنے والی ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے گروپوں نے مقبوضہ مغربی کنارے کے ایریا اے جو فلسطینی انتظامیہ کے زیر انتظام ہے اُس میں 100 اسٹریٹجک مقامات پر قبضہ کرنے کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ اسرائیلی اخبار اسرائیل ہایوم' نے رپورٹ کیا کہ یہ منصوبہ سیٹلر فارمز ایسوسی ایشن' اور ہاوات فورم' کی جانب سے تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد مقبوضہ علاقے کے نقشے کو بنیادی طور پر تبدیل کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس تجویز میں مقبوضہ مغربی کنارے کے لگ بھگ 100 اسٹریٹجک مقامات پر افواج تعینات کرنے کا ایک طریقہ کار وضع کیا گیا ہے، جسے رپورٹ میں پلان پر عملدرآمد کا دن" کہا گیا ہے۔ یہ مقامات ایریا اے' میں واقع ہیں، جو 1995 کے اوسلو II معاہدے کے تحت انتظامی اور سیکیورٹی کے لحاظ سے مکمل طور پر فلسطینی انتظامیہ کے کنٹرول میں ہے۔ اخبار نے بتایا کہ یہ منصوبہ اسرائیلی حکومت کے وزراء اور وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے قریبی افراد کے سامنے پیش کیا جا چکا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس منصوبے میں بڑے فلسطینی شہر بھی شامل ہیں۔ تنظیم آزادی فلسطین سے وابستہ اینٹی وال اینڈ

سیٹلمنٹ کمیٹی' کے صدر مؤید شعبان نے اس تجویز کو مقبوضہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں شامل کرنے کی جانب ایک خطرناک قدم قرار دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ یہ منصوبہ غیر قانونی آبادکار گروپوں کی کوئی آزادانہ کوشش نہیں ہے، بلکہ یہ اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومتوں کی جانب سے اپنائی جانے والی وسیع تر پالیسیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com